وَإِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيمٍ
(اے پیغمبر اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ اخلاق کے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں)

78

اخلاق محمدؐ

حضرت مولانا سعید احمد فاروقی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

:- پبلیشر :-
شاد پبلشنگ ہاؤس ۱۹۶ مولانا آزاد روڈ
بمبئی ۸

مکتبہ دار الاشاعت اسلامیہ
نزد: بک حنابلڈ نگ چوک لکھنؤ-۳

Marfat.com

RED
۲۹۷۴۷
سن ۱۳۱/۷۹
۱۵۴۸۱

کتاب ... ... اخلاقِ محمدیؐ
نام مصنف ... ... سعید احمد
قیمت ... ... پانچ روپے 5/25
مطبوعہ ... ... یونین پرنٹنگ پریس دہلی ۶
پبلشر ... ... شاد پبلشنگ ہاؤس مولانا آزاد روڈ، بمبئی
سول ایجنٹ ... ... ادبی دُنیا، اردو بازار، دہلی ۶
زیرِ اہتمام ... ... فضل احمد شاد
بارِ اوّل ... ... مئی ۱۹۶۳ء
تعداد ۵۰۰

(کاتب احمد جاوید احمد آبادی)

Marfat.com

فہرست مضامین اخلاق محمدی حصہ اول

مضمون — صفحہ

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علے
رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ط

خاکسار سعید احمد پسر حافظ امیر احمد فاروقی تھانوی۔ ناظرین باتمکین کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ اس زمانہ میں مسلمانوں کی علمی تمدنی ہر قسم کی حالت میں تنزل ہے نہ اُن کے پاس جاہ وحشم رہا نہ علم وحکمت، نہ علما کی مجالس ہیں نہ فقرا کی محافل اسی لیئے اسلامی اخلاق اور اسلامی طرزِ معاشرت بالکل متروک اور نسیًا منسیًا ہوتا چلا جا رہا ہے اخلاق کے اصول جن پر از روئے نصوص شرعیہ کے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کی طرح ہم کو عمل کرنا لازمی ہے۔

ہم میں سے مفقود ہو گئے ہیں اور آج ہم کو اُن سے اتنی اجنبیت اور مغائرت ہو گئی ہے کہ اگر اُن اصول پر کسی کو عمل کرتے دیکھتے ہیں تو فورًا یہ گمان ہوتا ہے کہ یہ اخلاق دوسری قوموں کے خصوصیات سے ہیں زمانہ سابق میں مسلمانوں میں جابجا علما کے مجمعے اور درسگاہیں ایسی موجود تھیں جہاں علم وحکمت کے ساتھ اخلاق وآداب کی بھی علمی اور عملی تعلیم وتربیت ہوتی تھی۔ جو لوگ علم سے بہرہ ور نہ ہوتے تھے وہ بھی اُن کے طرز عمل اور مشفقانہ نصائح سے علمی طور پر نہیں تو عملی طور پر ضرور اخلاق حمیدہ سے آراستہ ہو جاتے تھے۔

اس زمانہ میں نہ علم دین کا چرچا ہے نہ علما اور مشائخ وبزرگان اسلام کی

Marfat.com

ایسی صحبتیں باقی ہیں جو اخلاق کا زندہ نمونہ خیال کیجاتی تھیں۔ اس لئے مسلمانوں کے اخلاق روز بروز خراب ہوتے جاتے ہیں۔ اخلاق محمدی کا نام ہی نام باقی ہے۔ تمام اخلاق رذیلہ سب قوموں سے زیادہ مسلمان ہی میں پائے جاتے ہیں حالانکہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الْاَخْلَاقِ (میں اس لئے مبعوث ہوا ہوں کہ اخلاقِ حسنہ کو کامل کر دوں)

یعنی آپ نے اپنے بعثت کی علتِ غائی درستی اخلاق کو قرار دیا ہے۔

کلام پاک میں ایزدِ بیچون نے جو احکام صدق و امانت ایفا عہد وغیرہ اخلاق حمیدہ کے بارہ میں نازل فرمائی ہیں۔ اُن کا بجالانا ہر مسلمان پر ایسا ہی فرض ہے جیسا نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کا۔ مگر ہم اپنی تیرہ بختی سے اُن کا مطلق خیال ہی نہیں کرتے۔

تیسرے

(اس زمانہ میں علم دین کی تعلیم غایت درجہ کم ہو گئی اور شعار اسلام کے مجمعے منتشر ہو گئے علماء کی صحبتیں جاتی رہیں۔ اس لئے ان اوصاف کی خوبی سے بھی ہمارے کان آشنا نہیں رہے۔ اس سبب سے اور بھی روز بروز ہم مسلمانوں کے اخلاق خراب ہوتے جاتے ہیں اور یہ مسلّم ہے کہ کوئی قوم جب تک آدابِ اخلاق سے آراستہ نہ ہو اعلیٰ درجہ کی قوم شمار نہیں ہو سکتی مجھ کو اس بارہ میں اکثر فکر رہتا تھا خصوصاً جس زمانہ میں میرا تعلق مدرسۃ العلوم سے تھا مجھ کو اور بھی اشد ضرورت اس امر کی محسوس ہوئی کہ اخلاق کی تعلیم مسلمانوں میں جاری ہونی لازمی ہے اور میرے کیا تمام مسلمانوں کے نزدیک سب سے عمدہ اور اعلیٰ درجہ کا اخلاق وہی ہے جس کی ہمارے

Marfat.com

رسولِ مقبول محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے خود جناب باری نے ہم کو تعلیم دی ہے اور جو کچھ اُس کی تفسیر کے طور پر جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے) اس لئے میں نے کلام پاک اور صحاح ستہ سے اخلاق و معاشرت کے متعلق تمام آیات اور احادیث جمع کر کے ایک مجموعہ کی صورت میں ترتیب دے کر اصل مع ترجمہ کے ناظرین کے سامنے پیش کر دیا ہے تاکہ جو لوگ اس کتاب کو دیکھیں ان کو معلوم ہو جائے کہ اخلاق محمدی (اخلاق اسلامی سے کیا مراد ہے اور ایک سچے مسلمان کو کن اوصاف حمیدہ کے ساتھ متصف ہونا چاہیئے۔ اس کتاب کی تالیف میں سوائے صحاح ستہ کے ادبُ المفرد امام بخاری و خیر المواعظ و احیاء العلوم و کنز العمال سے بھی مدد لی گئی ہے۔

اور اس غرض سے کہ مطلب کے نکالنے اور دریافت کرنے میں آسانی ہو اور ادنیٰ استعداد کا آدمی بھی اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ سیدھے سادے طریقہ پر حروف تہجی کے اعتبار سے اس کتاب کے ابواب کی ترتیب رکھی گئی ہے۔ اور ہر آیت شریف و حدیث قدسی کا ترجمہ اُس کے سامنے دوسرے کالم میں لکھا گیا ہے تاکہ جو لوگ عربی سے ناواقف ہیں وہ بھی فائدہ اٹھا سکیں۔

گو اس کتاب میں اخلاق اور معاشرت دونوں کا ذکر ہے مگر چونکہ اکثر حصّہ اخلاق میں ہے اس لئے اخلاق محمدی نام رکھا گیا اور تاریخی نام اس کا تقویم الاخلاق ۱۳۰۹ ہے۔ اَللّٰھم وفّقنا بخیرِ الاعمال واھدنا الی صراطٍ مستقیم برحمتک یا ارحم الراحمین ط

Marfat.com

حصّہ اوّل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بَابُ الاتّفاقِ

١۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ
جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَ
اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً
فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ
فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا
وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ
النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○ وَلْتَكُنْ

١۔ اور اللہ کے عہد کو سب مل کر مضبوط
پکڑو اور متفرق نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کے جو احسان
تم پر ہیں اُن کو یاد کرو جبکہ تم آپس میں دشمن
تھے پس خدا تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں
اُلفت پیدا کر دی اُس کے فضل سے تم بھائی
بھائی بن گئے اور تم آگ کے گڑھے کے
کنارے پر پہونچ گئے تھے۔ اُس سے
تم کو اللہ تعالیٰ نے بچایا۔ اسی طرح اللہ
تعالیٰ اپنی نشانیاں تم پر ظاہر کرتا ہے
تاکہ تم ہدایت پاؤ اور ضرور ہے کہ تم میں

Marfat.com

مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۚ وَأُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

(آل عمران رکوع ۱۱ آیت ۱۰۴، ۱۰۵)

ایک جماعت ایسی ہو جو نیک کام کا لوگوں کو حکم کرتی ہو اور بُرے کام سے منع کرتی ہو اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں اور اُن لوگوں کی مثل نہ ہو جو متفرق ہو گئے اور اختلاف کرنے لگے بعد اس کے کہ آئیں اُن کے پاس علامتیں اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے۔

.. ..

.. ..

۲۔ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(آل عمران۔ رکوع ۲۰۔ آیت ۲۰۰)

۲۔ اے ایمان والو صبر کرو اور آپس میں ایک دوسرے کو صبر دلاؤ اور باہم ملے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ شاید تم اپنی مراد کو پہونچو۔

۳۔ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَأَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا

۳۔ اے ایمان والو۔ جب تم کسی گروہ سے مقابل ہو تو ثابت قدم رہو اور خدا کا ذکر بہت کرو شاید تم فلاح پاؤ۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں لڑائی جھگڑا مت کرو کہ اس سے تم بزدل ہو جاؤ گے

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ (انفال رکوع ۶ ۔ آیت ۴۵ تا ۴۷)

اور تمہاری ہوا خیزی ہو جائے گی۔ اور صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے۔ اور تم اُن لوگوں کے مثل نہ ہو جو غرور رکھاتے اور لوگوں کے دکھانے کے لئے نکلے ہوں اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہوں اور اللہ کے علم میں ہے جو وہ کرتے ہیں

۴۔ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝
(سورۂ انفال۔ رکوع ۸۔ آیت ۶۲ و ۶۳)

۴۔ وہ یعنی اللہ تعالیٰ وہی ہے جس نے کہ قوت دی تجھ کو اپنی مدد سے اور مومنین سے اور اُن کے یعنی مومنوں کے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی اگر تو جو کچھ زمین میں ہے سب خرچ کر دیتا تو اُن کے دلوں میں محبت نہ پیدا کر سکتا مگر اللہ نے اُن میں اُلفت پیدا کر دی۔ اور بے شک وہ اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

۵۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

۵۔ سوا اس کے نہیں کہ سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ کے

Marfat.com

(سورہ حجرات۔ رکوع اول آیت ۱۰)

غضب سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۱۸۔ یٰاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ وَّ اُنْثٰی وَجَعَلْنٰکُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ۝

(سورۂ حجرات۔ رکوع ۲۔ آیت ۱۰)

۱۸۔ اے لوگو! ہم نے تم کو نر اور مادہ سے پیدا کیا اور تمہارے کنبے اور قبائل بنائے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ بیشک تم میں سے سب سے بزرگ اللہ کے نزدیک وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہو۔ بے شک اللہ جاننے والا اور خبردار ہے۔

احادیث

۷۔ قال رسول اللہ صلعم المومنون کرجل واحد اِن

۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمام مسلمان مثل شخص واحد کے ہیں۔ اگر

سلہ یہ اور اس سے اگلی حدیث قومیت کی عمدہ ترین مثالوں میں سے ہیں۔ جس طرح جسم میں دل دماغ جگر ہاتھ پیر مختلف اعضا ہیں اسی طرح قوم میں امیر غریب عالم جاہل مختلف گروہ کے آدمی ہیں۔ جس طرح دل اور دماغ ادنے ادنے اعضاء کے دُکھ درد کی تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ اسی طرح انسانوں کے طبقہ امراء و تعلیم یافتہ حضرات و علماء و صلحاء کو باہم اور نیز ادنیٰ ترین اہل اسلام کے ساتھ ہمدردی اور مہربانی سے پیش آنا ضروری ہے۔ جب تک ان گروہوں میں باہم ایسا ہی اتصال نہ ہو جیسا کہ ایک جسم کے

(باقی صفحہ ۱۲ پر)

اشتکی عینہ اشتکی کلہ وان اشتکی رأسہ اشتکی کلہ۔ (نعمان بن بشیر۔ مشکوٰۃ)

اُس کی آنکھ میں درد ہو تو تمام جسم بے چین ہو جاوے۔ اگر اُس کے سر میں شکایت ہو تو کُل بدن بے کل ہو جاوے۔

۸۔ عن النبی صلعم المومن للمومن کالبنیان یشد بعضہ بعضا ثم شبک بین اصابعہ۔ (ابی موسیٰ۔ مشکوٰۃ)

۸۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ مسلمان مسلمان کے لئے مثل بنیاد کے ہے کہ اُس کا ایک حصہ دوسرے کے بوجھ اٹھانے میں مدد کرتا ہے پھر اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ میں ڈال کر بتایا کہ اس طرح۔

۹۔ قال رسول اللہ صلعم تری المومنین فی تراحمھم و توادھم وتعاطفھم کمثل الجسد اذا اشتکی عضو۔ تداعی لہ سائر الجسد بالسھر والحمی۔ (نعمان بن بشیر۔ از مشکوٰۃ)

۹۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں کو دیکھتا ہے کہ وہ آپس میں رحم اور مہربانی اور محبت کرنے میں مثل ایک جسم کے ہیں۔ اگر ایک عضو میں شکایت پیدا ہو تو تمام جسم بیداری اور حرارت طاری ہو جاتی ہے۔

(بقیہ حاشیہ صلا) اعضا میں ہوتا ہے اُس وقت تک قومیت پیدا نہیں ہو سکتی۔ ایک اور حدیث شریف میں وارد ہوا ہے کہ جبتک تم کو اپنے ماں باپ اور خویش اقارب سے زیادہ میرے ساتھ محبت نہیں تم مسلمان نہیں ہو سکتے۔ اُس کے یہی معنی ہیں کہ جب تک قومی معاملات کو اپنی ذات سے مقدم نہ سمجھا جائے قومیت کا مفہوم ٹھیک طور پر صادق نہیں آسکتا۔

Marfat.com

۱۰- قال رسول الله صلعم قال المسلم اخو المسلم لا يظلمه ولا يسلمه من كان في حاجة اخيه كان الله في حاجته ومن فرج عن مسلم كربة فرج الله عنها من كرب يوم القيمة ومن ستر مسلما ستره الله يوم القيمة۔ (مسلم مشکوٰۃ)

۱۰- فرمایا رسول اللہ صلعم نے ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے نہ اُس پر ظلم کرے نہ اُس کو تنہا بے مددگار کے چھوڑے۔ جو شخص اپنے بھائی کی کوئی حاجت پوری کریگا اللہ تعالیٰ اُس کی حاجت پوری کریگا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کی تکلیف دور کریگا اللہ تعالیٰ قیامت کی تکلیف اُس سے دور کریگا اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کریگا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُس کی پردہ پوشی کریگا۔

۱۱- قال رسول الله صلعم من فارق الجماعة شبرا فقد خلع ربقة الاسلام من عنقه[لہ]۔ (ابی ذر مشکوٰۃ)

۱۱- فرمایا رسول اللہ صلعم نے جو شخص بقدر ایک بالشت کے بھی گروہ سے الگ ہوا تو گویا رسنِ اسلام اُس نے اپنی گردن سے نکال دی۔

۱۲- قال رسول الله صلعم ان الله لا يجمع امتي او قال امة محمد على الضلالة ويد الله على الجماعة۔

۱۲- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ میری امت یا فرمایا کہ اُمتِ محمد کو گمراہی پر جمع نہ کریگا اور اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہے۔

لہ یعنی کسی اختلافِ رائے کے سبب جماعت کو چھوڑ کر علیحدہ نہیں ہونا چاہئے۔ ۱۲ مترجم۔

ومن شذّ شذّ فی النار
(عن ابن عمر۔ مشکوٰۃ)

جو شخص گروہ سے الگ ہوا آگ (دوزخ) میں گیا۔

۱۳۔ قال رسول اللہ صلعم اتبعوا السواد الاعظم فانہ من شذ شذ فی النار
(ابن عمر۔ مشکوٰۃ)

۱۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ بڑے گروہ کی پیروی کرو۔ جو شخص گروہ سے علیحدہ ہوا دوزخ میں گیا۔

۱۴۔ قال النبی صلعم اذا آخی الرجل الرجل فلیسئلہ عن اسمہ و ابیہ وممن ھو فانہ اوصل للمودۃ۔ (مشکوٰۃ)

۱۴۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ جب ایک آدمی دوسرے کو بھائی بنائے تو اس کا اور اس کے باپ اور قبیلے کا نام دریافت کرلے کہ اس سے محبت مستحکم ہوتی ہے۔

باب الاحسان

۱۵۔ وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝
(سورۃ بقرہ۔ رکوع ۲۴۔ آیت ۱۹)

۱۵۔ اور تم خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو اپنے کو ہلاکت میں اور نیکی کرو۔ بے شک اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔

۱۶۔ وَقِیْلَ لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا

۱۶۔ اور کہا گیا پرہیزگاروں سے کہ

Marfat.com

مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ط قَالُوْا خَيْرًا ط لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ط وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ o

(سورۂ نحل۔ رکوع چہارم۔ آیت ۳۰)

کیا نازل کیا تمہارے پروردگار نے۔ اُنہوں نے کہا کہ اچھا۔ جن لوگوں نے اس دُنیا میں بھلائی کی ہے اُن کے لیے بھلائی ہے۔ بے شک پرہیزگاروں کا ٹھکانا اچھا ہے۔

۱۷۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ o

(سورۂ نحل۔ رکوع ۱۳۔ آیت ۹)

۱۷۔ اللہ تعالیٰ انصاف کا اور احسان کرنے کا اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم کرتا ہے۔ اور بے حیائی اور بُرے کاموں سے اور سرکشی سے تم کو ممانعت کرتا ہے اور تم کو نصیحت کرتا ہے۔ شاید کہ تم یاد رکھو۔

۱۸۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ o

(سورۂ نحل۔ رکوع ۱۶۔ آیت ۲۸)

۱۸۔ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو اتّقا اختیار کرتے ہیں اور نیز اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو بھلائی کرنے والے ہیں۔

۱۹۔ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

۱۹۔ اور جو کچھ تجھ کو اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔ اُس سے دارِ آخرت کی فکر کر اور اپنے حصۂ دنیا کو فراموش نہ کر اور بھلائی کر

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

(سورۂ قصص۔ رکوع ہشتم۔ آیت ۷۷)

جیسی اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ بھلائی کی۔ اور ملک میں فساد کی خواہش نہ کر۔ اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔

۲۰۔ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

(سورہ زمر۔ رکوع دوم۔ آیت ۱۰)

۲۰۔ اے محمدؐ ہماری طرف سے کہدو کہ اے میرے بندو جو یقین لائے ہو۔ ڈرو اپنے رب سے۔ جن لوگوں نے اس دُنیا میں دوسروں کے ساتھ نیکی کی ہے اُن کے لئے آخرت میں بھلائی ہے اور اللہ کی زمین فراخ ہے سوا اس کے نہیں کہ صبر کرنیوالوں کو بیحساب اجر دیا جائے گا۔

۲۱۔ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝

(سورۃ الرحمٰن۔ رکوع ۳۔ آیت ۶۰)

۲۱۔ کیا بدلا ہے نیکی کرنے کا سوا نیکی کرنے کے۔

۲۲۔ الكنود[1] الذی يمنع رفده ويأكل وحده ف

۲۲۔ کنود (کافر نعمت) وہ ہے کہ اپنی عطا سے لوگوں کو باز رکھے اور تنہا کھائے

---

[1] کنود کے معنی عربی زبان میں کافر اور کافر نعمت اور بخیل اور نافرمان کے ہیں اور نیز اُس بنجر زمین کو بھی کہتے ہیں جس میں کوئی چیز نہ اُگ سکے۔ ۱۲ مترجم۔

ويضرب عبده۔ (ابی امامہ۔ مشکوٰۃ)

اور اپنے غلام کو زدوکوب کرے۔

۲۳۔ لا يدخل الجنّة منّانٌ ولا عاقٌ ولا مدمن خمرٍ۔ (عبداللہ بن عمر۔ مشکوٰۃ)

۲۳۔ جنت میں احسان جتانے والا اور والدین کی نافرمانی کرنے والا اور ہمیشہ شراب پینے والا یعنی دائم الخمر داخل نہ ہوگا۔

۲۴۔ من أُعطى عطاءً فليجز به ومن لم يجد فليُثنِ فان من اثنى فقد شكر ومن كتم فقد كفر۔

۲۴۔ جس کو کچھ عطا کیا جائے چاہیئے کہ اُسکا بدلا دے اور عوض نہ دے سکے تو اُسکی تعریف کرے جس نے تعریف کی اُس نے شکر ادا کیا اور جس نے چھپایا کفرانِ نعمت کیا۔

۲۵۔ عن عائشة رض۔ قالت يا رسول الله ما الشئ الذى لا يحل منعه قال الماء والملح والنار قالت قلت يا رسول الله هذا الماء قد عرفناه فما بال الملح والنار قال يا حميراء من اعطى نارًا فكانما تصدق بجميع ما انضجت تلك النار ومن اعطى ملحًا فكانما تصدق بجميع ما طيبت تلك الملح ومن سقى مسلما شربة من ماءٍ حيث

۲۵۔ حضرت عائشہ رض نے پوچھا یا رسول اللہ ایسی کیا کیا چیز ہے جس سے انکار کرنا جائز نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ پانی اور نمک اور آگ اُنہوں نے پوچھا کہ پانی کو ہم جانتے ہیں مگر نمک اور آگ کی کیا وجہ ہے۔ رسُول اللہ نے فرمایا اے حمیرا، جس نے آگ کسی کو دی گویا وہ تمام چیز صدقہ کی جو اُس آگ نے پکائی اور جس نے کسی شخص کو نمک دیا گویا وہ تمام چیزیں تصدق کیں جن میں نمک

Marfat.com

يوجد الماء فكانما اعتق رقبة ومن سقى مسلما شربة من ماء حيث لا يوجد الماء فكانما احياها

ڈالا گیا اور جس نے کسی مسلمان کو پانی پلایا جہاں پانی کمیاب نہیں تو گویا ایک غلام آزاد کیا اور جس نے کسی مسلمان کو ایسی جگہ پانی پلایا جہاں پانی نہ ملتا ہو تو گویا اُس کو زندہ کیا۔

۲۶۔ خير الاصحاب عند الله خيرهم لصاحبه وخير الجيران عند الله خيرهم لجاره۔

۲۶۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ شخص اچھا ہے جو اپنے احباب کے ساتھ اچھا ہو اور پڑوسیوں میں اچھا وہ شخص ہے جو پڑوسی کے ساتھ اچھا ہو یعنی اُس سے اچھا برتاؤ کرے۔

۲۷۔ قال رجل يا رسول الله كيف لي ان اعلم اذا احسنت او اذا اسأت فقال النبي صلى الله عليه وسلم اذا سمعت جيرانك يقولون قد احسنت فقد احسنت واذا سمعت يقولون قد اسأت۔ فقد اسأت۔
(از ابن مسعود۔ مشکوٰۃ)

۲۷۔ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ مجھے کس طرح معلوم ہو کہ میں اچھا کرتا ہوں یا بُرا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اپنے ہمسایوں سے سُنو کہ وہ کہتے ہیں تو نے بھلا کیا تو بے شک تو نے بھلائی کی اور جب ہمسایوں سے سُنو کہ وہ کہتے ہیں بُرا کیا۔ تو بُرا کیا۔

Marfat.com

بَابُ الاخلاص

۲۸۔ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ۔
(سورۂ زمر۔ رکوع دوم۔ آیت ۱۲)

۲۸۔ تم کہو اے محمدؐ! کہ مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ خالص اللہ ہی کی بندگی کروں۔

۲۹۔ قُلِ اللّٰہَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّہٗ دِیْنِیْ۔
(سورۂ زمر۔ رکوع دوم۔ آیت ۱۴)

۲۹۔ اے محمدؐ! لوگوں سے کہہ دو کہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں خالص اُسی کے لئے۔

۳۰۔ اَلَا لِلّٰہِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ۔

۳۰۔ سُنتا ہے! اللہ ہی کو ہے نِری بندگی۔

۳۱۔ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ۔
(سورۂ بیّنہ۔ آیت ۵)

۳۱۔ اور اُن کو حکم نہیں دیا گیا سوا اس کے کہ خالص اللہ ہی کی بندگی کریں یعنی کسی کو اُس میں شریک نہ کریں۔

۳۲۔ اخلص دینک یکفیک القلیلُ من العمل۔
(از معاذ۔ کنز العمال)

۳۲۔ خالص کر اپنے دین کو (شرک وغیرہ سے) تھوڑا عمل بھی تیرے لئے کافی ہو گا۔

۳۳۔ اخلصوا اعمالکم فان اللّٰہ لا یقبل الّا ما خلص لہ (ضحاک بن قیس۔ کنز العمال)

۳۳۔ خالص اور صاف کرو اپنے اعمال کو (ریا وغیرہ سے) کہ اللہ تعالیٰ اُسی عمل کو قبول کرتا ہے جو خالص اُسی کیلئے ہو۔

۳۴۔ ان اللہ تعالیٰ لا ینظر الی صورکم واموالکم ولکن ینظر الی قلوبکم واعمالکم۔ (ابوہریرہ۔ کنز العمال)

۳۴۔ اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں کو اور کاموں کو دیکھتا ہے۔

۳۵۔ انما الاعمال کالوعاء اذا طاب اسفلہ طاب اعلاہ۔ (معاویہ)

۳۵۔ اعمال مثل ظروف کے ہیں جب نیچے یا اندر کا حصہ صاف ہوگا تو اوپر کا یا بالائی اچھا ہوگا۔

۳۶۔ طوبیٰ للمخلصین اولئک مصابیح الھدیٰ تنجلی عنہم کل فتنۃ ظلماء۔ (ثوبان)

۳۶۔ بھلائی ہے مخلصین کے لئے یہ لوگ چراغِ ہدایت ہیں انھیں سے ہر بڑے فتنے کی بُرائی دُور ہوتی ہے۔

۳۷۔ ان اللہ عزوجل لا یقبل من الاعمال الا ما کان خالصًا وابتغی بہ وجہہ۔ (ابی امامہ)

۳۷۔ اللہ تعالیٰ انھیں اعمال کو قبول کرتا ہے جو خاص اللہ ہی کے لئے ہوں اور صرف اللہ ہی کی رضامندی اُن سے مطلوب ہو۔

بابُ ادابِ المجالِس

۳۸۔ یاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ

۳۸۔ اے ایمان والو سبقت نہ کرو روبرو اللہ اور اُس کے رسول کے اور

Marfat.com

وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(سورۂ حجرات، رکوع اوّل، آیت ا تا ۵)

اللہ سے ڈرتے رہو۔ اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اے مسلمانو! رسول اللہ کی آواز سے اپنی آوازیں بلند نہ کرو اور زور سے بات نہ کرو۔ جیسے تم آپس میں زور سے باتیں کرتے ہو تاکہ تمہارے اعمال اکارت نہ ہوں۔ اور تم کو خبر نہ ہو جو لوگ رسول اللہ کے پاس دبی آواز سے بولتے ہیں وہ وہی لوگ ہیں جن کے دلوں کا اللہ تعالیٰ نے تقویٰ میں امتحان کر لیا ہے۔ اُن کے لئے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔ اے پیغمبر جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں اُن میں سے اکثر بے عقل ہیں اور اگر وہ لوگ اتنا صبر کرتے کہ تم خود اُن کے پاس باہر آتے تو یہ اُن کے حق میں بہتر ہوتا۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۳۹- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

۳۹- اے ایمان والو جب تم کو کہا جاوے

Marfat.com

قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَ اِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

(سُورۂ مُجادلہ۔ رکوع دوم آیت ۵)

کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو پس کھل جاؤ کُشادگی دے اللہ تعالیٰ تم کو۔ اور جب کہا جاوے اُٹھ کھڑے ہو پس اُٹھ کھڑے ہو۔ اللہ تعالےٰ لے اُن لوگوں کے جو تم میں ایمان لائے اور جن کو علم دیا گیا مرتبے بلند کرے گا۔ اور جو تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اُس کی خبر رکھتا ہے۔

۴۰۔ اوذن ابوسعيد الخدری بجنازة فكانه تخلف حتّٰى اخذ القوم مجالسهم ثم جاء معد فلما راه القوم تسرعوا عنه وقام بعضهم عنه ليجلس فى مجلسه فقال لا انى سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول خير المجالس اوسعها ثم تنحى فجلس فى مجلس واسع۔

(از عبدالرحمٰن۔ ادب المفرد)

۴۰۔ ابوسعید خدری کو ایک جنازے کی خبر دی گئی اُن کو جانے میں دیر ہو گئی لوگ اپنی اپنی جگہ بیٹھ گئے تھے جب لوگوں نے اُن کو آتے ہوئے دیکھا اُن کی طرف بڑھے اور بعض اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے تاکہ وہ اُن کی جگہ بیٹھیں۔ اُنھوں نے اِس سے انکار کیا اور کہا کہ میں نے رسُول اللہ صلعم سے سُنا ہے کہ آپ فرماتے تھے کُشادہ مجالس سب سے بہتر ہیں اور وہاں سے ہٹ کر فراخ جگہ میں بیٹھ گئے۔

۴۱۔ لايقيمنّ احدكم الرجلَ من مجلسه ثم يجلس

۴۱۔ تم میں سے کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو جو پہلے سے بیٹھا ہوا ہو اُس کی

۹۱/۵/۱۵

فیہ ولکن تفسحوا وتوسعوا۔
(ابن عمر۔ از ادب المفرد)

جگہ سے خود وہاں بیٹھنے کے لئے نہ اٹھائے بلکہ کشادہ اور وسیع جگہ میں بیٹھنا چاہیے۔

۴۲۔ اذا قام احدکم من مجلسہ ثم رجع الیہ فھو احق بہ۔ (ابن عمر۔ ادب المفرد)

۴۲۔ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے اُٹھے اور وہاں پھر آوے تو وہ اپنی سابقہ جگہ پر بیٹھنے کا زیادہ مستحق ہے۔

۴۳۔ عن جابرؓ قال کنا اذا اتینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم جلس احدنا حیث انتھی۔
(جابر بن سمرہ)

۴۳۔ حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ ہم جب رسولِ اکرم صلعم کے پاس آتے تھے تو جہاں مجلس ختم ہوتی تھی وہاں بیٹھ جاتے تھے۔

۴۴۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل لرجل ان یفرق بین اثنین اِلّا باذنھما۔
(ابن عمر۔ مشکوٰۃ)

۴۴۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ کسی شخص کو جائز نہیں کہ دو آدمیوں کے درمیان میں بلا اُن کی اجازت کے اپنے لئے جگہ کرے۔

۴۵۔ اکرم الناس علی جلیسی۔ (ابن عبداللہ)

۴۵۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے معزز میرے نزدیک میرے پاس بیٹھنے والا ہے۔

۴۶۔ نھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یقیم الرجل من مجلسہ ثم یجلس فیہ وکان ابن عمر

۴۶۔ نبی اکرم صلعم نے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کسی کو اُس کی جگہ سے اُٹھا کر خود اُس کی جگہ بیٹھے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ

Marfat.com

اذا قام لہ رجل من مجلسہ لم یجلس فیہ ۔ (ابن عباس رض)

کا معمول تھا جو کوئی تعظیماً اپنی جگہ سے اٹھتا تھا وہ وہاں نہیں بیٹھتے تھے۔

(۴۷) ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن المجالس بالصعدات فقالوا یا رسول اللہ لیشق علینا الجلوس فی بیوتنا قال فان جلستم فاعطوا المجالس حقھا قالوا فما حقھا یا رسول اللہ قال دلال السائل ورد السلام وغض الابصار والامر بالمعروف و النھی عن المنکر۔

(ابی ہریرہ ۔ ادب المفرد)

۴۷۔ گلی کوچوں یعنی راستوں میں بیٹھنے سے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ گھر کے اندر بیٹھا رہنا بہت دشوار بات ہے۔ فرمایا اگر تم راستوں میں بیٹھو تو راستہ کا حق ادا کرو۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ راستوں کا حق کیا ہے فرمایا کہ پوچھنے والے کو راستہ بتانا اور سلام کا جواب دینا اور نظر کو نیچا رکھنا۔ اچھی باتوں کا حکم کرنا اور بُری باتوں سے لوگوں کو روکنا۔

۴۸۔ عن عبد اللہ بن بشر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم مر علی ابیہ فالقی لہ قطیفۃ فجلس علیھا۔ (عبد اللہ بن بشر)

۴۸۔ عبداللہ بن بشر کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلعم میرے باپ کے پاس تشریف لائے۔ میرے والد نے کپڑا بچھا دیا اور آپ اُس پر بیٹھ گئے۔

۴۹۔ من السنۃ اذا جلس الرجل ان یخلع نعلیہ

۴۹۔ یہ امر مسنون ہے کہ جب آدمی بیٹھے جوتہ نکال کر ایک طرف

Marfat.com

فیضعهما الی جنبه (ابن عباس)

رکھدے۔

۵۰- قال کانوا یحبون اذا حدّث الرجل ان لا یقبل علی الرجل الواحد ولکن لیعمهم (حبیب بن ابی ثابت)

۵۰- صحابہ رضی اللہ عنہم اِس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب کوئی شخص کسی قوم سے گفتگو کرے تو کسی خاص شخص کی طرف متوجہ نہ ہو بلکہ عام طور پر سب کیطرف متوجہ ہے

۵۱- عن سعید المقبری یقول مررت علی ابن عمر ومعه رجل یتحدث فقمت لهما فلطم فی صدری فقال اذا وجدت اثنین یتحدثان فلا تقم معهما حتی تستاذنهما فقلت اصلحك الله یا ابا عبد الرحمٰن انما رجوت ان اسمع منکما خیرًا۔ (از سعید المقبری)

۵۱- سعید المقبری کہتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمر کے پاس گیا وہ ایک آدمی سے باتیں کر رہے تھے میں بھی کھڑا ہو کر بات سننے لگا اُنھوں نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور کہا جب دو آدمیوں کو باتیں کرتے دیکھو۔ بدون اُن کی اجازت کے اُن کے پاس کھڑے نہ ہو۔ میں نے کہا اے ابو عبد الرحمٰن خدا تمہارا بھلا کرے میں یہ چاہتا تھا کہ تم سے کوئی اچھی بات سُنوں۔

۵۲- اذا کنتم ثلاثة فلا یتناجان اثنان دون الثالث فانه یحزن ذٰلك۔ (عبداللہ بن مسعود۔ ادب المفرد)

۵۲- اگر تم تین آدمی ہو تو دو آدمی تیسرے سے چھپا کر بات نہ کرو اِس لئے کہ اِس سے تیسرے کو رنج ہوگا۔

Marfat.com

۵۳- ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی ان یمشی یعنی الرجل بین المرأتین۔ (ابن عمرؓ۔ مشکوٰۃ)

۵۳- نبی صلعم نے اس امر سے منع کیا ہے کہ کوئی مرد دو عورتوں کے درمیان ہو کر راستہ چلے۔

۵۴- انزلوا الناس منازلھم (عائشہ رضؓ۔ مشکوٰۃ)

۵۴- لوگوں سے اُن کے درجے کے موافق پیش آؤ۔

۵۵- اذا حدث الرجل الحدیث ثم التفت فھی امانۃ۔ (جابر بن عبداللہ۔ کنز)

۵۵- جب کوئی آدمی بات کر کے کہیں چلا جاوے تو اُس کی بات امانت ہے۔

۵۶- یکرہ ان یحد الرجل الی اخیہ النظر او یتبعہ بصرہ اذا ولی او یسئلہ من این جئت واین تذھب

۵۶- اپنے بھائی (مسلمان) کی طرف تیز نظر سے دیکھنا مکروہ ہے نیز جب وہ جاوے اسے تکتے رہنا یا یہ سوال کرنا کہ کہاں سے آئے ہو کہاں جاتے ہو یہ بھی مکروہ ہے۔

۵۷- اِن اللہ لیکرہ الرجل الرفیع الصوت ویحب الرجل الخفیض من الصوت۔ (ابی امامہ۔ کنز)

۵۷- اللہ تعالیٰ بُرا جانتا ہے بلند آواز والے کو اور دوست رکھتا ہے پست آواز والے کو۔

Marfat.com

بَابُ الاِسْتِیْذَان

۵۸۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِکُمْ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَھْلِھَا ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ٥ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِیْھَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْھَا حَتّٰی یُؤْذَنَ لَکُمْ وَاِنْ قِیْلَ لَکُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا ھُوَ اَزْکٰی لَکُمْ وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ٥ لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ مَسْکُوْنَۃٍ فِیْھَا مَتَاعٌ لَّکُمْ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَکْتُمُوْنَ ٥

(سورۂ نور۔ رکوع چہارم۔ آیت ۲۸)

۵۸۔ اے مومنو! سوا اپنے گھر کے دوسروں کے گھروں میں مت جایا کرو جب تک اُن سے اجازت نہ لو اور اُس گھر والوں کو سلام نہ کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ شاید تم یاد رکھو۔ اور اگر اُس میں کسی کو نہ پاؤ تو اُس میں نہ جاؤ جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اور اگر تم سے کہا جائے کہ پھر جاؤ تو واپس چلے آؤ یہی تمہارے لئے زیادہ صفائی کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔ اُس گھر میں جانے کا حرج نہیں جس میں تمہارا اسباب ہو اور اُس میں کوئی نہ رہتا ہو اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے جسے تم ظاہر کرتے ہو یا چھپاتے ہو۔

۵۹۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

۵۹۔ اے مسلمانو! لازم ہے کہ وہ کبھی

Marfat.com

لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا
الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ
مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ
تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ
وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ؕ
ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ
عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ
بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ
بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِذَا
بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ
فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

(سورۂ نور۔ رکوع ہشتم۔ آیت ۵۸، ۵۹)

تم سے اجازت چاہیں جن کے تم مالک ہو
اور جو تم میں سے سنِ شعور کو نہیں پہنچے
تین مرتبہ صبح کی نماز سے پہلے اور جب
تم دوپہر کو اپنے کپڑے اُتار لو اور بعد
نمازِ عشاء کے۔ تینوں تمہارے خلوت
کے وقت ہیں۔ اس کے بعد حرج
نہیں کہ تم میں کوئی کسی کے ہاں
آئیں جائیں۔
اس طرح اللہ تعالیٰ
تمہارے لئے آیتیں بیان کرتا ہے
اور اللہ تعالیٰ دانا اور حکیم ہے
اور جب تمہارے اطفال سنِ شعور
کو پہنچیں تو اسی طرح اجازت
لیں جیسے اُن سے پہلے لوگ اجازت
لیتے تھے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ اپنی
آیتیں تم سے بیان کرتا ہے۔ اور اللہ دانا
اور حکیم ہے۔

۶۰۔ یستاذن الرجل علی

۶۰۔ آدمی کو اپنے ماں باپ اور

Marfat.com

ابیہ واخیہ واختہ۔
(عبداللہ۔ ادب المفرد)

بھائی اور بہن سے بھی اجازت لینی چاہیئے۔

۶۱۔ اذا اتی بابًا یرید ان یستاذن لم یستقبلہ جاء یمینا و شمالا فان اذن والا انصرف (عبداللہ بن بشر۔ ادب المفرد)

۶۱۔ جب آدمی کسی دروازے پر اجازت لینے کے لئے جائے تو دروازے کے سامنے سے نہ آئے بلکہ داہنے بائیں سے آئے، اگر اجازت ملے بہتر ورنہ واپس ہو جائے۔

۶۲۔ جاء رجل من بنی عامر الی النبی فقال ا الج فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم للجاریۃ اخرجی فقولی لہ قل السلام علیکم ا ادخل فانہ لم یحسن الاستیذان قال فسمعتہا قبل ان تخرج الیّ الجاریۃ فقلت السلام علیکم ا ادخل فقال وعلیک ادخل فقلت بایّ شیء جئتنا فقال لم اتکم الا بخیر اتیتکم لتعبدوا اللہ وحدہ لا شریک لہ وتدعوا عبادۃ اللات والعزی و ا

۶۲۔ بنی عامر کا ایک شخص رسول اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا کہ میں اندر آؤں۔ رسول اللہ صلعم نے چھوکری سے کہا کہ اس نے اچھے طریقے پر اجازت طلب نہیں کی۔ اس سے جا کر کہو کہ اس طرح کہے۔ السلام علیکم کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟ وہ شخص کہتا ہے کہ میں نے اس کو سن لیا اور چھوکری کے آنے سے پہلے کہا السلام علیکم میں حاضر ہوں؟ رسول اللہ نے فرمایا وعلیک السلام آؤ۔ میں داخل ہوا اور عرض کیا کہ آپ کیا چیز لائے ہیں۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا

Marfat.com

تصلوا فی الیل والنہار خمس صلوٰۃ وتصوموا فی السنۃ شہرا وتحجوا البیت وتاخذوا من مال اغنیائکم وتردوھا علی فقرائکم فقلت لہ ھل من العلم شیء لا تعلمہ قال لقد علم اللہ خیرا وان من العلم خمس لا یعلمھن الا اللہ۔ اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ ۚ وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَ ۚ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ ۢ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ

(ادب المفرد)

میں بجز بھلائی کے اور کچھ نہیں لایا۔ اس لئے آیا ہوں کہ تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرو جس کا کوئی شریک نہیں اور لات و عزیٰ کی عبادت چھوڑ دو۔ رات دن میں پانچ نمازیں پڑھو اور سال بھر میں ایک مہینے کے روزے رکھو اور خانہ کعبہ کا حج کرو اور اپنے مالداروں سے مال لو اور اپنے فقیروں کو دو۔ میں نے کہا کوئی علم ایسا بھی ہے جو آپ کو معلوم نہ ہو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو بہترین علم دیا ہے اور پانچ چیزیں ایسی ہیں کہ سوا اللہ کے کسی کو ان کا علم نہیں۔ اللہ ہی کو علم ہے قیامت کا۔ اور وہی نازل کرتا ہے باران رحمت کو اور جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے یعنی لڑکا یا لڑکی۔ کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہوگا اور کسی کو علم نہیں ہے کہ وہ کس جگہ مرے گا۔

۶۳۔ لا یحل لامرء مسلم ان ینظر الی جوف بیت حتی

۶۳۔ کسی مسلمان کو جائز نہیں ہے کہ اجازت لینے سے پہلے کسی کے گھر میں

Marfat.com

یستاذن فان فعل فقد دخل (ثوبان)

جھانکے اور جس نے ایسا کیا یعنی بلا اجازت کے دیکھا تو گویا وہ گھر میں داخل ہو گیا۔

۶۴- ان رجلا سأل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال استاذن علی امی فقال نعم فقال الرجل انی معھا فی البیت فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استاذن علیھا فقال الرجل انی خادمھا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استاذن اتحب ان تراھا عریانۃ قال لا قال فاستاذن علیھا۔ (عطاء بن یسار مشکوٰۃ)

۶۴- ایک شخص نے رسول اللہ صلعم سے دریافت کیا کہ مجھ کو اپنی ماں سے بھی اجازت لینی چاہیئے آپ نے فرمایا بیشک اُس شخص نے عرض کیا کہ میں اُس کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتا ہوں نبی اکرمؐ نے فرمایا تب بھی اجازت لینا چاہیئے اُس شخص نے کہا میں اُس کا خادم ہوں رسول اللہؐ نے فرمایا کہ اجازت ضرور لینا چاہیئے کیا تم چاہتے ہو کہ اپنی ماں کو برہنہ دیکھو اُس نے کہا نہیں۔ رسول اللہ نے فرمایا تب اجازت لیکر جاؤ۔

۶۵- عن عبد اللہ بن عمرؓ اذا بلغ بعض ولدہ الحلم عزلہ فلم ید خل علیہ الا باذن۔ (ابن عمر)

۶۵- جب عبد اللہ بن عمرؓ کی اولاد بالغ ہو جاتی تھی اُن کو جُدا کر دیتے تھے کہ بدون اجازت کے اُن کے پاس نہ آسکے۔

۶۶- ان عبد اللہ بن عمر قال اذا دخل البیت غیر

۶۶- عبد اللہ بن عمرؓ نے فرمایا۔ کہ جب خالی مکان میں جائے تو کہے۔

Marfat.com

المسکون فلیقل السلام علینا وعلی عباد اللہ الصّٰلحین ۔ (نافع مشکوٰۃ)

السّلام علینا وعلی عباد اللہ الصّالحین یعنی سلام ہو ہم پر ۔ اور اللہ کے نیک بندوں پر ۔

۶۷۔ عن ابی ھریرۃ رض فی من یستاذن قبل ان یسلم قال لا یؤذن لہ حتی یبدأ بالسلام ۔

۶۷۔ ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ جو شخص سلام کرنے سے پہلے گھر میں آنے کی اجازت چاہے اُس کو اجازت نہ دی جاوے جب تک اوّل سلام نہ کرے ۔

۶۸۔ عن انس بن مالک رض ان ابواب النبی صلی اللہ علیہ وسلم تقرع بالاظافیر (انس بن مالک)

۶۸۔ انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلعم کے دروازے ناخنوں سے کھٹکھٹائے جاتے تھے ۔

۶۹۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا دخل البصر فلا اذن لہ (ابی ھریرہ رض)

۶۹۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا جو شخص گھر میں جھانکے اُس کو گھر میں آنے کی اجازت نہیں دینی چاہیئے ۔

۷۰۔ عن عمر رض بن الخطاب رضی اللہ عنہ من ملاء عینہ من قاعۃ بیت قبل ان یؤذن لہ فقد فسق ۔ (عمر بن خطاب)

۷۰۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں جس نے اجازت سے پہلے صحنِ مکان میں جھانکا اُس نے فسق کیا ۔

۷۱۔ قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۷۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

فقال ان اللّٰہ لم یحل لکم ان تدخلوا بیوت اھل الکتاب الا باذن ولا ضرب نساءھم ولا اکل ثمارھم اذا اعطوکم الذی علیھم (عیاض مشکوٰۃ)

کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اہلِ کتاب کے گھروں میں بغیر اُن کی اجازت کے جانا حلال نہیں کیا اور نہ اُن کی عورتوں کو مارنا نہ اُن کے پھلوں کو کھانا حلال کیا ہے جب تک وہ اُن حقوق کو ادا کئے جائیں جو اُن پر واجب ہیں

بَابُ الاِصْلَاح

۲۷۔ لَاخَیْرَ فِیْ کَثِیْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىھُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَۃٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَیْنَ النَّاسِ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰہِ فَسَوْفَ نُؤْتِیْہِ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝ (سورہ نساء رکوع ۱۷ آیت ۱۱۴)

۲۷۔ اُن کے اکثر مشوروں میں کچھ بھلائی نہیں مگر جو حکم کرے صدقے کا یا بھلائی کا یا اصلاح کا درمیان آدمیوں کے اور جو شخص محض اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کے لئے ایسا کرے تو ہم اُس کو اجرِ عظیم دیں گے۔

۳۷۔ یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰہِ وَالرَّسُوْلِ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ

۳۷۔ غنیمت کے بارے میں لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں۔ کہدے کہ غنیمت اللہ اور اُس کے رسول کے

Marfat.com

بَیۡنِکُمۡ وَ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ○

(سورۂ انفال رکوع اول آیت ۱)

لئے ہے۔ پس اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کراؤ۔ اور اللہ اور اُسکے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مسلمان ہو۔

۷۴۔ وَلَقَدۡ کَتَبۡنَا فِی الزَّبُوۡرِ مِنۡۢ بَعۡدِ الذِّکۡرِ اَنَّ الۡاَرۡضَ یَرِثُہَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوۡنَ ○

(سورۂ انبیاء رکوع ہفتم۔ آیت ۱۰۵)

۷۴۔ اور ہم نے بعد نصیحت کے زبور میں لکھ دیا ہے کہ ہمارے شائستہ بندے زمین کے مالک ہوں گے۔

۷۵۔ قَالَ یٰمُوۡسٰۤی اَتُرِیۡدُ اَنۡ تَقۡتُلَنِیۡ کَمَا قَتَلۡتَ نَفۡسًۢا بِالۡاَمۡسِ ٭ اِنۡ تُرِیۡدُ اِلَّاۤ اَنۡ تَکُوۡنَ جَبَّارًا فِی الۡاَرۡضِ وَمَا تُرِیۡدُ اَنۡ تَکُوۡنَ مِنَ الۡمُصۡلِحِیۡنَ ○

(سورۂ قصص رکوع دوم۔ آیت ۱۸)

۷۵۔ اسرائیلی نے کہا اے موسیٰ تو چاہتا ہے کہ مجھے بھی اسی طرح قتل کرے جیسے تو نے کل ایک آدمی کو قتل کیا ہے اور سوا جابر ہونے کے تیری کوئی خواہش نہیں یہ نہیں چاہتا کہ تو اصلاح کرنے والوں میں سے ہو۔

۷۶۔ وَاِنۡ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اقۡتَتَلُوۡا فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَہُمَا فَاِنۡۢ بَغَتۡ اِحۡدٰىہُمَا عَلَی الۡاُخۡرٰی فَقَاتِلُوا الَّتِیۡ تَبۡغِیۡ حَتّٰی تَفِیۡٓءَ اِلٰۤی اَمۡرِ اللّٰہِ

۷۶۔ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ لڑیں اُن میں صلح کرا دو اور اگر ایک دوسرے پر زیادتی کرے تو اُس سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے جب تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے اور

Marfat.com

فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝	جب رجوع کیا تو اصلاح کردو اُن میں درستی سے اور انصاف کرو بے شک اللہ محبت کرتا ہے انصاف کرنیوالوں سے۔ سوا اس کے نہیں کہ مسلمان سب آپس میں بھائی بھائی ہیں پس صلح کرادو اپنے دو بھائیوں میں اور اللہ سے ڈرو شاید تم پر رحم کیا جاوے۔
(سورۂ حجرات۔ رکوع اول آیت ۱۰)	
۷۷۔ قال النبی صلعم الا انبئکم بدرجۃ افضل من الصلوٰۃ والصیام والصدقۃ قالوا بلیٰ قال اصلاح ذات بین و فساد ذات البین ھی الحالقۃ (ابی درداء۔ ادب المفرد)	۷۷۔ نبی اکرمؐ نے فرمایا کیا نہ آگاہ کروں میں تم کو اُس درجہ سے جو بڑھ کر ہے نماز[1] روزہ اور صدقہ سے انھوں (صحابؓ) نے کہا بیشک۔ رسول اللہ نے فرمایا۔ آپس میں صلح کرانا۔ اور آپس میں فساد کرانا مٹانے والا ہے یعنی فساد کرانا ایمان کو مٹا دیتا ہے
۷۸۔ عن ابن عباس اتقوا اللہ واصلحوا ذات بینکم قال ھذا تحریج من اللہ علی المؤمنین ان یتقوا اللہ و ان یصلحوا ذات بینھم۔ (ابن عباس۔ مشکوٰۃ)	۷۸۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ آیت اتقوا اللہ واصلحوا ذات بینکم (اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کراؤ) حرج ہے اللہ کی طرف سے مومنین پر کہ اللہ تعالےٰ سے ڈرو اور آپس میں صلح کرو۔
۷۹۔ ایاکم و سوء ذات	۷۹۔ پرہیز کرو آپس میں بُرائی ڈالنے

[1] یعنی نفلی۔

البین فانها هی الحالقة
(ابوہریرہ۔ مشکوٰۃ)

سے کہ وہ نیک اعمال کو مٹانے والی ہے۔

۸۰۔ من ضارّ ضارّ اللّٰہ به ومن شاقّ شاقّ اللّٰہ به (ابی صرمہ۔ مشکوٰۃ)

۸۰۔ جو کسی کو ضرر پہونچاویگا۔ خدائے تعالیٰ اُس کو ضرر پہونچاویگا اور جو کسی کو مشقت میں ڈالیگا خدا اُس پر مشقت ڈالیگا۔

۸۱۔ عن ام کلثوم سمعت رسول اللّٰہ لیس بالکاذب من اصلح بین الناس فقال خیرا او نما خیرا۔
(ام کلثوم بن عقبہ) مشکوٰۃ۔

۸۱۔ ام کلثوم کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے سُنا ہے کہ وہ جھوٹا نہیں ہے جو آدمیوں میں صلح یا اصلاح کرائے اور اچھی بات کہے یا اصلاح کی غرض سے کوئی اچھی خبر ایک کی جانب سے دوسرے کو پہونچائے۔

۸۲۔ المومن للمومن کالبنیان یشد بعضه بعضاً۔ (ابی موسیٰ۔ احیاء العلوم)

۸۲۔ مومن مومن کے لیے ایسا ہے جیسے عمارت کہ اُس کا ایک حصہ دوسرے کو پائدار کرتا ہے۔

۸۳۔ افضل الصدقة اصلاح ذات البین۔
(احیاء العلوم)

۸۳۔ لوگوں کی آپس میں صُلح کرانا بہترین صدقہ ہے۔

۸۴۔ انه سأل رسول اللّٰہ عن تفسیر لا یضرکم من ضل اذا اهتدیتم فقال

۸۴۔ ابو ثعلبہ سے مروی ہے اُنہوں نے رسول اللہ سے اس آیہ لا یضرکم من ضل اذا اهتدیتم کی تفسیر پوچھی آپ نے

النبی صلعم مُر بالمعروف وَانْہَ عن المنکر فاذا رأیت شحًّا مطاعا وھوی متبعا ودنیا موثرہ واعجاب کل ذی رای برایہ فعلیک بنفسک ودع عنک العوام ان من ورائکم فتنًا کقطع اللیل للمتمسک فیھا بمثل الذی انتم علیہ اجر خمسین منکم قیل بل منھم یا رسول اللہ قال بل منکم لانکم تجدون علی الخیر اعوانا ولا یجدون علیہ اعوانا۔

(ابو ثعلبہ۔ احیاء العلوم)

فرمایا اچھی بات کا حکم کرو اور بُری بات سے منع کرو اگر تم کو معلوم ہو کہ حرص کی پابندی کی جاتی ہے اور خواہشات نفس کی پیروی کی جاتی اور دنیا کو ترجیح دیجاتی ہے اور ہر صاحب رائے اپنی رائے پر نازاں ہے تو اپنی جان کی فکر کرو اور عوام کو اُن کے حال پر چھوڑ دو کہ تمہارے پیچھے ایسے فتنے ہیں جیسے اندھیری رات کے ٹکڑے جو کوئی اُن میں ایسے طریقہ کو اختیار کریگا جس پر تم ہو تو اُس کو تم سے پچاس گنا اجر ملے گا کسی نے پوچھا یا رسول اللہ اُس وقت کے لوگوں میں سے پچاس کے برابر ہوگا۔ آپ نے فرمایا نہیں تم میں سے پچاس کی برابر اس لیے کہ تم کو نیک کاموں میں مددگار ملجاتے ہیں مگر اُن کو بھلائی کی مدد کرنے والا کوئی میسر نہ ہوگا۔

۸۵۔ یا ابا ایوب الا ادلک علی صدقۃ یرضی اللہ ورسولہ

۸۵۔ رسول اللہ نے فرمایا اے ابوایوب کیا میں تم کو ایسا صدقہ نہ بتادوں کہ اللہ

Marfat.com

موضعها تصلح بين الناس اذا تفاسدوا وتقرب بينهم اذا تباعدوا۔
(ابی ایوب۔ کنز)

اور اُس کے رسول کو خوش کرے، اصلاح کرو آدمیوں کی جس وقت اُن میں فساد پڑ جاوے اور ملاؤ اُن کو جب وہ متفرق ہو جاویں۔

بَابُ الاطاعة

۸۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا
(سورۂ نساء رکوع ہشتم۔ آیت ۵۹)

۸۶۔ اے مسلمانو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اُن لوگوں کی اطاعت کرو جو تم میں سے حکمراں ہیں۔ پس اگر تم میں کسی چیز پر آپس میں جھگڑا ہو اُسے اللہ اور رسول کی طرف رجوع کرو اگر تم اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ اچھا ہے اور بہتر تاویل ہے۔

۸۷۔ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

۸۷۔ اور جو شخص اللہ اور رسول کی اطاعت کرے پس یہ لوگ اُن کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعا[م] کیا نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں

Marfat.com

وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ أُولٰٓئِكَ رَفِیْقًاo (سورۂ نساء رکوع ۹ آیت ۶۹)

اور نیکوں میں سے اور یہ رفیق بہت اچھے ہیں۔

۸۸۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْہُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَo (سورۂ انفال رکوع ۳ آیت ۲۰)

۸۸۔ اے مسلمانو! اللہ اور اُس کے رسُول کی اطاعت کرو اور اُس سے مت پھرو جبکہ تم سنتے ہو۔

۸۹۔ قال رسول اللہ صلعم ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بھما کتاب اللہ وسنۃ رسولہ۔ (مالک بن انس بمشکوٰۃ)

۸۹۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ میں دو چیزیں چھوڑتا ہوں جب تک تم اُن پر قائم رہو گے ہرگز گمراہ نہ ہو گے اللہ کی کتاب اور اُس کے رسول کی سنّت یعنی طریقہ۔

۹۰۔ قال رسُول اللہ من اطاعنی فقد اطاع اللہ ومن عصانی فقد عصی اللہ ومن یطع الامیر فقد اطاعنی ومن یعص الامیر فقد عصانی وانما الامام جُنَّۃٌ یقاتل من ورائہ ویتقی بہ فان امر بتقوی اللہ وعدل فان لہ بذلک اجرا

۹۰۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میری اطاعت کی اُس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے مجھ سے سرکشی کی اُس نے اللہ سے سرکشی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی اُس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر یعنی حاکم سے سرکشی کی اُس نے مجھ سے سرکشی کی، اور امام ڈھال ہے جس کی

Marfat.com

وان قال بغيره فان عليه منه-
(ابوہریرہ - مشکوٰۃ)

آڑ میں لڑا جاتا ہے اور اُسی سے بچایا جاتا ہے اور حاکم پرہیزگاری اختیار کرے اور انصاف کا طریقہ برتے تو اس کا اجر اس کو ملیگا ورنہ اُس کا بار اُس پر رہے گا۔

۹۱- قال رسول الله ان امر عليكم عبد مجدع يقودكم بكتاب الله اسمعوا له واطيعوا- (ام الحصين مشكوٰة)

۹۱- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر نکٹے غلام کو تم پر حاکم کردیا جائے اور وہ کتاب اللہ کے موافق تم کو چلائے تو اُس کی سنو اور اطاعت کرو۔

۹۲- قال رسول الله صلعم السمع والطاعة على المرء المسلم فيما احب وكره مالم يؤمر بمعصية فاذا امر بمعصية فلا سمع ولا طاعة
(ابن عمر)

۹۲- مسلمان آدمی پر سننا اور اطاعت کرنا لازم ہے اُن امور میں جو پسند ہوں اور نیز اُن امور میں بھی جو پسند نہ ہوں جبتک گناہ کا حکم نہ دیا جاوے مگر جب گناہ کے لیے حکم ہو تو اُس کو سُننا اور اطاعت کرنا نہیں چاہیئے۔

۹۳- قال رسول الله صلعم لا طاعة في معصية الله انما الطاعة في المعروف
(علی رض - مشکوٰۃ)

۹۳- رسُول اللہ نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ کی نافرمانی میں اطاعت نہیں کرنی چاہیئے اطاعت صرف نیک باتوں ہی میں کرنی لازم ہے۔

Marfat.com

۹۴۔ قال رسول اللہ صلعم من رای من امیرہ شیئا یکرھہ فلیصبر فانہ لیس احد یفارق الجماعۃ شبرًا فیموت الا مات میتۃً جاھلیۃً۔
(ابن عباس۔ مشکوٰۃ)

۹۴۔ جو شخص کسی اپنے امیر کی طرف سے کوئی برائی دیکھے چاہیئے کہ صبر کرے اس لیے کہ جو شخص جماعت سے مفارقت کرے اور اسی حال میں مرجائے تو جاہلیت کی موت مرے گا۔

۹۵۔ عن ابی ھریرۃ سمعت رسول اللہ صلعم یقول من خرج من الطاعۃ وفارق الجماعۃ فمات میتۃ جاھلیۃ ومن قاتل تحت رایۃ عمیۃ یغضب بعصبیۃ او یدعوا العصبیۃ او ینصر عصبیۃ فقتل قتلۃ جاھلیۃ ومن خرج علی امتی بسیفہ یضرب برھا وفاجرھا ولا یتحاشی من مومنھا ولا یفی لذی عھد عھدہ فلیس منی ولست منہ۔
(ابوہریرہ۔ مشکوٰۃ)

۹۵۔ ابوہریرہ رض کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلعم سے سُنا کہ فرماتے تھے کہ جو اطاعت سے باہر ہو اور جماعت سے الگ ہوجائے اور اس حالت مفارقت میں مرجائے تو، جاہلیت کی موت مرے گا۔ اور جو ایسے جھنڈے کے نیچے لڑے جس کا حق پر ہونا معلوم نہ ہو اور اُس کا غضب محض تعصب پر مبنی ہو۔ تعصب کی لوگوں کو ترغیب دے اور تعصب کی مدد کرے (یعنی اللہ کے لئے نہ لڑے) پس اگر وہ قتل ہوگا تو جاہلیت کی حالت میں قتل ہوگا اور جو میری امت پر شمشیر کشی کرے

Marfat.com

اور نیک اور بد کو مارے اور نہ مومن سے درگذر نہ کرے اور نہ معاہدہ والوں کا عہد پورا کرے وہ مجھ سے نہیں ہے اور نہ میں اُس سے ہوں۔

۹۶۔ قال رسول اللہ من بایع اماما فاعطاہ صفقۃ یدہ وثمرۃ قلبہ فلیطعہ ان استطاع فان جاء اخر ینازعہ فاضربوا عنقہ (عبداللہ ابن عمرؓ)

۹۶۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے جو امام سے بیعت کرے اور خلوص قلب سے اور اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں دے اُس پر لازم ہے کہ اُس کی اطاعت کرے جہاں تک ممکن ہو۔ اگر دوسرا اُس سے مناقشہ کرے تو اُس کو قتل کرو۔

۹۷۔ سمعت رسول اللہ صلعم یقول من اتاکم وامرکم جمیع علی رجل واحد یرید ان یشق عصاکم او یفرق جماعتکم فاقتلوہ (عرفجہ)

۹۷۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص تمہارے پاس آئے جبکہ تم ایک شخص پر متفق ہو گئے ہو اور یہ چاہے کہ تمہارے گروہ میں تفرقہ پیدا کر دے اُس کو قتل کر دو۔

۹۸۔ قال رسول اللہ صلعم امرکم بخمس بالجماعۃ و السمع والطاعۃ والھجرۃ و الجھاد فی سبیل اللہ وانہ

۹۸۔ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ پانچ چیز کا تم کو حکم کرتا ہوں جماعت کا اور سننے اور اطاعت کرنے کا اور ہجرت کا اور اللہ کی راہ میں کوشش کرنے کا اور جو شخص

Marfat.com

من خرج من الجماعۃ قید شبرٍ فقد خلع ربقۃ اسلام من عنقہ الا ان یراجع ومن دعا بدعوی الجاھلیۃ فھو من جثی جھنم وان صام وصلی وزعم انہ مسلم۔
(حارث الاشعری۔ مشکوٰۃ)

ایک بالشت بھی گروہ سے علیحدہ ہوا حلقہ اسلام سے باہر ہوا مگر یہ کہ رجوع کرے اور جو شخص جاہلیت کے دعووں کی طرف لوگوں کو بلائے وہ دوزخ کا ایندھن ہے، اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور گمان کرے کہ وہ مسلمان ہے۔

۹۹۔ قال کنت مع ابی بکرۃ تحت منبر ابن عامر وھو یخطب وعلیہ ثیاب رقاق فقال ابو بلال انظروا الی امیرنا یلبس ثیاب الفساق فقال ابو بکرۃ اسکت سمعت رسول اللہ صلعم من اھان سلطان اللہ فی الارض۔ اھانہ اللہ۔
(زیاد بن کسیب۔ مشکوٰۃ)

۹۹۔ زیاد کہتے ہیں کہ ابو بکرہ کے ہمراہ ابن عامر کے منبر کے قریب بیٹھا تھا اور ابن عامر خطبہ کہتا تھا اور باریک کپڑے کا لباس پہن رہا تھا۔ ابو بلال نے کہا ہمارے امیر کو دیکھو اوباشوں کا سا لباس رکھتا ہے، ابو بکرہؓ نے کہا خاموش رہو میں نے رسول اللہ سے سنا ہے جو اُس شخص کی اہانت کرے جسے اللہ نے زمین کا بادشاہ بنایا ہو، اللہ اُس کی اہانت کرتا ہے۔

۱۰۰۔ قال رسول اللہ صلعم لا طاعۃ لمخلوق فی معصیۃ

۱۰۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خدا کی نافرمانی میں کسی کی

Marfat.com

اللہ (نواس بن سمعان) | اطاعت واجب نہیں۔

۱۰۱۔ قال رسول اللہ صلعم اعیذک باللہ من امارۃ السفھاء قال وما ذاک یا رسول اللہ قال امراء سیکونون من بعدی من دخل علیھم فصدقھم بکذبھم واعانھم بظلمھم فلیسوا منی ولست منھم ولن یردوا علی الحوض ومن لم یدخل علیھم ولم یصدقھم بکذبھم ولم یعنھم علی ظلمھم فاولئک منی وانا منھم فاولئک یردون علی الحوض۔

(کعب بن عجرہ۔ مشکوۃ)

۱۰۱۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں احمقوں کی حکومت سے کعب نے پوچھا یا رسول اللہ اس سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا میرے بعد امیر ہوں گے جو لوگ اُن کے پاس جائینگے اور اُن کے جھوٹ کی تصدیق کریں گے اور ظلم پر اُن کے مدد کریں گے وہ مجھ سے نہیں ہیں اور نہ میں اُن سے ہوں اور وہ میرے ساتھ حوض کوثر پر نہ ہونگے اور جو ایسے امیروں کے پاس نہیں جائیں گے اور نہ اُن کی جھوٹی باتوں کی تصدیق کریں گے اور نہ ظلم کرنے میں اُن کی مدد کریں گے پس وہ میرے گروہ سے ہیں اور میں اُن میں سے ہوں یہی لوگ حوض کوثر پر میرے ساتھ ہوں گے۔

ف اس حدیث پر اُن لوگوں کو نہایت غور کرنا چاہئے جو امراء کے پاس آمد و رفت رکھتے اور اُن کی تعریف و توصیف حد سے زائد کرتے ہیں اور اُن کی ناجائز خواہشات کی تائید کرتے ہیں۔

بَابُ الاِعتِدَال

۱۰۲۔ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ
(سورۃ بقرہ رکوع ۱۷۔ آیۃ ۱۴۳)

۱۰۲۔ اسی طرح ہم نے تم کو معتدل امت بنایا تاکہ تم گواہ ہو آدمیوں پر اور رسول تم پر گواہ ہوں۔

۱۰۳۔ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۚ وَاقْصِدْ فِىْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ؕ
(سورۂ لقمان رکوع دوم۔ آیت ۱۹)

۱۰۳۔ اور لوگوں سے بے رُخی نہ کر اور زمین پر اِتراتا ہوا نہ چل۔ اللہ کسی غرور اور فخر کرنے والے سے محبت نہیں رکھتا۔ اعتدال رکھ اپنی رفتار میں اور اپنی آواز کو پست کر۔ سب سے بُری آواز گدھے کی ہے۔

۱۰۴۔ قال النبی صلعم الھدی الصالح والسمت الصالح و الاقتصاد جزءٌ من سبعین جزءٍ من النبوۃ۔ (ابن عباس ادب المفرد)

۱۰۴۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ اچھا طریقہ اور نیک سیرت اور میانہ روی ستروال حصّہ ہے نبوّت کا۔

Marfat.com

۱۰۵۔ عن ابن عمر الاقتصاد فی النفقۃ نصف المعیشۃ والتودد الی الناس نصف العقل وحسن السوال نصف العلم (ابن عمرؓ مشکوٰۃ)

۱۰۵۔ ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ اخراجات میں میانہ روی اختیار کرنا آدھی معیشت ہے اور آدمیوں سے محبت کرنا نصف عقل اور عمدہ طور پر سوال کرنا نصف علم ہے۔

۱۰۶۔ ما ازداد عبد قط فقہًا فی دینہ الا زاد قصدا فی عملہ۔ (ابن عمرؓ مشکوٰۃ)

۱۰۶۔ کسی شخص کو دین میں بصیرت زیادہ نہیں ہوتی کہ اس کے اعمال میں اعتدال اور میانہ روی نہ آجاوے۔

۱۰۷۔ ایاکم والسرف فی المال والنفقۃ وعلیکم بالاقتصاد فما افتقر قوم قطّ اقتصدوا (ابی امامہ۔ کنز)

۱۰۷۔ پرہیز کرو مال اور اخراجات میں بیجا صرف کرنے سے اور اعتدال اختیار کرو کوئی قوم کبھی فقیر نہیں ہوتی جب تک اعتدال پر رہے۔

۱۰۸۔ ما احسن القصد فی الغنا ما احسن القصد فی الفقر ما احسن القصد فی العبادۃ۔ (ابن عباس۔ کنز)

۱۰۸۔ کیا اچھا ہے اعتدال تونگری میں کیا اچھا ہے اعتدال فقیری میں۔ کیا اچھا ہے اعتدال عبادت میں۔

۱۰۹۔ ایھا الناس علیکم بالقصد علیکم بالقصد علیکم بالقصد فان اللہ

۱۰۹۔ اے لوگو! اعتدال اختیار کرو اعتدال اختیار کرو اعتدال اختیار کرو۔ اللہ کسی کو تکلیف میں

لا یمل حتی تملوا۔ (جابر۔ کنز)

نہیں ڈالتا جب تک تم خود مشقت میں نہ پڑو۔

۱۱۰۔ خذوا من العمل ما تطیقون فان اللہ لا یمل حتی تملوا۔ (عائشہؓ۔ کنز)

۱۱۰۔ اسی قدر اعمال اختیار کرو جس کی تم طاقت رکھتے ہو اللہ تعالیٰ تم کو تکلیف میں نہیں ڈالتا جب تک تم خود تکلیف میں نہ پڑو۔

۱۱۱۔ لا ینبغی لمومن ان یذل نفسہ بتعرض من البلاء ما لا یطیق (حذیفہ۔ کنز)

۱۱۱۔ مسلمان کو لازم نہیں کہ اپنے کو ایسی سختیوں میں ڈال کر ذلیل کرے جس کی وہ طاقت نہ رکھتا ہو۔

۱۱۲۔ ادعوا الناس وبشروا ولا تنفروا۔ (ابو موسیٰ۔ کنز)

۱۱۲۔ آدمیوں کو اسلام کی طرف بلاؤ اور خوشخبری دو اور انہیں نفرت پیدا نہ کرو۔

۱۱۳۔ اذا حدثتم الناس عن ربھم فلا تحدثوھم بما یفزعھم و یشق علیھم (مقدام بن معدی کرب۔ کنز)

۱۱۳۔ جب تم لوگوں میں اللہ تعالےٰ کا ذکر کرو تو ایسے امور کا ذکر نہ کرو۔ جس سے خوف پیدا ہو۔ اور ان کو شاق گزرے۔

بَابُ الْاَعْمَالِ الصَّالِحَۃ

۱۱۴۔ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ جَنّٰتٍ

۱۱۴۔ اور خوشخبری دے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے کہ اُن

Marfat.com

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَ لَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(سورۂ بقرہ رکوع ۳ آیت ۲۵)

کے لیے ایسے باغ ہیں جن میں نہریں جاری ہیں۔ جب اُن کو کوئی پھل اُس میں سے ملے کہیں گے یہ وہی ہے جو ہم کو اس سے پہلے دیا گیا اور ایک دوسرے کے مشابہ میوے اُن کو دیے جاویں گے اور اُن کے لیے وہاں پاک بیبیاں ہیں۔ اور وے ہمیشہ وہاں رہیں گے۔

۱۱۵۔ وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ۝ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

(سورۂ بقرہ رکوع ۵۔ آیۃ ۴۲ تا ۴۴)

۱۱۵۔ اور حق کو باطل کو نہ ملاؤ۔ کیا تم دانستہ حق کو چھپاتے ہو۔ نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنیوالوں کے ساتھ رکوع کرو۔ کیا تم دوسروں کو نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور اپنے نفس کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب کو پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں۔

۱۱۶۔ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

۱۱۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے وہی ہیں اہل جنت۔

Marfat.com

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ۝
(سورہ بقر رکوع نہم ۹-آیۃ ۸۲)

وہی بہشت میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۱۷- وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝
(سورہ نسا رکوع ۱۸-آیۃ ۱۲۲)

۱۱۷- اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اُن کو ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن میں نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہو سکتا ہے۔

۱۱۸- فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ڏ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝
(سورہ نسا رکوع ۲۴-آیۃ ۱۷۳)

۱۱۸- پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اُن کو اللہ تعالیٰ پورا اجر دے گا بلکہ اپنے فضل و کرم سے اُس سے زیادہ دیگا مگر جنہوں نے غرور اور تکبر کیا اُن کو سخت عذاب دیگا اور وے خدا کے سوا کسی کو اپنا یار و مددگار نہ پائیں گے۔

۱۱۹- وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

۱۱۹- اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے اُن

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

(سورۂ مائدہ رکوع دوم آیۃ ۱)

لوگوں سے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیئے کہ اُن کے لیئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

۱۲۰۔ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝

(سورۂ انعام رکوع ہشتم آیۃ ۷۰)

۱۲۰۔ اور اُن کو چھوڑ دے جنہوں نے لہو ولعب کو اپنا دین قرار دیا ہے اور حیاتِ دُنیوی نے اُن کو دھوکے میں ڈال دیا ہے اُن کو نصیحت کر کہ ہر شخص اپنے کردار میں مبتلا کیا جاویگا سوائے اللہ کے کوئی اُسکا دوست اور سفارش کرنیوالا نہ ہوگا۔ اور اگر پورا فدیہ دے تو بھی نہیں لیا جاویگا۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے اعمال میں گرفتار کیئے جاویں گے اُن کے پینے کے لیئے گرم پانی ہوگا اور عذاب سخت ہوگا کیونکہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔

۱۲۱۔ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ وَالَّذِيْنَ

۱۲۱۔ اور نیز یہ وہ لوگ ہیں کہ ملاتے ہیں اُس کو جس کے ملانے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور حساب (قیامت) کی سختی سے

صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ؕ

(سورۃ رعد رکوع سوم آیت ۲۱-۲۴)

خوف رکھتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی رضامندی کے لیے صبر کیا اور نماز کو قائم کیا اور جو رزق ہم نے اُن کو دیا تھا اُس میں سے علانیہ اور پوشیدہ طور پر خرچ کیا اور بُرائی کے عوض میں نیکی کرتے ہیں۔ اُنہیں لوگوں کے لیے دارِ آخرت۔ ہمیشہ رہنے کے لیے باغ ہیں۔ جن میں وہ داخل ہونگے اور نیز اُن کے بزرگوں اور اُن کی بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیکوکار ہیں اور فرشتے جنت کے ہر دروازہ سے اُن کے پاس آئیں گے اور اُن سے سلام علیک کریں گے اور کہیں گے کہ دنیا میں جو تم صبر کرتے رہے ہو یہ اُسی کا صلہ ہے سو تمہاری دنیا کا بھی اچھا انجام ہوا۔

۱۲۲۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ (سورۃ رعد رکوع ۴۔ آیۃ ۲۹)

۱۲۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اُن کے لیے خوشحالی ہے اور اچھا ٹھکانا۔

Marfat.com

۱۲۳۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

(سورۂ نحل رکوع ۱۳۔ آیۂ ۹۷)

۱۲۳۔ مرد و عورت میں سے جس نے نیک کام کیے اور وہ مسلمان بھی ہو تو ہم اُس کو پاکیزہ حیات عطا کریں گے اور اُن کے بہتر اعمال کی اُن کو جزائے خیر دیں گے۔

۱۲۴۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ○ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ○

(سورۂ کہف رکوع ۴ آیۂ ۳۰ و ۳۱)

۱۲۴۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور عمل بھی نیک کئے آخرت میں اُن کے لیے اجر ہے کیونکہ ہم اُس کے اجر کو ضائع نہیں کرتے جو اچھے عمل کرے یہی لوگ ہیں جن کے رہنے کے لیے ہمیشگی کے باغ ہیں کہ اُن میں نہریں جاری ہیں اُن کو وہاں سونے کے ہار پہنائے جائیں گے اور وہ سبز اور باریک ریشم کا لباس زیب تن کریں گے اور تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوئے ہوں گے کیا خوب ثواب ہے اور کیسی آرام کی جگہ

۱۲۵۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا

۱۲۵۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل بھی کئے اُن کی ضیافت کے لیے فردوس بریں کے باغ ہوں گے

Marfat.com

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۝ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ۝

(سورۂ کہف رکوع ۱۲-آیۃ ۱۰۷-۱۱۰)

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہاں سے اُٹھنا نہیں چاہیں گے۔ اے محمد ان لوگوں سے کہدو کہ اگر سمندر کا سارا پانی سیاہی ہو جائے تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی دوسرا سمندر اُس کی مدد کو لائیں۔ اے پیغمبر ان لوگوں سے کہو کہ میں بھی تم جیسا ایک بشر ہی ہوں مگر میری پاس خدا کی طرف سے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے۔ پس جس کو اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو اُس کو لازم ہے کہ وہ اچھے کام کرے اور کسی کو اپنے پروردگار کی عبادت میں شریک نہ بنائے

۱۲۶- وَیَزِیْدُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ مَّرَدًّا ۝

(سورۂ مریم رکوع پنجم آیت ۷۶)

۱۲۶- اور جو لوگ راہ راست پر ہیں۔ اللہ اُن کو اور زیادہ ہدایت کرتا ہے اور اعمال نیک جن کا اثر باقی رہنے ثواب کے اعتبار سے بھی اللہ کے نزدیک بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے بھی۔

۱۲۷- ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ

۱۲۷- پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے اُن لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا۔

Marfat.com

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ج وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ج وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ط ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ہ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ج وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ہ

(سورۂ فاطر رکوع ۴۔ آیۃ ۳۱-۳۲)

جن کو ہم نے منتخب فرمایا پھر اُن میں سے بعض اپنی جانوں پر ستم کر رہے ہیں اور بعض اعتدال پر ہیں اور بعض اُن میں سے خدا کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھتے ہوئے ہیں۔ یہ خدا کا بڑا فضل ہے۔ اور ہمیشہ رہنے کے یہ باغ ہیں کہ یہ لوگ اُن میں جا رہیں گے اور اُن میں اُن کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور وہاں اُن کا لباس ریشمی ہوگا۔

۱۲۸۔ قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ط لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ط إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ ہ

(سورۂ زمر رکوع دوم۔ آیۃ ۱۰)

۱۲۸۔ اے پیغمبر ان لوگوں سے کہدو اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو ڈرو اپنے رب سے۔ جو لوگ اس دنیا میں نیکی کرتے ہیں اُن کے لیے بھلائی ہے اور خدا کی زمین وسیع ہے صبر کرنے والوں ہی کو بے حساب اجر دیا جائے گا۔

۱۲۹۔ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ط

۱۲۹۔ اور روز قیامت جس دن اللہ تم کو جمع کرے گا خسارہ کا دن ہے اور

Marfat.com

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○

(سورۂ تغابن رکوع اول آیۃ ۹)

جو شخص ایمان لائے اور نیک عمل کرے خدا تعالیٰ اُس کی برائیاں دُور کرے گا اور اُس کو ایسے باغوں میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ اصل میں یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۳۰۔ وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ○ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ○

(سورۂ والعصر۔ رکوع ۱)

۱۳۰۔ عصر کے وقت کی قسم کہ تمام آدمی گھاٹے میں ہیں مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق کی ہدایت کرتے رہے اور نیز جو ایک دوسرے کو مصیبت میں صبر کی ہدایت کرتے رہے۔

بَابُ اِكْرَامِ الْاَكَابِرِ وَاِجْلَالِهِمْ وَتَوْقِيْرِهِمْ

۱۳۱۔ عن النبی صلعم قال لیس منا من لم یوقر کبیرنا ولم یرحم صغیرنا۔

(از جابر)

۱۳۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہمارے بزرگوں کی عزت نہ کرے اور ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

Marfat.com

۱۳۲۔ من اجلال اللہ اکرام ذی الشیبۃ المسلم وحامل القرآن غیر الغالی فیہ ولا الجافی عنہ واکرام السلطان المقسط۔ (از اشعری)

۱۳۲۔ اللہ کی عزت کرنے میں داخل ہے عزت کرنی بوڑھے مسلمان اور حافظ قرآن کی جو غالی اور جافی نہ ہو اور عزت کرنی بادشاہ عادل کی۔

۱۳۳۔ قال قال رسول اللہ صلعم حق کبیر الاخوۃ علی صغیرھم حق الوالد علی ولدہ۔ (سعد بن العاص)

۱۳۳۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائیوں پر ایسا ہے جیسا کہ باپ کا حق بیٹے پر۔

۱۳۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اکرم شاب شیخا من اجل سنہ الا قیض اللہ لہ عند سنہ من یکرمہ۔ (انس)

۱۳۴۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ کوئی جوان کسی بوڑھے شخص کی اس کی کبر سنی کی وجہ سے عزت کرتا ہے تو خدا تعالی اسکی پیری کے زمانے میں ایسا شخص پیدا کر دیتا ہے جو اس کی عزت کرے۔

۱۳۵۔ قال رسول اللہ صلعم لیس منا من لم یرحم صغیرنا ولم یوقر کبیرنا ولم یامر بالمعروف ولم ینہ عن

۱۳۵۔ رسول اللہ نے فرمایا وہ شخص ہمارے گروہ سے نہیں ہے جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بزرگوں کا ادب نہ کرے اور بھلائی کی

Marfat.com

المنکر۔ (ابن عباس)

ترغیب نہ دے اور برائی سے منع نہ کرے

۱۳۶۔من اکرم اخاہ المومن فکانما اکرم اللہ (احیاء العلوم)

۱۳۶۔جس نے اپنے مسلمان بھائی کی عزت کی اُس نے گویا اللہ کی عزت کی

۱۳۷۔لیس منامن لم یجل کبیرنا ولم یرحم صغیرنا ولم یعرف حق کبیرنا ولیس منامن غشنا ولا یکون المومن مومنا حتی یحب المومنین ما یحب لنفسہ (ضمرہ)

۱۳۷۔وہ شخص ہمارے گروہ میں سے نہیں ہے جو ہمارے بڑے کی عزت نہ کرے اور چھوٹے پر رحم نہ کرے اور بزرگ کا حق نہ سمجھے اور وہ بھی ہم میں سے نہیں ہے جو ہمارے ساتھ خیانت کرے، کوئی مسلمان اُسوقت تک مسلمان نہیں ہوتا جب تک مسلمانوں کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

۱۳۸۔قال قال رسول اللہ صلعم تعلموا العلم وتعلموا للعلم السکینۃ والوقار وتواضعوا لمن تعلمون منہ۔ (ابی ہریرۃ ترغیب ترہیب)

۱۳۸۔فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ علم سکھاؤ اور علم کے لیے سکون اور وقار کی تعلیم دو اور جس سے علم حاصل کرو اُس کے ساتھ تواضع سے پیش آؤ۔

۱۳۹۔ان رسول اللہ صلی اللہ

۱۳۹۔رسول اکرم صلعم نے فرمایا اے اللہ

علیہ وسلم قال اللہم لا یدرکنی زمان او قال لا تدرکوا زمانا لا یتبع فیہ العلیم ولا یستحیی فیہ من الحلیم قلوبھم قلوب الاعاجم والسنتھم السنۃ العرب۔ (سہل بن السعدی ترغیب ترہیب)

ہیں ایسے زمانہ کو نہ پاؤں یا یہ فرمایا کہ تم ایسے زمانہ کو نہ پاؤ جس میں عالم کی اطاعت نہ کی جاوے اور حالم سے شرم نہ کی جاوے۔ اُن کے دل عجمیوں کے سے ہوں گے اور زبان عرب کی سی

۱۴۰۔ ثلاث لا یستخف بھم الا منافق ذو الشیبۃ فی الاسلام وذو العلم وامام مقسط۔ (ابی امامہ ایضًا)

۱۴۰۔ تین آدمیوں کی توہین سوائے منافق کے کوئی نہیں کرتا بوڑھے مسلمان کی اور عالم کی اور امام عادل کی۔

بابُ اکتساب المعاش

۱۴۱۔ لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّکُمْ (سورۂ بقرہ رکوع ۲۵ آیت ۱۹۸)

۱۴۱۔ اس میں کچھ حرج نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل چاہو یعنی مثلاً تجارت سے کوئی مالی فائدہ حاصل کرو۔

۱۴۲۔ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً

۱۴۲۔ اور بعض اُن میں سے کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار دُنیا میں بھی

Marfat.com

وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا
وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝
(سورۂ بقر رکوع ۲۵-آیۃ ۲۰۲)

کو بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی اور
ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا یہی
وہ لوگ ہیں جن کو اپنی کمائی میں حصہ یعنی۔۔
ثواب ہے اور اللہ جلد حساب
لینے والا ہے۔

۴۳۔ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ
اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ
وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ
وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝
(سورۂ نساء رکوع پنجم-آیت ۳۲)

۴۳۔ اور اس چیز کی تمنا نہ کرو جس میں
اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعض کو بعض پر
فضیلت دی ہے مردوں کا حصہ ہے اپنی
کمائی میں اور عورتوں کا حصہ ہے اُن کی
کمائی میں۔ اور اللہ کے فضل کے خواہاں
رہو۔ بیشک اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

۴۴۔ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي
الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا
مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝
(سورۂ اعراف رکوع اول آیۃ ۱۰)

۴۴۔ اور اے بنی آدم ہم نے تم کو
زمین میں قدرت عطا کی اور اس میں
تمہارے لیے معاش پیدا کی لیکن تم
بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۴۵۔ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي
الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ
اللّٰهِ ۝ (سورۂ مزمل رکوع دوم آیۃ ۲۰)

۴۵۔ اور دوسرے وہ ہیں کہ زمین
میں سفر کرتے ہیں اللہ کے فضل سے
روزی کے طلبگار ہیں۔

Marfat.com

۱۴۶۔ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۔
(سورۂ نبا ۔ آیۃ ۲۰)

۱۴۶۔ اور ہم نے رات کو لباس بنایا اور دن کو روزی کے لیے بنایا۔

۱۴۷۔ کسب الحلال فریضۃ بعد الفریضۃ۔
(عبداللہ بن مسعود۔ خیر المواعظ)

۱۴۷۔ حلال روزی کا پیدا کرنا فرض ہے بعد فرائض کے یعنی بعد نماز روزہ کے۔

۱۴۸۔ قیل یارسول اللہ ای الکسب افضل قال عمل الرجل بیدہ وکل بیع مبرور۔ (رافع)

۱۴۸۔ دریافت کیا گیا کہ یا رسول اللہ کونسی کمائی سب سے بہتر ہے آپ نے فرمایا کہ اپنے ہاتھ کی محنت کی کمائی اور ہر تجارت جس میں کذب اور خیانت نہ ہو۔

۱۴۹۔ ما اکل احد طعامًا قط خیر من ان یاکل من عمل یدہ وان نبی اللہ داؤد علیہ السلام یاکل من عمل یدہ۔ (احیاء العلوم)

۱۴۹۔ اس سے بہتر حلال کا کھانا کوئی نہیں کھا سکتا جو اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتا ہے اور حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے۔

۱۵۰۔ من طلب الدنیا حلالًا تعففا عن المسئلۃ وسعیا علی عیالہ وتعطفا علی جارہ

۱۵۰۔ جو شخص گداگری سے بچنے اور اپنے اہل وعیال کی پرورش کرنے اور ہمسایوں کی خبر گیری کے لیے حلال طریقہ

لقی اللہ ووجھہ کالقمر لیلۃ البدر۔ (احیاء العلوم)

سے دنیا طلب کرے خدا تعالیٰ کے پاس وہ ایسی حالت میں جاوے گا کہ اُس کا چہرہ بدر منیر کی طرح چمکتا ہوا ہوگا۔

۱۵۱۔ احل ما اکل العبد کسب ید الصانع اذا نصح (احیاء العلوم)

۱۵۱۔ سب سے زیادہ حلال روزی جو انسان کھا سکتا ہے وہ اُس کے ہاتھ کی کمائی ہے جبکہ خالص ہو یعنی دغا فریب سے پاک ہو۔

۱۵۲۔ لان یحتطب احدکم حزمۃ علی ظھرہ خیر لہ من ان یسأل احدا فیعطیہ او یمنعہ۔ (بخاری)

۱۵۲۔ تم میں سے کسی شخص کا لکڑیوں کا گٹھا اپنی کمر پر لانا کسی دوسرے شخص سے سوال کرنے سے بہتر ہے کہ دے یا نہ دے۔

۱۵۳۔ لان یاخذ احدکم احبلہ خیر لہ من ان یسأل۔ (بخاری)

۱۵۳۔ تم میں سے کسی شخص کا اپنا بار آپ اٹھا لینا سوال کرنے یعنی بھیک مانگنے سے بہتر ہے۔

۱۵۴۔ ان رجلا من الانصار اتی النبی صلعم یسألہ قال اما فی بیتک شیء قال بلی حلس نلبس بعضہ ونبسط بعضہ وقعب نشرب فیہ

۱۵۴۔ انصار میں سے ایک شخص رسول اللہ صلعم سے کچھ مانگنے آیا آپ نے فرمایا کہ کیا تیرے گھر میں کوئی چیز نہیں؟ اس نے کہا صرف ایک کمل ہے کہ کچھ حصہ اُس کا اوڑھ لیتے کچھ بچھا لیتے ہیں

Marfat.com

من الماء قال ائتنی بهما
فاتاه بهما فاخذ هما رسول
الله صلعم بيده وقال من
يشتری هذين قال رجل
انا اخذ هما بدرهم
قال من يزيد علی درهم
مرتين او ثلثا قال رجل
انا اخذ هما بدرهمين
فاعطاه اياه واخذ الدرهمين
فاعطاهما الانصاری وقال
اشتر باحدهما طعامًا
فانبذه الی اهلك واشتر
بالاخر قدومًا فاتنی به
فاتاه فشد فيه رسول الله
صلعم عودًا بيده ثم قال
اذهب فاحتطب وبع ولا
ارينك خمسة عشر يومًا
فذهب الرجل يحتطب و
يبيع فجاءه وقد اصاب

اور ایک کاسہ ہے جس سے پانی پیتے
ہیں۔ رسول اللہ نے فرمایا دونوں
میرے پاس لاؤ وہ لے آئے، رسول
اللہ نے اُن دونوں کو ہاتھ میں لے کر
کہا کہ انہیں کوئی خریدتا ہے حاضرین
میں سے ایک شخص نے کہا کہ میں ان،
دونوں کو ایک درہم میں لیتا ہوں آپ
نے دو یا تین مرتبہ فرمایا کہ ایک درہم سے
زائد بھی کوئی دیتا ہے دوسرے شخص نے
کہا کہ میں دو درہم میں لیتا ہوں رسول اللہ
نے وہ اُس کو دیدیے اور دونوں درہم
لیکر انصاری کو دیے اور فرمایا ایک درہم
سے اشیائے خوردنی لاکر اپنے اہل و
عیال کو دیدو اور دوسرے کی کلہاڑی
خرید کر میرے پاس لاؤ وہ کلہاڑی
خرید کر لائے تو رسول اللہ نے اپنے
ہاتھ سے اُس میں دستہ لگایا اور اُن
سے کہا جاؤ اور لکڑیاں لاکر فروخت
کرو تم کو پندرہ روز تک یہ نہ دیکھوں،

Marfat.com

عشرة دراهم فاشترى
ببعضها ثوبا وبعضها طعاما
فقال رسول الله صلعم هذا
خير لك من ان تجئ المسئلة
نكتة فى وجهك يوم
القيمة ان المسئلة لا
تصلح الا لثلثة لذى فقر
مدقع او لذى عزم مقطع
او لذى دم موجع۔

وہ چلے گئے اور لکڑیاں (جنگل سے)
لاتے اور فروخت کرتے رہے جب
دوبارہ رسول اللہ کی خدمت میں حاضر
ہوئے دس درم اُن کے پاس جمع ہوگئے
تھے اُن میں سے چند درم کا کپڑا خریدا
اور چند درم کا کھانے کا سامان۔
رسول اللہ نے فرمایا کہ یہ اس سے بہتر
ہے کہ قیامت کے دن بھیک مانگنے
کے سبب سیاہی کا ٹیکہ تمہارے
ماتھے پر ہو۔ سوال کرنا تین آدمیوں کے
سوا کسی کو شایان نہیں۔ نہایت سخت
بھوکے کو یا جس پر بےحد تاوان آپڑا ہو
یا سخت دیت ادا کرنی ہو۔

۱۵۵۔ ان الله تعالى طيب
لا يقبل الا الطيب وان
الله تعالى امر المومنين بما امر
به الرسل فقال يَآيُّهَا
الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبٰتِ
وَاعْمَلُوا صَالِحًا وقال الله

۱۵۵۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے پاک کے
سوا کسی چیز کو قبول نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ
نے مسلمانوں کو بھی اُسی طرح حکم دیا ہے
جس طرح انبیا کو حکم دیا ہے انبیا سے فرمایا
کہ اے رسولو! پاک چیزوں میں سے کھاؤ
اور نیک عمل کرو۔ اور مسلمانوں سے فرمایا۔

تعالیٰ یا ایّھا الّذین اٰمنوا کلوا من طیّبٰت ما رزقنٰکم ثم ذکر الرجل یطیل السفر اشعث اغبر یمد یدیہ الی السماء یارب یارب و مطعمہ حرام ومشربہ حرام وملبسہ حرام وغذی بالحرام فانی یستجاب لذالک
(خیر المواعظ عن ابی ہریرہ)

اے مومنو! جو پاک روزی ہم نے تم کو دی ہے اُس میں سے کھاؤ۔ پھر فرمایا کہ آدمی پریشان گرد آلودہ پھرتا ہے بڑے بڑے سفر کرتا ہے اور ہاتھ آسمان کی طرف پھیلاتا ہے کہ یارب یارب اُس کا کھانا حرام ہے پینا حرام کا ہے لباس حرام کا ہے پس کس طرح اُس کی یہ دعا قبول کی جا سکتی ہے۔

۱۵۶۔ قال رسول اللہ ایھا الناس لیس من شئ یقربکم الی الجنۃ ویباعدکم من النار الا قد امرتکم بہ ولیس من شئ یقربکم من النار و یباعدکم من الجنۃ الا قد نھیتکم عنہ وان الروح الامین نفث فی روعی ان نفسا لن تموت حتی تستکمل رزقھا الا فاتقوا اللہ واجملوا

۱۵۶۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے اے لوگو کوئی ایسی چیز باقی نہیں رہی جو تم کو جنت سے قریب اور دوزخ سے دور کرے کہ اُس کا میں نے تم کو حکم نہ دیا ہو اور ایسی بھی کوئی شے نہیں رہی کہ جو آگ سے قریب اور جنت سے دُور کرے جس سے میں نے تم کو منع نہ کیا ہو روح الامین نے میرے دل میں ڈالا کہ کوئی شخص ہرگز نہیں مرے گا جب تک اپنا رزق پورا نہ کر لے پس اللہ سے

فی الطلب ولا یحملنکم استبطاء الرزق ان تطلبوہ بمعاصی اللہ فانہ لا یدرک ما عند اللہ الا بطاعتہ (مشکوۃ عن ابن مسعود)

غضب سے ڈرتے رہو اور روزی تلاش کرنے میں خوب کوشش کرو اور تنگیٔ معاش تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ ناجائز یعنی معاصی کے ذریعہ روزی پیدا کرو۔ جو چیز اللہ تعالیٰ کے قبضۂ قدرت میں ہے وہ بے اس کی اطاعت کے حاصل نہیں ہوتی۔

فصل التجارۃ

۱۵۷۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَاۡکُلُوۡۤا اَمۡوَالَکُمۡ بَیۡنَکُمۡ بِالۡبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنۡ تَکُوۡنَ تِجَارَۃً عَنۡ تَرَاضٍ مِّنۡکُمۡ ۟ وَ لَا تَقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُمۡ رَحِیۡمًا ﴿۲۹﴾ (سورۂ نساء رکوع پنجم آیت ۲۹)

۱۵۷۔ اے مومنو! ناحق اور ناجائز طور پر اپنے مالوں کو آپس میں نہ کھاؤ مگر یہ کہ آپس میں بضامندی داد وستد تجارت کی ہو۔ اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ بیشک اللہ تم پر مہربان ہے۔

۱۵۸۔ وَ ہُوَ الَّذِیۡ سَخَّرَ الۡبَحۡرَ لِتَاۡکُلُوۡا مِنۡہُ لَحۡمًا طَرِیًّا وَّ تَسۡتَخۡرِجُوۡا مِنۡہُ حِلۡیَۃً تَلۡبَسُوۡنَہَا ۚ

۱۵۸۔ اور وہ یعنی اللہ وہی ہے جس نے سمندر کو تمہارا مطیع کر دیا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اپنے پہننے

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

(سورہ نحل رکوع ۲ - آیہ ۱۴)

کے لیے زیور اُس میں سے نکالو۔ اور (اے مخاطب) تو دیکھتا ہے کہ کشتیاں سمندر کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں تاکہ تم اللہ کے فضل سے معاش طلب کرو اور شاید تم شکر گذار ہو۔

۱۵۹ - وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ط وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

(سورہ فاطر رکوع دوم - آیۃ ۱۲)

۱۵۹ - دو تو دریا برابر نہیں یہ ایک میٹھا نہایت شیریں اور خوشگوار ہے۔ اور یہ کھاری کڑوا ہے۔ تم ہر ایک میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور پہننے کے لیے جواہرات نکالتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتی یا جہاز اُس کو پھاڑتا ہوا چلا جاتا ہے تاکہ تم اللہ کے فضل سے معاش طلب کرو۔ اور شاید تم شکر کرو۔

۱۶۰ - وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا - (سورۃ بقر رکوع ۳۸ - آیت ۲۷۵)

۱۶۰ - اور اللہ تعالیٰ نے تجارت حلال کی اور سود حرام کیا۔

۱۶۱ - رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ط اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝

(سورہ بنی اسرائیل رکوع ۷ - آیۃ ۶۶)

۱۶۱ - تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیے سمندر میں جہازوں کو چلاتا ہے۔ تاکہ تم اُس کا فضل یعنی معاش طلب کرو۔ اس میں شک نہیں کہ خدا تعالیٰ تم پر مہربان ہے۔

Marfat.com

۱۶۲ - التاجر الصدوق الامین مع النبیین والصدیقین و الشهداء (زجر المواعظ - ابی سعید)

۱۶۲ - سچا اور امانت دار سوداگر قیامت کے روز انبیا اور صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

۱۶۳ - احل ما اکل الرجل من کسبه و کل بیع مبرور۔ (احیاء العلوم)

۱۶۳ - سب سے زیادہ حلال روزی جو آدمی کھا سکتا ہے وہ اُس کی کمائی اور ہر تجارت ہے جس میں جھوٹ اور خیانت شامل نہ ہو۔

۱۶۴ - علیکم بالتجارة فان فیها تسعة اعشار الرزق۔ (احیاء العلوم)

۱۶۴ - تجارت تم کو ضرور کرنا چاہیے اس لئے کہ ۹/۱۰ حصہ رزق تجارت میں ہے۔

۱۶۵ - ثلث فیهن البرکة البیع الی اجل والمقارضة واختلاط البر بالشعیر للبیت لا للبیع۔ (صہیب - مشکوٰۃ)

۱۶۵ - تین چیزوں میں بہت برکت ہے تجارت میں اور آپس میں ایک دوسرے کو قرضہ دینے میں اور گھر میں کھانے کے لیے نہ کہ فروخت کرنے کے لیے گیہوں کے ساتھ جَو ملانے میں۔

۱۶۶ - رحم الله رجلا سمحا اذا باع واذا اشتری واذا اقتضی (جابر - مشکوٰۃ)

۱۶۶ - اللہ تعالیٰ اُس شخص پر رحم کرتا ہے جو خریدنے بیچنے اور تقاضا کرنے میں نرمی اختیار کرے۔

۱۶۷ - رحم الله سهل البیع سهل الشراء سهل القضاء

۱۶۷ - اللہ تعالیٰ رحم کرے اُس پر جو بیچنے میں نرمی برتنے اور خریدنے میں

سہل الاقتضاء
(احیاء العلوم ۔ واثلہ)

نرمی برتنے اور قرض دینے میں نرمی برتنے اور قرض مانگنے میں نرمی برتنے ۔

۱۶۸ - ایاکم وکثرۃ الحلف فی البیع فانہ ینفق ثم یمحق (ابی قتادہ ۔ خیر المواعظ)

۱۶۸ - خرید و فروخت میں کثرت سے قسمیں کھانے سے پرہیز کرو اس لیے کہ قسم سے اس وقت کام چل جاتا ہے مگر برکت نہیں رہتی ۔

۱۶۹ - الحلف منفقۃ للسلعۃ ممحقۃ للبرکۃ ۔
(ابوہریرہ ۔ خیر المواعظ)

۱۶۹ - قسم رواج دیتی ہے مال کو اور کم کرتی ہے برکت کو ۔

۱۷۰ - البیعان اذا صدقا ونصحا بورک لھما فی بیعھما واذا کتما وکذبا نزعت برکتھما ۔
(احیاء العلوم)

۱۷۰ - بائع و مشتری اگر سچ بولیں اور ایک دوسرے کی خیر خواہی کریں تو وہ معاملہ دونوں کے لیے موجب برکت ہوگا اور اگر عیب کو چھپائیں اور جھوٹ بولیں تو برکت جاتی رہے گی ۔

۱۷۱ - لا یحل لاحد ان یبیع بیعا الا ان یبین ما فیہ ولا یحل لمن یعلم ذلک الا تبیینہ

۱۷۱ - کسی شخص کو جائز نہیں ہے کہ کسی چیز کو بدون اس کا عیب ظاہر کیے فروخت کرے اور جو شخص اس کے عیب سے واقف ہو اس کو حلال نہیں ہے سوائے اس کے کہ اسکو ظاہر کر دے ۔

Marfat.com

۱۷۲- الیمین الکاذبۃ منفقۃ المسلعۃ ممحقۃ الکسب

(احیاء العلوم)

۱۷۲- جھوٹی قسم سے مال فروخت ہو جاتا ہے اور کمائی مٹ جاتی ہے۔

۱۷۳- ثلثۃ لا ینظر اللہ الیھم یوم القیمۃ عتل مستکبر ومنان یعطیتہ ومنفقۃ سلعتہ بیمینہ۔

(احیاء العلوم)

۱۷۳- تین شخص ہیں کہ اللہ تعالےٰ قیامت کے دن اُن کی طرف نہ دیکھے گا۔ اول بدخو متکبر دوم اپنی دی ہوئی چیز پر احسان جتلانے والے۔ سوم اپنا مال قسم پر بیچنے والے۔

۱۷۴- ثلثۃ لا یکلمھم اللہ یوم القیمۃ ولا ینظر الیھم ولا یزکیھم ولھم عذاب الیم قال ابوذر خابوا وخسروا منھم یارسول اللہ قال المسبل والمنان والمنفق سلعتہ بالحلف الکاذب۔ (از ابی ذر ذخیر المواعظ)

۱۷۴- تین شخص ہیں کہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ نہ اُن سے کلام کریگا نہ اُن کی طرف دیکھے گا اور نہ اُن کو پاکیزہ کرے گا اور اُن کے لیے سخت عذاب ہوگا۔ ابوذرؓ نے کہا ٹوٹے میں رہے اور مایوس ہوئے۔ یارسول اللہ وہ کون ہیں آپ نے فرمایا ایک غرور سے ازار لٹکانے والا دوسرا احسان جتانے والا۔ تیسرا جھوٹی قسم سے مال بیچنے والا۔

۱۷۵- التجار یحشرون یوم القیمۃ فجارا الامن اتقی و

۱۷۵- تاجر لوگ قیامت کے دن۔۔ فاسقوں فاجروں کے ساتھ اٹھائے

Marfat.com

بر و صدق

(عبید بن رفاعہ۔ خیر المواعظ)

جائیں گے سوائے اُن کے جنہوں نے پرہیزگاری احتیاط کی اور راستباز رہے

۱۷۶- قال الله عزوجل انا ثالث الشریکین مالم یخن احدهما صاحبه فاذا خانه خرجت من بینهما

(ابوہریرہ۔ مشکوٰۃ)

۱۷۶- اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جب دو آدمی شریک ہوتے ہیں اُن میں تیسرا میں شریک ہو جاتا ہوں جبتک ایک دوسرے سے خیانت نہ کرے مگر جب اُن میں سے کوئی خیانت کرتا ہے میں اُن سے علیحدہ ہو جاتا ہوں۔

۱۷۷- ید الله علی الشریکین ما لم یتخاونا فاذا تخاونا رفع یده عنهما۔

(ابوہریرہ۔ احیاء العلوم)

۱۷۷- اللہ کا ہاتھ دو شریکوں پر ہے جبتک وہ آپس میں خیانت نہ کریں اور جب وہ خیانت کرتے ہیں اللہ کا ہاتھ اُن پر سے اُٹھ جاتا ہے۔

۱۷۸- البیعان بالخیار مالم یتفرقا فان صدقا وبینا بورك لهما فی بیعهما وان کتما وکذبا محقت برکته بیعهما۔

(حکیم بن حزام۔ بخاری)

۱۷۸- بائع و مشتری کو فسخ معاملہ کا اختیار ہے جب تک وہ جُدا نہ ہوں پس اگر اُنہوں نے راستبازی برتی اور اُس کا عیب وغیرہ بیان کردیا تو اُن کے معاملہ میں برکت دیجائے گی اور اگر چھپایا اور جھوٹ بولے تو برکت جاتی رہتی ہے۔

۱۷۹- غبن المسترسل حرام۔ (احیاء العلوم)

۱۷۹- اُس کو دھوکا دینا یا نقصان پہونچانا حرام ہے جو اپنے اوپر بھروسہ کرے۔

۱۸۰- لا تتلقوا الرکبان ومن تلقاها فصاحب السلعة بالخیار بعد ان یقدم السوق (احیاء العلوم)

۱۸۰- باہر کے سوداگروں سے آگے بڑھ کر مت خرید و اور جو اُن سے خریدے گا تو مال والے کو اختیار ہوگا بازار میں آنے کے بعد۔

۱۸۱- من احتکر الطعام اربعین یوما فقد بری من الله وبری الله منه۔ (احیاء العلوم)

۱۸۱- جو شخص غلہ کو چالیس روز روک رکھے تو وہ اللہ تعالیٰ سے بَری ہوا اور اللہ تعالیٰ اُس سے بَری ہوا۔

بَابُ الْاَمَانَة

۱۸۲- وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ

۱۸۲- اور اہل کتاب میں بعض ایسے ہیں کہ اگر تو اُن کے پاس زر نقد کا ڈھیر امانت رکھے وہ تجھے ادا کر دیں گے۔ اور بعض اُن میں ایسے ہیں کہ ایک دینار بھی اُن کے پاس امانت رکھے تو وہ ادا نہیں کریں گے مگر جب تک تو اُن کے سر پر کھڑا ہے اور یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ جاہلوں کے حق کا ہم پر

Marfat.com

يَعْلَمُوْنَ ۝ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

(سورۂ آلِ عمران رکوع ہفتم آیت ۷۵)

گناہ نہیں ہے۔ اور دانستہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں۔ جو اپنا اقرار پورا کرے اور بدمعاملگی سے بچے بیشک اللہ بچنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۸۳۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝

(سورۂ نساء رکوع ۸ آیت ۵۸)

۱۸۳۔ خدائے تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت رکھنے والوں کو اُن کی امانتیں ادا کرو۔ اور یہ بھی حکم دیتا ہے کہ جب تم لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو بیشک اللہ تم کو بہتر نصیحت کرتا ہے۔ اللہ دیکھنے والا سننے والا ہے۔

۱۸۴۔ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۝ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝ يَّسْتَخْفُوْنَ

۱۸۴۔ اے پیغمبر ہم نے کتاب برحق تجھ پر نازل کی ہے تاکہ جیسا تم کو خدا نے بتا دیا ہے اُس کے مطابق لوگوں میں حکم کرو اور خائنوں کے طرفدار نہ ہو اور خدا سے مغفرت چاہو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اُن کی طرف سے مت جھگڑو جو خود اپنی ذات سے خیانت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ خائن گنہگار سے

مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰہِ وَھُوَ مَعَھُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝
(سورۂ انفال۔ رکوع ۱۶۔ آیۃ ۱۰۸)

محبت نہیں کرتا۔ یہ لوگ آدمیوں سے چھپاتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپاتے اور وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جبکہ وہ شب کو ایسے امور کا مشورہ کرتے ہیں جن سے اللہ راضی نہیں۔ اور اللہ کے احاطۂ علم میں تھا جو وہ کرتے تھے۔

۱۸۵۔ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ۝

۱۸۵۔ اور اگر تم کو کسی قوم سے خیانت کرنے کا خوف ہو تو ان کے معاہدوں کو مساویانہ طور سے ان کی طرف ڈال دو اللہ دغابازوں سے محبت نہیں رکھتا۔

۱۸۶۔ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّىْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰہَ لَا يَهْدِىْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ۝
(سورۂ یوسف رکوع)

۱۸۶۔ حضرت یوسف نے کہا۔ یہ اس لیے تاکہ اس کو معلوم ہو کہ میں نے غائبانہ خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنیوالوں کا فریب نہیں چلاتا۔

۱۸۷۔ ادا الامانۃ الی من ائتمنک ولا تخن من خانک
(ابوہریرہ۔ مشکوٰۃ)

۱۸۷۔ جو تمہارے پاس امانت رکھے اس کی امانت ادا کرو اور جو تم سے خیانت کرے تو اس سے تو خیانت نہ کرو۔

۱۸۸۔ قلّ ما خطبنا رسول اللہ صلعم الا قال لا ایمان لمن

۱۸۸۔ رسول اللہ صلعم کا شاذونادر کوئی خطبہ ہوگا جس میں یہ نہ کہا ہو کہ

لا امانۃ لہ ولا دین لمن لا عہد لہ۔ (انس۔ مشکوٰۃ)

جس میں امانت نہیں اُس کا ایمان نہیں اور جس کا عہد مضبوط نہیں اُس کا دین نہیں۔

۱۸۹۔ اربع خلال اذا اعطیتھن فلا یضرک ما عزل عنک من الدنیا حسن خلیقۃ وعفاف طعمۃ وصدق حدیث و حفظ امانۃ۔

(عبداللہ بن عمر۔ ادب المفرد)

۱۸۹۔ چار خصلتیں ہیں اگر وہ تجھ میں ہوں تو دنیا کے کسی چیز کے کم ہونے میں کچھ حرج نہیں حسن خلق۔ اکل حلال۔ صدق مقال۔ حفاظت امانت۔

۱۹۰۔ یطبع المومن علی الخلال کلھا الا الخیانۃ والکذب

(انس، مشکوٰۃ)

۱۹۰۔ مومن میں تمام خصائل پیدا ہو سکتے ہیں سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔

۱۹۱۔ اضمنوا لی ستا من انفسکم اضمن لکم الجنۃ اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم و ادّوا اذا ائتمنتم واحفظوا فروجکم وغضوا ابصارکم وکفوا ایدیکم۔

(عبادہ بن صامت۔ مشکوٰۃ)

۱۹۱۔ چھ چیزوں کی تم ضمانت کر دیں تمہارے لیے جنت کی ضمانت کرتا ہوں سچ بولو[۱] جب کوئی بات کہو۔ اور پورا[۲] کرو جب وعدہ کرو۔ اگر تمہارے[۳] پاس امانت رکھی جائے اُس کو ادا کرو اور اپنی شرمگاہوں[۴] کی حفاظت رکھو۔ اور آنکھیں[۵] نیچی رکھو اور ہاتھوں[۶] کو روکو۔

۱۹۲۔ اذا وجدتم الرجل قد غل

۱۹۲۔ جب تم کو معلوم ہو کہ کسی شخص نے اللہ

فی سبیل اللہ فاحرقوا متاعہ واضربوہ۔ (عمر۔ مشکوٰۃ)

کی راہ میں خیانت کی تو اس کا اسباب جلا دو اور اُس کو مارو۔

۱۹۳۔ الامانۃ تجر الرزق و الخیانۃ تجر الفقر۔ (علی۔ کنز الاعمال)

۱۹۳۔ امانت سے رزق حاصل ہوتا ہے اور خیانت سے فقر۔

۱۹۴۔ اذا حدث الرجل الحدیث ثم التفت فھی امانۃ۔

۱۹۴۔ جب کوئی شخص بات کہکر چلا جاوے تو وہ بات امانت ہے۔ (اُس کو ظاہر نہ کرنا چاہیئے)

۱۹۵۔ المجالس بالامانۃ الا ثلثۃ مجالس سفک دم حرام وفرج حرام واقتطاع مال بغیر مال بغیر حق۔

۱۹۵۔ تمام مجلسوں میں امانت داری لازم ہے سوائے تین مجلسوں کے یعنی جو خونریزی۔ وحرامکاری اور بغیر حق کے کسی کا مال لے لینے کے لیے ہوں (کہ ان میں امانت نہ چاہیئے)

۱۹۶۔ لا ایمان لمن لا امانۃ لہ ولا دین لمن لا عھد لہ والذی نفس محمد بیدہ لا یستقیم دین عبد حتی یستقیم لسانہ ولا یستقیم لسانہ حتی یستقیم قلبہ ولا یدخل

۱۹۶۔ جس میں امانت نہیں اُس کا ایمان نہیں اور جس کا عہد مضبوط نہیں اُس کا دین نہیں قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں محمدؐ کی جان ہے کسی شخص کا دین ٹھیک نہیں ہوتا جب تک اُس کی زبان ٹھیک نہ ہو اور زبان ٹھیک نہیں ہوتی

Marfat.com

الجنة من لا يأمن جاره بوائقه قيل يا رسول الله ما البوائق قال غشه وظلمه وايما رجل اصاب مالا من غير حله وانفق منه لم يبارك له فيه وان تصدق لم تقبل منه وما بقي فزاده الى النار ان الخبيث لا يكفر الخبيث وان الطيب يكفر الطيب۔ (مشکوٰة عن ابن مسعود)

جب تک اُس کا دل ٹھیک نہ ہو۔ وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا جس کا ہمسایہ اس کے بوائق (شر) سے محفوظ نہ ہو لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ بوائق کیا ہے فرمایا کہ اُس کو دھوکا دینا اور اُس پر ظلم کرنا جس کے پاس مال حرام ہو اور اُس کو خرچ کرے۔ اُس میں برکت نہیں ہوگی اور اگر اُس میں سے صدقہ دیا جائے تو وہ قبول نہ ہوگا۔ اور جو باقی رہے وہ دوزخ میں جانے کے لیے زادراہ ہے۔ مال حرام حرام چیزوں کا کفارہ نہیں ہو سکتا مگر پاک مال نیک کاموں کے فوت ہونے کا کفارہ ہو سکتا ہے۔

۱۹۷۔ لا تنظروا الی صلوٰة احد ولا الی صيامه ولكن انظروا الی من اذا حدث صدق واذا اؤتمن ادّی واذا اشفی ورع (عمر۔ کنز العمال)

۱۹۷۔ کسی کے زیادہ نماز پڑھنے یا روزہ رکھنے کی طرف نظر نہ کرو بلکہ یہ دیکھو کہ جب بات کرتا ہے تو سچ بولتا ہے اور اگر اُس کے پاس امانت رکھی جائے تو ادا کر دیتا ہے اور مشقت میں مبتلا ہوتا ہے تو پرہیزگاری بھی اختیار کرتا ہے۔

Marfat.com

بَابُ الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْىِ عَنِ الْمُنْكَرِ

۱۹۸- وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

(سورۃ آل عمران رکوع ۱۱- آیت ۱۰۴، ۱۰۵)

۱۹۸- لازم ہے کہ ایک گروہ تم میں ایسا ہو جو کہ لوگوں کو بھلائی کی رغبت دلائے اور اچھے کاموں کا حکم دے اور برائیوں سے منع کرے۔ اور یہی لوگ مراد کے پانے والے ہیں۔

۱۹۹- كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

(سورۃ آل عمران رکوع ۱۲- آیۃ ۱۱۰)

۱۹۹- جو امتیں دنیا میں پیدا کی گئی ہیں تم مسلمان ان سب سے بہتر ہو کہ حکم کرتے ہو بھلائی کا اور روکتے ہو برائی کو اور ایمان لاتے ہو اللہ پر۔ اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے ان کے لیے بہتر ہوتا بعض ان میں سے مومن ہیں مگر اکثر فاسق ہیں۔

۲۰۰- لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ

۲۰۰- وہ سب برابر نہیں ہیں۔ اہل کتاب میں سے بعض راہ راست پر ہیں کہ راتوں کو اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں۔

Marfat.com

يَسْجُدُوْنَ ○ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○

اور سجدہ کرتے ہیں اللہ پر اور روزِ قیامت پر یقین رکھتے ہیں۔ اور بھلائی کا حکم کرتے ہیں، برائی سے منع کرتے ہیں، اور اچھے کاموں میں سبقت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں صالحین میں سے۔

(سورۂ آل عمران۔ رکوع ۱۱ آیت)

۲۰۱۔ كنت عند النبي صلعم فسمعته يقول اهل المعروف في الدنيا هم اهل المعروف في الاخرة واهل المنكر في الدنيا هم اهل المنكر في الاخرة۔

(قبیصہ۔ ادب المفرد)

۲۰۱۔ قبیصہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھا میں نے سنا کہ آپ فرماتے تھے جو لوگ دنیا میں اہل خیر ہیں وہ آخرت میں بھی اہل خیر ہیں اور جو دنیا میں اہل شر ہیں وہ آخرت میں بھی اہل شر ہیں۔

۲۰۲۔ عن حرملة انه خرج حتى اتى النبي صلى الله عليه وسلم فكان عنده حتى عرفه النبي صلعم فلما ارتحل قلت في نفسي والله لاتين النبي صلعم حتى ازداد من العلم

۲۰۲۔ حرملہ (اپنے گھر سے) چلے رسول اللہ کے پاس آئے اور اتنا قیام کیا کہ رسول اللہ اُن کو پہچاننے لگے جب روانگی کا قصد ہوا اپنے دل میں خیال کیا کہ بخدا میں رسول اللہ صلعم کے پاس اس لیے آیا ہوں کہ علم میں کچھ اضافہ ہو

Marfat.com

فجئت امشي حتى قمت بين
يديه فقلت ما تامرني اعمل
قال يا حرملة ائت المعروف
واجتنب المنكر ثم رجعت
حتى جئت الراحلة ثم اقبلت
حتى قمت مقامي قريبا منه
فقلت يا رسول الله ما تامرني
اعمل قال يا حرملة ائت
المعروف واجتنب المنكر و
انظر ما يعجب اذنك ان
يقول لك القوم اذا قمت من
عندهم فائته وانظر الذي تكره
ان يقول لك القوم اذا قمت
من عندهم فاجتنبه فلما
رجعت تفكرت فاذا هما
لم يدعا شيئا۔

(حرملہ بن عبد اللہ)

۲۰۳۔ كل معروف صدقة

(جابر ۔ ادب المفرد)

پس میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر
ہوا اور سامنے کھڑے ہو کر میں نے عرض
کیا یا رسول اللہ مجھے کیا حکم ہے۔
آپ نے فرمایا اے حرملہ نیک کام کرو۔
اور برائی سے پرہیز کرو۔ میں واپس
قافلہ میں چلا آیا۔ پھر رسول اللہ کے پاس آیا
اور پہلے کی بہ نسبت قریب تر کھڑا ہوا۔
عرض کیا یا رسول اللہ آپ کیا کام کرنے
کا حکم دیتے ہیں فرمایا اے حرملہ بھلائی کر
اور برائی سے پرہیز کر اور تامل کر کہ
جو کام ایسا ہو کہ اس کے کرنے پر تیرے
بعد میں قوم جو کچھ کہے وہ تیرے کانوں
کو بھلا معلوم ہو اس کو کر اور جو کام ایسا ہو
کہ اس پر تیرے پیچھے جو کچھ کہا جائے
وہ تجھ کو برا معلوم ہو اس سے پرہیز کر۔ پس
جب میں واپس آیا اور سوچا تو ان دو
کلموں سے کوئی چیز باقی نہیں رہی۔

۲۰۳۔ ہر بھلائی صدقہ ہے یعنی جو نیک کام
کیا جائے مثل صدقہ کے ثواب اس کا ہوتا ہے

Marfat.com

۲۰۴- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی کل مسلم صدقۃ قالوا فان لم یجد قال فلیعتمل بیدہ فینتفع نفسہ ویتصدق قالوا فان لم یستطع او لم یفعل قال فیعین ذا الحاجۃ الملھوف قالوا فان لم یفعل قال فیامر بالمعروف قالوا فان لم یفعل قال فیمسک عن الشر فانہ لہ صدقۃ (ادب المفرد)

۲۰۴- فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مسلمان کو صدقہ دینا لازم ہے لوگوں نے کہا اگر اُس کے پاس کچھ نہ ہو۔ فرمایا کہ اُسے لازم ہے کہ اپنے ہاتھ سے کام کرے خود بھی نفع اٹھائے اور صدقہ دے۔ لوگوں نے کہا اگر یہ بھی نہ کر سکے یا نہ کرے فرمایا کہ حاجت مند مظلوم کی مدد کرے۔ لوگوں نے کہا اگر یہ بھی نہ کرے فرمایا کہ بھلائی کی ترغیب دے انھوں نے کہا اگر یہ بھی نہ کرے فرمایا کہ شر سے بچے کہ یہ بھی اُس کے لیے صدقہ ہے۔

۲۰۵- عن ابی ذر انہ سأل رسول اللہ صلعم ای العمل افضل قال ایمان باللہ وجھاد فی سبیلہ قال فای الرقاب افضل قال اغلاھا ثمنا وانفسھا عند اھلھا قال ارایت ان لم افعل قال تعین صانعا او

۲۰۵- ابوذر رضی اللہ عنہ نے رسول صلعم سے پوچھا کہ کونسا عمل سب سے اچھا ہے فرمایا کہ خدا تعالیٰ پر ایمان لانا اور اُس کی راہ میں جہاد کرنا۔ پوچھا کونسا غلام آزاد کرنا سب سے بہتر ہے فرمایا جو قیمت میں زیادہ ہو اور مالکوں کے نزدیک محبوب تر ہو۔ پوچھا اگر میں یہ نہ کروں

Marfat.com

تصنع لاخرق قال ارأیت ان لم افعل قال تدع الناس من الشر فانھا صدقۃ تصدق بھا عن نفسک

(ابوذر - ادب المفرد)

فرمایا کہ کسی کام کرنے والے کی مدد کر یا خود ایسا کام کر جس میں کذب اور لغو نہ پایا جاوے۔ پوچھا اگر میں یہ نہ کروں فرمایا کہ لوگوں کے ساتھ بدی کرنی چھوڑ دے اسلئے کہ یہ وہ صدقہ ہے کہ تجھ کو اپنی ذات سے کرنا چاہیئے۔

۲۰۶۔ من رای منکم منکرا فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ وذلک اضعف الایمان

(ابی سعید الخدری مشکوٰۃ)

۲۰۶۔ جو شخص تم میں سے کوئی برائی دیکھے اسے چاہیئے کہ اپنے ہاتھ سے اس کی درستی کر دے اگر اس کی قدرت نہ ہو تو زبان سے، اس کی بھی قدرت نہ ہو تو دل سے اور یہ ضعیف ترین ایمان ہے۔

۲۰۷۔ لاتحقرن من المعروف شیئًا ولو ان تلقی اخاک بوجہ طلق۔

۲۰۷۔ کسی بھلائی کو حقیر خیال نہ کرو۔ اگرچہ اپنے بھائی سے بخندہ پیشانی ملنا ہی کیوں نہ ہو۔

۲۰۸۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال والذی نفسی بیدہ لتامرون بالمعروف ولتنھون عن المنکر اولیوشکن اللہ ان یبعث علیکم عذابا من عندہ

۲۰۸۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم کو چاہیئے کہ نیکی کا حکم کرو اور برائی سے منع کرو ورنہ عنقریب اللہ تعالیٰ اپنے پاس سے تم پر عذاب نازل کرے گا پھر

Marfat.com

ثم لتدعنه ولا یستجاب لکم (حذیفہ)

تم دعا مانگو گے تو وہ بھی قبول نہ ہوگی

۲۰۹۔ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما من رجل یکون فی قوم یعمل فیہم بالمعاصی یقدرون علی ان یغیروا علیہ ولا یغیرون الا اصابہم اللہ منہ بعقاب قبل ان یموتوا۔

(جریر بن عبداللہ۔ مشکوٰۃ)

۲۰۹۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ اگر کسی قوم کا کوئی آدمی گناہ کرے اور قوم اُس کے روکنے کی قدرت رکھتی ہو مگر نہ روکے تو اُس قوم پر اُس کے سبب سے عذاب الٰہی نازل ہوگا پہلے اس سے کہ وہ مریں۔

۲۱۰۔ والذی نفس محمد بیدہ ان المعروف والمنکر خلیقتان تنصبان للناس یوم القیمۃ فاما المعروف فیبشر اصحابہ ویوعدہم الخیر واما المنکر فیقول الیکم الیکم لا یستطیعون لہ الا لزوما

(ابوموسیٰ اشعری۔ مشکوٰۃ)

۲۱۰۔ قسم ہے اُس ذات کی کہ جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے معروف و منکر یعنی بھلائی و برائی دونوں مخلوق ہیں قیامت کے روز دونوں کھڑے ہونگے بھلائی اہل خیر کو خوشخبری دے گی اور اُن سے اچھے اچھے وعدے کریگی اور بُرائی کہے گی میں آتی ہوں میں آتی ہوں اور بدکردار لوگ اُس سے بچ نہ سکیں گے۔

Marfat.com

باب الانفاق فی سبیل اللہ

۲۱۱- وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝

۲۱۱- اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کرو۔ کہ اللہ احسان کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے

۲۱۲- یَسْئَلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ ۝

(سورہ بقرہ رکوع ۲۶ آیت ۲۱۵)

۲۱۲- اے پیغمبر لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ وہ خدا کی راہ میں کیا خرچ کریں۔ تو اُن سے کہدو جو مال کہ تم خرچ کرو اپنے ماں باپ اور اقربا اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے کرو اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اُس کو جانتا ہے۔

۲۱۳- وَیَسْئَلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ قُلِ الْعَفْوَ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ تَتَفَکَّرُوْنَ ۝ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ۝

(سورہ بقرہ رکوع ۲۷- آیت ۲۱۹)

۲۱۳- اے پیغمبر لوگ تم سے سوال کرتے ہیں کہ وہ کتنا خرچ کریں۔ اُن سے کہدو کہ جو اخراجات ضروری سے زائد ہو۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتا ہے شاید تم دنیا اور آخرت کے معاملات میں سوچو یا غور کرو۔

Marfat.com

۲۶۱ - مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ

۲۶۱ - جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُس کی مثال اُس دانہ کی سی ہے جس سے سات بالیں پیدا ہوں اور ہر بال میں سو دانے ہوں اور اللہ تعالیٰ دو چند دیتا ہے جس کے لیے چاہے اور اللہ کشائش والا اور جاننے والا ہے۔ جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور خرچ کرنے کے بعد نہ اُس کا احسان جتلاتے ہیں نہ تکلیف دیتے ہیں۔ اُن کے رب کے پاس اُن کے لئے اجر ہے نہ اُن کو خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اچھی بات کہنی اور در گذر کرنا اُس صدقہ کے دینے سے بہتر ہے جس کے بعد تکلیف دی جائے۔ اور خدا تعالیٰ بے نیاز اور بردبار ہے۔ اے مومنو اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور تکلیف دے کر ضائع مت کرو، اُس شخص کے مانند جو اپنا مال لوگوں کے دکھانے کے

Marfat.com

وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ فَاَصَابَهَاۤ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ

لیئے خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور روزِ قیامت پر یقین نہیں رکھتا۔ پس اُس کی مثال ایک پتھر کی سی ہے جس پر غبار آگیا جب زور کی بارش ہوئی تو صاف پتھر نکل آئے اُن کو اپنی کمائی سے کچھ حاصل نہیں ہوگا اور اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں کرتا۔ اور مثال اُن لوگوں کی جو محض رضائے الٰہی کے حاصل کرنیکی نیت سے اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں ایسے باغ کے مانند ہے جو بلند زمین پر ہو اور اُس پر خوب بارش ہو اور نہایت پھل لادے اگر زیادہ بارش نہ ہو تو شبنم ہی پڑے اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی اس کو پسند کریگا کہ اُس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں جاری ہوں اور ہر قسم کے میوے اُس میں ہوں اور وہ بوڑھا ہوگیا ہو اور اس کی اولاد خوردسال

أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ ۖ
وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ
تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ
إِلَّا أَن تُغْمِضُوا فِيهِ ۚ وَاعْلَمُوا
أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ الشَّيْطَانُ
يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم
بِالْفَحْشَاءِ ۖ وَاللَّهُ يَعِدُكُم
مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ
وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ
مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ
فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ
وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝
وَمَا أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم
مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۗ
وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ۝ إِن
تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۖ
وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا
الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ
وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ ۗ

اور کمزور ہو پس اُس باغ پر لو لگی اور
جل کر رہ گیا، اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے
احکام کو صاف تم سے بیان کرتا ہے
تم غور کرو مسلمانو! خدا کی راہ میں اُن
عمدہ عمدہ چیزوں میں سے خرچ کرو
جو تم نے تجارت وغیرہ حلال ذریعوں
سے کمائی ہوں اور جو خدا نے تمہارے
لئے زمین سے پیدا کی ہوں اور ناپاک
چیزوں کے دینے کا جو ناجائز طریقہ پر
کمائی ہوں قصد بھی نہ کرو، کہ جن کو اگر
وہ تم کو دیجاویں سوائے شرم حضوری
کے لینا بھی پسند نہ کرو۔ اور جان لو
کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز اور سزاوارِ حمد و
ثنا ہے شیطان تم کو فقر سے ڈراتا ہے
اور بے حیائی پر آمادہ کرتا ہے اور
اللہ تم سے مغفرت اور برتری کا وعدہ
کرتا ہے اور اللہ گنجائش والا۔
جاننے والا ہے جس کو چاہتا ہے دانائی
عطا کرتا ہے اور جس کو دانائی عطا کیجائے

Marfat.com

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ○
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ
اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَمَا
تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۗ
وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ
اللّٰهِ ۗ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ
لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا
فِي الْاَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ
اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ
بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ
اِلْحَافًا ۗ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ○ اَلَّذِيْنَ
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○

(سورۂ بقرہ رکوع ۳۶ و ۳۷ - آیۃ ۲۷۰ و ۲۷۴)

اُس کو بے حد بھلائی عطا کی گئی۔ ان نصیحتوں
سے وہی متنبہ ہوتے ہیں جو اہل عقل
ہیں۔ اور اللہ کی راہ میں جو تم نے خرچ
کر دیا یا منت مانی بیشک اللہ اس کو
جانتا ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں
اگر علانیہ صدقہ دو تو بھی اچھا ہے اور اگر
چھپا کر فقیروں کو دو تو وہ تمہارے لئے
بہت اچھا ہے اور ایسا دینا تمہاری
برائیوں یعنی گناہوں کا کفارہ ہوگا اور
اللہ تمہارے کردار سے آگاہ ہے اے
محمد ان کا راہ راست پر لانا تمہارے
ذمہ نہیں ہے لیکن اللہ جس کو چاہتا
ہے راہ راست پر لاتا ہے اور جو مال بھلائی
میں خرچ کرو گے وہ تمہاری ذات کے
لئے ہے اور تم خرچ نہیں کرتے مگر صرف
رضائے الٰہی کے لئے اور جو کچھ خیرات
کے طور پر تم خرچ کرو گے اُس کا پورا بدلہ
تم کو دیا جائیگا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائیگا۔
خیرات اُن فقیروں کے لئے ہے جو اللہ کی

Marfat.com

راہ میں رو کے گئے ہوں کہ کسی طرف سفر نہیں کر سکتے اور جاہل اُن کی خودداری سے اُن کو غنی خیال کرتا ہے تم اُن کے بشرہ سے پہچان سکتے ہو وہ بے گڑ گڑا کر آدمیوں سے سوال نہیں کرتے، جو کچھ مال تم خرچ کرو گے اللہ اُس کو جانتا ہے۔ جو لوگ رات دن خفیہ وعلانیہ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں دیتے ہیں اُن کے دینے کا ثواب پروردگار کے ہاں ملے گا اور اُن کو قیامت میں خوف ہوگا نہ رنج ہوگا۔

۲۱۵۔ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ۝

(سورۂ نساء رکوع ۱۴۔ آیت ۱۳۸۔۱۳۹)

۲۱۵۔ اور جو لوگ دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان نہیں لاتے۔ اور شیطان جس کسی کا یار ہو وہ بُرا یار ہے۔ اگر یہ لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے اُن کو دے رکھا تھا اُس میں سے راہ خدا میں خرچ کرتے تو اُن کا کیا بگڑتا۔ اللہ اُن کے حال سے واقف ہے۔

۲۱۶۔ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

۲۱۶۔ اور خرچ کرو اُس میں سے جو ہم نے تم کو دیا ہے پہلے اس سے کہ تم کو موت آ پہونچے اُس وقت کہو کہ اے پروردگار کاش تو مجھ کو اور چند روز کی مہلت دیتا کہ میں خوب صدقہ دیتا اور اچھے

Marfat.com

وَلَن یُّؤَخِّرَ اللّٰہُ نَفۡسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُہَا وَاللّٰہُ خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ

(سورۂ منافقون آیت ۱۰)

بندوں میں ہو جاتا اور اللہ تعالیٰ کسی شخص کو ہرگز مہلت نہیں دیتا جب اُس کی موت آجاوے اور اللہ تمہارے اعمال سے خبردار ہے

۲۱۷۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم السخی قریب من اللّٰہ قریب من الجنۃ قریب من الناس بعید من النار والبخیل بعید من اللّٰہ بعید من الجنۃ بعید من الناس قریب من النار ولجاھل سخی احب الی اللّٰہ من عابد بخیل۔

(ابوہریرۃ۔ خیر المواعظ)

۲۱۷۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے سخی اللہ سے قریب ہے اور جنت سے قریب ہے اور آدمیوں سے قریب ہے مگر دوزخ سے دور ہے۔ اور بخیل اللہ سے دُور ہے جنت سے دور ہے آدمیوں سے دور ہے مگر دوزخ سے قریب ہے عاہل سخی اللہ کو بہت پسند ہے۔ عابد بخیل سے

۲۱۸۔ قال رسول صلی اللّٰہ علیہ وسلم لو کان لی مثل احد ذھبا لسرنی ان لا یمر علی ثلث لیال وعندی منہ شیٔ الا ان ارصد کالدین۔

(ابوہریرۃ۔ خیر المواعظ)

۲۱۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس کوہِ اُحد کے برابر زرِ خالص ہو تو میں اس میں خوش ہوں کہ تین شب میں خرچ ہو جائے اور کچھ بھی میرے پاس اس میں سے نہ رہے سوائے اس کے کہ ادائے دین کیلئے رکھ لیا جاوے

۲۱۹۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ما من یوم یصبح

۲۱۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر روز صبح کو دو فرشتے نازل

العبد فیہ الا وملکان ینزلان فیقول احد ھما اللھم اعط منفقا خلفا ویقول الاخر اللھم اعط ممسکا تلفا۔

(ابوہریرۃ - خیر المواعظ)

ہوتے ہیں ایک کہتا ہے کہ یا اللہ سخی کے مال کا نعم البدل عطا کر۔ دوسرا کہتا ہے اے اللہ بخیل کا مال تلف کر۔

۲۲۰- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا ابن آدم ان تبذل البذل خیر لک وان تمسکہ شر لک ولا تلام علی کفاف وابدأ بمن تعول۔

(ابی امہ - مشکوٰۃ)

۲۲۰- رسول اللہ نے فرمایا کہ اے ابن آدم خرچ کرنا تیرے ہی لیے نافع ہے اور جمع کر کے رکھنا تیرے ہی لیے مضر ہے مگر بقدر ضرورت رکھنے پر ملامت نہیں کی جائیگی اور خدا واسطہ دینا اُس سے شروع کرو جس کا نفقہ تم پر واجب ہو۔

۲۲۱- قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال عندی دینار قال انفقہ علی نفسک قال عندی اخر قال انفقہ علی ولدک قال عندی اخر قال علی اھلک قال عندی اخر قال انفقہ علی خادمک قال عندی اخر قال انت اعلم (ابوہریرۃ مشکوٰۃ)

۲۲۱- ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میرے پاس ایک دینار ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا اُسے اپنی ذات پر صرف کرو اُس نے عرض کیا میرے پاس اور بھی ہے۔ فرمایا اُسے اپنی اولاد پر صرف کرو۔ اُس نے کہا میرے پاس اور بھی ہے فرمایا اپنی بی بی پر صرف کرو اُس نے عرض کیا اور بھی ہے فرمایا کہ اپنے خادموں پر صرف کرو اُس نے کہا اور بھی ہے فرمایا تو خود جانتا ہے۔

Marfat.com

۲۲۲۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من انفق نفقۃ فی سبیل اللہ کتب لہ بسبع مائۃ ضعف۔

۲۲۲۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اللہ کی راہ میں کچھ صرف کرتا ہے اس کے لیے سات سو گنا ثواب لکھا جاتا ہے۔

۲۲۳۔ قال اعتق رجل عبدہ عن دبر فبلغ ذلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال الک مال غیرہ فقال لا فقال من یشتریہ منی فاشتراہ نعیم بن عبد اللہ العدوی بثمان مائۃ درھم فجاء بھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فدفعھا الیہ ثم قال ابدأ بنفسک فتصدق علیھا فان فضل شیئ فلاھلک فان فضل عن اھلک شیئ فلذی قرابتک فان فضل عن ذی قرابتک شیئ فھکذا یقول لبین یدیک و عن یمینک و عن شمالک[۱] (جابر مسلم)

۲۲۳۔ جابر نے کہا ایک شخص نے اپنے غلام کو اپنی وفات کے بعد آزاد ہو جانے کے لیے لکھا جب اس کی خبر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوئی آپ نے اس شخص (آزاد کنندہ) سے دریافت کیا کہ تیرے پاس اس کے سوا اور بھی کچھ مال ہے اس نے عرض کیا کہ نہیں رسول اللہ نے فرمایا کون شخص اس غلام کو مجھ سے خریدتا ہے نعیم بن عبد اللہ عدوی نے آٹھ سو درہم میں اس کو خریدا اور قیمت لاکر پیش کی۔ رسول اللہ نے یہ قیمت اس مالک آزاد کنندہ کو عطا کی اور فرمایا کہ اپنی ذات سے شروع کرو اسی پر صدقہ کرو اگر اس سے زائد ہو اپنے اہل و عیال پر اگر اہل و عیال

---

[۱] ان احادیث میں حقوق کی ترتیب اور تقدیم و تاخیر معلوم ہوتی ہے جسکو خدا تعالیٰ توفیق دے اور راہ خدا میں کچھ دینا چاہیے تو اس ترتیب کو پیش نظر رکھنا چاہیے اور ذوی القربیٰ کو جو حقدار ہیں۔ ان تندرست ہٹے کٹے سائلوں پر ترجیح دینی چاہیے۔

Marfat.com

کے خرچ سے بھی زائد ہو تو رشتہ داروں پر اور رشتہ داروں سے بھی بچے تو اس طرح فرماتے رہے کہ اپنے سامنے والوں اور داہنے والوں اور بائیں والوں پر۔

بَابُ اِیْفَاءِ الْعَہْدِ

۲۲۴۔ لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰکِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْکِتٰبِ وَالنَّبِیّٖنَ ۚ وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ ذَوِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ وَالسَّآئِلِیْنَ وَفِی الرِّقَابِ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَھْدِھِمْ اِذَا عٰھَدُوْا وَالصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِیْنَ الْبَاْسِ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ (سورہ بقرہ رکوع ۲۲ آیۃ ۱۷۷)

۲۲۴۔ نیکی صرف یہی نہیں ہے کہ نماز میں اپنا منہ مشرق اور مغرب کی طرف کر لیا بلکہ اصلی نیکی اُس کی ہے جو اللہ پر اور روزِ قیامت پر اور فرشتوں پر اور کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور اپنا مال اللہ کی محبت میں رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سوال کرنے والوں اور غلاموں کے آزاد کرانے میں دے اور نماز کو قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور پورے کرنیوالے اپنے عہدوں کے جبکہ عہد کریں اور تنگدستی اور سختی اور لڑائی میں صبر کرنیوالے یہی لوگ ہیں جنہوں نے راستبازی اختیار کی اور یہی متقی یعنی خدا سے ڈرنیوالے ہیں

Marfat.com

۲۲۵۔ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَوۡفُوۡا بِالۡعُقُوۡدِ ؕ
(سورۂ مائدہ رکوع اول آیت ۱)

۲۲۵۔ اے مسلمانو! اپنے اقراروں کو پورا کرو۔

۲۲۶۔ وَاَوۡفُوۡا بِعَھۡدِ اللّٰہِ اِذَا عٰھَدۡتُّمۡ وَلَا تَنۡقُضُوا الۡاَیۡمَانَ بَعۡدَ تَوۡکِیۡدِھَا وَقَدۡ جَعَلۡتُمُ اللّٰہَ عَلَیۡکُمۡ کَفِیۡلًا ؕ

۲۲۶۔ اور پورا کرو اللہ کی قسم کو جب آپس میں قسم پر معاہدہ کرو اور جب مضبوط قسم کھا چکو اس کے خلاف نہ کرو کہ تم اللہ کو اس پر ضامن کر چکے ہو۔

۲۲۷۔ وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَھۡدِ ۚ اِنَّ الۡعَھۡدَ کَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ۚ
سورۂ بنی اسرائیل رکوع چہارم۔ آیۃ ۳۴)

۲۲۷۔ اپنے اقرار کو پورا کرو قیامت میں عہد سے باز پرس کیجاوے گی۔

۲۲۸۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تماری اخاک ولا تمازحہ ولا تعدہ موعدًا فتخلفہ۔
از ابن عباس۔ ادب المفرد)

۲۲۸۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مسلمان بھائی کی طرف سرکشی نہ کرو اور نہ اس کا مذاق اُڑاؤ اور اس سے ایسا وعدہ نہ کرو جسے پورا نہ کر سکو۔

۲۲۹ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ تعالیٰ ثلٰثۃ انا خصیمھم یوم القیٰمۃ رجل اعطےٰ لی ثم غدر ورجل باع حرا فاکل ثمنہ

۲۲۹۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں قیامت میں تین آدمیوں کا مخالف ہوں گا اول اس شخص کا جو میرے نام پر معاہدہ کر کے دغا کرے اور دوسرے

Marfat.com

ورجل استاجر اجیرا فاستوفی منه ولم یعط اجره۔
(از ابو ہریرۃ۔ مشکوٰۃ)

اُس شخص کا جو آزاد شخص کو فروخت کر کے اُس کی قیمت کا روپیہ کھا دے سوم اُس شخص کا جو مزدور سے پورا کام لے اور اُس کی اُجرت نہ دے۔

۲۳۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعطوا الاجیر اجره قبل یجف عرقه۔
(از عبداللہ بن عمر مشکوٰۃ)

۲۳۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مزدور کی اُجرت اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو۔

۲۳۱۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اضمنوا لی ستا اضمن لکم الجنة اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم وادوا اذا ائتمنتم واحفظوا فروجکم وغضوا ابصارکم وکفوا ایدیکم
(عبادۃ بن الصامت مشکوٰۃ)

۲۳۱۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا چھ کاموں کا تم ذمہ لے لو تو میں تمہارے لیے جنت کی ذمہ داری کرتا ہوں۔ جب کلام کرو سچ کہو۔ جب وعدہ کرو اُسے پورا کرو۔ اگر تمہارے پاس امانت رکھوائی جائے اُس کو ادا کرو۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو۔ اور اپنی نظروں کو نیچا رکھو اور ہاتھوں کو روکو۔ یعنی کسی کو برائی نہ پہنچاؤ۔

۲۳۲۔ قال ما ظهر الغلول فی قوم الا القی اللہ فی قلوبهم الرعب

۲۳۲۔ جب کسی قوم میں خیانت کا رواج ہوجاتا ہے خدا تعالیٰ اُن کے دلوں میں

Marfat.com

ولا فشى الزنا فى قوم الا كثر فيهم الموت وما نقص قوم المكيال والميزان الا قطع عنهم الرزق ولا حكم قوم بغير حق الا فشا فيهم الدم ولا ختر قوم بالعهد الا سلط عليهم العدو۔[1]

(از ابن عباس۔ مشکوٰۃ)

رعب اور خوف پیدا کر دیتا ہے اور جس قوم میں زنا کاری پھیل جاتی ہے اُس میں موت کا بازار گرم ہو جاتا ہے اور جس قوم میں کم تولنے اور کم ناپنے کا رواج ہو جاتا ہے اُس سے رزق منقطع ہو جاتا ہے اور جو قوم خلاف حق کے حکم کرتی ہے اُس میں خونریزی پھیل جاتی ہے اور جو قوم عہد کر کے فریب کرتی ہے اُس پر دشمن غالب آ جاتا ہے۔

۲۳۳۔ كان بين معاوية والروم عهد وكان يسير نحو بلادهم حتى اذا انقضى العهد اغار عليهم فجاء رجل على فرس او برذون وهو يقول الله اكبر الله اكبر وفاء لا غدر فنظروا فاذا هو عمرو بن عبسة فسأله معاوية عن ذلك فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من كان

۲۳۳۔ امیر معاویہ اور شاہان قسطنطنیہ میں عہدنامہ ہو گیا تھا میعاد عہد نامہ منقضی ہونے کو ہوئی تو امیر معاویہ نے اُن کے ملک کی طرف کوچ کرنا شروع کیا تاکہ جس وقت عہد نامہ کی مدت پوری ہو جاوے فوراً حملہ کر دیا جاوے کہ ایک شخص عربی گھوڑے یا خچر پر سوار یہ کہتا ہوا آیا کہ اللہ اکبر اللہ اکبر عہد کو پورا کرنا چاہیئے بدعہدی نہیں کرنی چاہیئے۔

---

[1] مسلمانوں کو اس حدیث پر نہایت غور کرنا اور اپنے افعال اور حالات سے مقابلہ کرنا چاہیئے۔

بینہ وبین قوم عھد فلا یحلن عھد اولا یشدنہ حتی یمضی امدہ او ینبذ الیھم علی سواء فرجع معاویۃ بالناس۔
(از ابن عباس۔ مشکوٰۃ)

دیکھا گیا تو وہ شخص عمرو بن عبسہ صحابی تھے امیر معاویہ نے اُن سے پوچھا تو بیان کیا کہ میں نے سنا ہے رسول اکرم صلعم فرماتے تھے جس شخص کے اور کسی قوم کے درمیان عہدنامہ ہو نہ اُس میں غفلت کرے اور نہ تشدد کرے جبتک اُس کی مدت پوری نہ ہو جائے یا اُن کو اطلاع دیدے۔ یہ سنکر امیر معاویہ مع فوج کے واپس چلے گئے اور حملہ کا ارادہ ملتوی کر دیا۔

۲۳۴۔ عن ابی رافع بعثنی قریش الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم القی فی قلبی الاسلام فقلت یارسول اللہ انی واللہ لا ارجع الیھم ابدا قال انی لا اخیس بالعھد ولا احبس البرد ولکن ارجع فان کان فی نفسک الذی فی نفسک الان فارجع قال فذھبت فاتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۲۳۴۔ ابو رافع کہتے ہیں کہ مجھ کو قریش نے بطور قاصد یا سفیر کے رسول اکرم کی خدمت میں روانہ کیا تھا رسول اللہ صلعم کو دیکھ کر میرے دل میں اسلام کی طرف رغبت پیدا ہو گئی۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں بخدا اُن کے پاس اب کبھی نہ جاؤں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بدعہدی نہیں کرتا اور قاصدوں کو نہیں روکتا۔ اب تم پھر جاؤ اگر تمہارے دل میں بھی خطرہ

فاسلمت۔ (از ابی رافع۔ مشکوٰۃ) گئی ہے جو اس وقت ہے تو پھر واپس آجانا

ابو رافع کہتے ہیں کہ میں گیا اور پھر رسول اللہ کے پاس واپس آکر مسلمان ہوگیا۔

۲۳۵۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الخازن الامین الذی یؤدی ما امر طیبۃ بہ نفسہ احد المتصدقین۔
(از ابی موسیٰ الاشعری۔ بخاری)

۲۳۵ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیانت دار خزانچی بھی جو بہ طیب خاطر ادا کردے جس کا اس کو حکم دیا جاوے صدقہ دینے والوں میں سے ہے۔

۲۳۶۔ عدۃ المؤمن دین وعدۃ المؤمن کالاخذ بالید۔
(از علی رضہ۔ کنز العمال)

۲۳۶۔ مسلمانوں کے ذمہ وعدہ کا پورا کرنا قرض ادا کرنے کے برابر ہے اور مسلمان کا وعدہ ایسا ہے جیسا ہاتھ پکڑ لینا۔

۲۳۷۔ ان خیار عباد اللہ یوم القیٰمۃ الموفون المطیبون
(از عائشہ رضہ)

۲۳۷۔ قیامت کے دن اللہ کے بندوں میں سب سے بہتر وہ ہوں گے جو بطیب خاطر وعدہ پورا کریں۔

۲۳۸۔ الواعد بالعدۃ مثل الدین او اشد۔
(از علیؓ)

۲۳۸۔ وعدہ پورا کرنے والے کا اقرار مثل قرض کے ہے یا اس سے بھی زیادہ

۲۳۹۔ قال الامن ظلم معاھدا اوانتقصہ اوکلفہ فوق

۲۳۹۔ فرمایا نبی اکرم نے آگاہ ہو کہ جو اس پر ظلم کرے جس کے ساتھ معاہدہ

Marfat.com

طاقته او اخذ منه شيئا بغير طيب نفس فانا حجيجه يوم القيامة ۔

(از صفوان۔ مشکوٰۃ)

کم دیا گیا ہو یا اس کے حق میں سے کم کرے یا اس کی طاقت سے زیادہ اس پر بار ڈالے یا بلا اس کی رضامندی کے کچھ اس سے لیوے تو میں قیامت میں اس کا مخالف ہوں گا۔

بَابُ الْبُخْلِ

۲۴۰۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝

(سورۂ آل عمران رکوع ۱۸۔ آیت ۱۸۰)

۲۴۰۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مقدور دے رکھا ہے اور وہ بخل کرتے ہیں ان کو یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ یہ ان کے حق میں اچھا ہے بلکہ وہ ان کے حق میں برا ہے عنقریب قیامت کے دن جن چیز کے دینے میں وہ بخل کرتے ہیں ان کا طوق ان کے

۲۴۱۔ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ط وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْئَلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝ اِنْ يَّسْئَلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ

۲۴۱۔ دنیا کی زندگی محض کھیل تماشا ہے اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تمہیں اس کا اجر دے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا اگر تم سے طلب بھی کرے تم بخل کرو گے اور اس سے

Marfat.com

تَبۡخَلُوۡا وَ یُخۡرِجۡ اَضۡغَانَکُمۡ ۰ هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ تُدۡعَوۡنَ لِتُنۡفِقُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ فَمِنۡکُمۡ مَّنۡ یَّبۡخَلُ ج وَمَنۡ یَّبۡخَلۡ فَاِنَّمَا یَبۡخَلُ عَنۡ نَّفۡسِہٖ ط وَاللّٰہُ الۡغَنِیُّ وَاَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ ج وَاِنۡ تَتَوَلَّوۡا یَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَیۡرَکُمۡ ثُمَّ لَا یَکُوۡنُوۡۤا اَمۡثَالَکُمۡ ۰

(سورۂ محمد رکوع ۴ - آیۃ ۳۶ و ۳۸)

تمہاری عداوتیں ظاہر ہوں گی۔ اے گروہ آگاہ ہو کہ تم کو اس لیے بلایا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ بعض تم میں سے بخل کرتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے حقیقت میں اپنی ذات سے بخل کرتا ہے ورنہ اللہ غنی ہے اور تم فقیر ہو۔ اگر تم حکم خدا سے سرتابی کرو گے تمہاری جگہ دوسری غیر قوم کو بدل دیگا کہ وہ تم جیسے نہوں گے۔

۲۴۲۔ مَاۤ اَصَابَ مِنۡ مُّصِیۡبَۃٍ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّبۡرَاَهَا اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیۡرٌ ۰ لِّکَیۡلَا تَاۡسَوۡا عَلٰی مَا فَاتَکُمۡ وَلَا تَفۡرَحُوۡا بِمَاۤ اٰتٰکُمۡ وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخۡتَالٍ فَخُوۡرِ ۰ نِ الَّذِیۡنَ یَبۡخَلُوۡنَ وَیَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبُخۡلِ وَمَنۡ یَّتَوَلَّ

۲۴۲۔ اے لوگو! جو مصیبت زمین میں نازل ہوتی ہے اور جو خود تم پر نازل ہوتی ہے وہ پیدا ہونے سے پہلے کتاب میں لکھی جاتی ہے۔ اور یہ اللہ پر آسان ہے تاکہ جو چیز گم ہو جاوے اس کا تم کو رنج نہ ہو نہ کسی چیز کے ملنے سے خوشی ہو اور اللہ تعالیٰ کسی اترانے والے اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا کہ جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل

Marfat.com

فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۝
(سورۃ الحدید رکوع چہارم آیۃ ۲۲-۲۴)

کی ترغیب دیتے ہیں۔ جو شخص ان نصیحتوں سے روگردانی کرے تو اللہ بے نیاز و سزاوارِ حمد ہے۔

۲۴۳۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خصلتان لا تجتمعان فی مومن البخل وسوء الخلق
(از ابی سعید مشکوٰۃ)

۲۴۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو عادتیں مسلمانوں میں جمع نہیں ہوتیں بخل اور بد خلقی۔

۲۴۴۔ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتعوذ بقولہ اللھم انی اعوذبک من الکسل و اعوذبک من الجبن واعوذبک من الھرم واعوذبک من البخل
(از انس بن مالک۔ ادب المفرد)

۲۴۴۔ رسول اکرم صلعم خدا تعالیٰ سے پناہ مانگتے تھے ان الفاظ سے اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں سستی سے اور پناہ مانگتا ہوں نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں بڑھاپے سے اور پناہ مانگتا ہوں بخل سے۔

۲۴۵۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل الجنۃ خب ولا بخیل ولا منان۔
(از ابی بکر صدیقؓ)

۲۴۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں مکار اور بخیل اور احسان جتانے والا داخل نہ ہوگا۔

۲۴۶۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شر ما فی الرجل شح ھالع

۲۴۶۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ انسان کی بدترین صفات میں سے ہیں حرص

Marfat.com

وجبن خالع۔
(از ابو ہریرۃ۔ خیر المواعظ)

جو بے صبری کے ساتھ ہو۔ اور نامردی جو رسوا کرنے والی ہو۔

۲۴۷۔ قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم الا اخبرکم بشر الناس منزلا قیل نعم قال الذی یسئل باللّٰہ ولا یعطی
(از ابن عباسؓ مشکوٰۃ)

۲۴۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں ایسے شخص کی تم کو اطلاع دیدوں جو سب سے بُرا ہے لوگوں نے کہا بیشک فرمایا کہ وہ شخص ہے جس سے خدا کے واسطے سوال کیا جاوے اور وہ کچھ نہ دے۔

بَابُ البُغض

۲۴۸۔ اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطَانُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَکُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَعَنِ الصَّلٰوۃِ ۚ فَھَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَھُوْنَ ط
(سورۃ مائدہ رکوع ۱۲۔ آیۃ ۲۴)

۲۴۸۔ شیطان یہی چاہتا ہے کہ شراب اور قمار بازی کے ذریعہ سے تم میں عداوت پیدا کردے اور تم کو اللہ کے ذکر سے اور نماز سے باز رکھے تو کیا تم اس سے رُک جاؤ گے۔

۲۴۹۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ

۲۴۹۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ اے

Marfat.com

علیہ وسلم یا بنی ان قدرت ان تصبح
وتمسی ولیس فی قلبک غش
فافعل ثم قال یا بنی وذلک
من سنتی ومن احبّ سنتی
فقد احبّنی ومن احبّنی کان
معی فی الجنۃ۔
(از انس رضؓ)

۲۵۰- قال لا یشیر احدکم علی
اخیہ بالسلاح فانہ لا یدری
لعل الشیطان ینزع فی یدہ
فیقع فی حفرۃ من النار۔
(از ابی ہریرۃ - مشکوٰۃ)

۲۵۱- من اشار الی اخیہ بحدیدۃ
فان الملائکۃ تلعنہ حتی یضعھا
وان کان اخاہ لابیہ
وامہ۔
(ابوہریرۃ - مشکوٰۃ)

۲۵۲- اذا التقی المسلمان
حمل احدھما علی اخیہ السلاح
فھما فی جرف جھنم فاذا قتل
احدھما صاحبہ دخلاھا
جمیعا وفی روایۃ عنہ اذا
التقی المسلمان بسیفھما

بیٹا اگر تم سے ممکن ہو تو ایسا کرو کہ صبح ہو جائے
اور شام ہو جائے اور تمہارے دل میں کسی
کی طرف سے کینہ نہ ہو پھر فرمایا اے میرے
بیٹے یہ میرا طریقہ ہے جو میری سنت یعنی طریقہ
سے محبت رکھے وہ مجھ سے محبت رکھتا
ہے اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ
جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

۲۵۰- تم میں سے کوئی شخص بھائی کی
طرف اسلحہ سے اشارہ کبھی نہ کیا کرے
کیا معلوم ہے کہ شیطان تمہارے ہاتھ
کو کھسکا دے اور تم آگ کے گڑھے
میں جا پڑو۔

۲۵۱- جو شخص اپنے بھائی کی طرف لوہے
کے آلات سے اشارہ بھی کرتا ہے فرشتے
اس پر لعنت کرتے ہیں جبتک وہ رکھ
نہیں دیتا اگرچہ اس کا حقیقی بھائی ہی
کیوں نہ ہو۔

۲۵۲- جب دو مسلمان اس طرح ملتے ہوں
کہ ایک دوسرے اپنے بھائی پر ہتھیار
اٹھائے ہوئے ہو تو وہ دونوں کنارہ
جہنم پر ہیں۔ جب ان میں سے ایک دوسرے
کو قتل کرتا ہے تو وہ دونوں دوزخ
میں چلے جاتے ہیں۔ ایک روایت

Marfat.com

فالقاتل والمقتول فی النار قلت ھذا القاتل فمابال المقتول قال انہ کان حریصا علی قتل صاحبہ (از ابی بکرہؓ۔ مشکوٰۃ)

میں ہے کہ جب دو مسلمان تلوار سے لڑیں تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں جاویں گے۔ میں نے (راوی) عرض کیا کہ قاتل تو ٹھیک ہے مگر مقتول کیوں دوزخ میں جاتا ہے آپنے فرمایا کہ وہ بھی اس کے قتل کا خواہاں تھا۔

۲۵۳۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاکم والظن فان الظن اکذب الحدیث ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تناجشوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وکونوا عباد اللہ اخوانا وفی روایۃ ولا تنافسوا۔ (از ابی ہریرۃ مشکوٰۃ)

۲۵۳۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ گمان بد سے بچو، گمان جھوٹی بات ہے اور کسی کی خبریں نہ ٹٹولو اور نہ جاسوسی کرو اور صرف مال کی قیمت بڑھانے کے لیے خریدار نہ بنو اور آپس میں بغض نہ رکھو نہ دشمنی رکھو۔ اے اللہ کے بندو بھائی بھائی ہو جاؤ۔ اور ایک روایت میں ہے کہ ایک دوسرے پر رشک نہ کرو۔

۲۵۴۔ من حمل علینا السلاح فلیس منا وزاد مسلم من غشنا فلیس منا۔ (از ابن عمر۔ خیر المواعظ)

۲۵۴۔ جو ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے اور صحیح مسلم میں اور یہ زیادہ ہے کہ جو ہمارے ساتھ دغا کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۵۵۔ من سل علینا

۲۵۵۔ جو ہم پر تلوار کھینچے وہ

Marfat.com

السیف فلیس منا۔
(از سلمہ بن الاکوع - خیر المواعظ)

ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۵۶- من رمانا باللیل فلیس منا۔ (از ابی ہریرۃ)

۲۵۶- جو رات کو ہم پر تیر برسائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۵۷- لا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تدابروا وکونوا عباد اللہ اخوانا ولا یحل لمسلم ان یھجر اخاہ فوق ثلاث لیال
(از انس بن مالک - ادب المفرد)

۲۵۷- آپس میں بغض نہ رکھو اور نہ حسد کرو اور دوستی و محبت کو قطع نہ کرو اور اے بندگانِ خدا بھائی بھائی بن جاؤ کسی مسلمان کو حلال نہیں ہے کہ تین شب سے زیادہ اپنے بھائی مسلمان سے ملنا جلنا ترک کرے۔

۲۵۸- ان ابا ایوب صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخبرہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل لاحد ان یھجر اخاہ فوق ثلاثۃ لیال یلتقیان فیصد ھذا ویصد ھذا وخیرھما الذی یبدأ بالسلام
(از عطاء بن یزید اللیثی - ادب المفرد)

۲۵۸- ابو ایوب انصاری صحابی رسول اللہ نے اُس کو خبر دی ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مسلمان کو روا نہیں ہے کہ اپنے بھائی کو تین شب سے زیادہ ترک کرے کہ جب دونوں ملیں وہ اُس سے منہ پھیر لے اور وہ اُس سے منہ پھیر لے اُن دونوں میں اچھا وہ ہے جو سلام علیک کی ابتدا کرے۔

Marfat.com

۲۵۹۔عن هاشم كان قتل ابوه يوم احد انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل لمسلم ان يقاطع مسلما فوق ثلاثة فانهما ناكبان عن الحق ما دام على صرامهما وان اولهما فيئاً يكون كفارة عنه سبقه بالفيئ وان ماتا على صرامهما لم يدخلا الجنة جميعا ابدا و ان سلم عليه فابی ان يقبل تسليمه وسلامه رد عليه الملك ورد على الاخر الشيطان

(ہاشم بن عامر الانصاری)

۲۵۹۔ہاشم بن عامر انصاری سے جن کے باپ جنگ اُحد میں شہید ہوئے تھے روایت ہے کہ اُنھوں نے رسُولِ اکرمؐ سے سُنا ہے کہ کسی مسلمان کو روا نہیں ہے تین روز سے زیادہ کسی مسلمان سے رنج رکھے یا قرابت قطع کرے کہ ایسی حالت میں وہ دونوں حق سے منحرف ہوں گے جب تک کہ اپنی مفارقت پر قائم رہیں اُن دونوں میں جو مفارقت ترک کرنے میں سبقت کرے وہی اُس کا کفارہ ہے اگر وہ دونوں اپنی مفارقت کی حالت میں مریں گے اُن میں سے کوئی بھی جنت میں داخل نہ ہوگا اگر ایک نے سلام علیک کی اور دوسرے نے سلام قبول کرنے اور جواب دینے سے انکار کیا تو اُس کے سلام کا جواب فرشتے دیں گے اور دوسرے کا شیطان۔

۲۶۰۔عن ابی حراس انه سمع

۲۶۰۔ابو حراس اسلمی نے رسول اللہ صلعم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من ھجر اخاہ سنۃ فھو یسفک دمہ۔
(ابی حراس اسلمی۔ ادب المفرد)

سے سُنا ہے کہ فرماتے تھے کہ جو اپنے بھائی مسلمان سے سال بھر تک میل جول ترک کرے وہ اُس کا خون کرتا ہے۔

۲۶۱۔ لا یحل لرجل ان یھجر اخاہ فوق ثلاثۃ ایام فاذا مرت بہ ثلاثۃ ایام فلقیہ فلیسلم علیہ فان رد علیہ السلام فقد اشترکا فی الاجر وان لم یرد علیہ فقد بری المسلم من الھجرۃ۔
(از ابی ہریرۃ۔ مشکوٰۃ)

۲۶۱۔ کسی شخص کو جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی مسلمان سے تین روز سے زیادہ ملنا جلنا ترک کرے جب تین دن گزر جائیں اور اُس سے ملے تو چاہیئے کہ السّلام علیک کرے اگر اُس نے سلام علیک کا جواب دیا تو دونوں کو اجر ملے گا اور اگر نہ دیا تو وہ اپنے حق سے بَری ہے۔

بَابُ البغیِ والعنادِ

۲۶۲۔ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ

۲۶۲۔ خدائے تعالیٰ انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور احسان کرنے کا اور رشتہ داروں کو مالی امداد دینے کا اور منع کرتا ہے بیحیائی کے کاموں سے

Marfat.com

تَذَكَّرُوْنَ ۝ (سورۂ نحل رکوع ۱۳۔ آیۃ ۹۰)

اور بُری باتوں سے اور بغاوت سے تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم انکا خیال رکھو۔

۲۶۳۔ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ (سورۂ شوریٰ رکوع پنجم آیۃ ۳۹ تا ۴۳)

۲۶۳۔ اور جو لوگ ایسے ہیں کہ جب اُن پر زیادتی ہوتی ہے تو وہ انتقام لیتے ہیں اور برائی کا عوض ویسی ہی برائی ہے مگر جو معاف کرے اور اصلاح کرے تو اُس کا ثواب خدا تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ظالموں سے الفت نہیں رکھتا۔ جو زیادتی کے بعد انتقام لے اُس پر کوئی الزام نہیں۔ البتہ الزام اُن پر ہے جو آدمیوں پر ظلم کرتے ہیں اور ناحق زمین میں فساد کرتے ہیں۔ ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ لیکن جو صبر کرے اور دوسروں کے قصور معاف کرے تو بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

۲۶۴۔ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا

۲۶۴۔ اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑیں تو اُن میں صلح کرادو۔ پھر اگر ان میں سے ایک دوسرے پر زیادتی

عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ حَتّٰی تَفِیْٓءَ اِلٰٓی اَمْرِ اللّٰہِ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَھُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ٥
(سورۂ حجرات۔ رکوع اول آیۃ)

کرے تو جو زیادتی کرتا ہے اُس سے لڑو یہاں تک کہ وہ حکم خدا کی طرف رجوع کرے اور جب رجوع کرے تو فریقین میں برابری سے صلح کرا دو اور انصاف کو مدّنظر رکھو۔ بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنیوالوں سے محبت کرتا ہے۔

۲۶۵۔ لو ان جبلاً بغت لدك الباغی۔ (ادب المفرد از ابن عباس)

۲۶۵۔ اگر پہاڑ بھی حق سے تجاوز کرے تو ریزہ ریزہ کر دیا جاویگا۔

۲۶۶۔ قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم من عال جاریتین حتی تدرکا دخلت انا وھو فی الجنۃ کھاتین واشار بالسبابۃ والوسطی وبابان یعجلان فی الدنیا البغی وقطیعۃ الرحم۔ (ادب المفرد۔ عبداللہ بن انس)

۲۶۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دو لڑکیوں کا خرچ اُن کے بالغ ہونے تک برداشت کرتے ہیں وہ میرے ساتھ اس طرح جنت میں داخل ہوں گے اور شہادت اور بیچ کی اُنگلی کھڑی کر کے فرمایا کہ اس طرح دو امور ہیں جن کی سزا دنیا میں جلد دیجاتی بغاوت و قطع رحم۔

۲۶۷۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من ذنب احری ان یعجل لصاحبہ العقوبۃ

۲۶۷۔ فرمایا رسول اکرم نے کہ بغاوت اور قطع رحم کے علاوہ اور کوئی گناہ اس قابل نہیں ہے کہ اُس کے گنہگار کو سزا

فی الدنیا مع مایدخرلہ فی الاخرۃ البغی وقطیعۃ الرحم
(ادب مفرد - از ابی بکر)

اُس سزا کے جو آخرت میں اُس کے لیے قرار دی گئی ہو دُنیا میں بھی بہت جلد سزا دیجاتے ۔

۲۶۸- لکل غادر لواءٌ یوم القیٰمۃ یرفع لہ بقدر غدرہ الا ولاغادر اعظم من امیر عامۃ
(کنز العمال - از ابی سعید)

۲۶۸- روز قیامت کو غدر کرنے والی کی بقدر اُس کے غدر کے ایک علامت رکھی جاوے گی - اور خبردار ہو جاؤ کہ جو امیر عام سے بغاوت کرے اُس سے زیادہ غدر کرنے والا کوئی نہیں۔

بَابُ التُّحفِ وَالھَدَایَا

۲۶۹- وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْھَا اَوْرُدُّوْھَا اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ٥
(سورۃ نساء رکوع ۱۱- آیۃ ۸۶)

۲۶۹- اور جب تم کو کسی طرح پر سلام کیا جاوے تو اُس سے بہتر سلام کرو یا ویسا ہی جواب دو - اللہ ہر چیز کا، حساب لینے والا ہے۔

۲۷۰- ھَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ٥
(سورۂ الرحمٰن)

۲۷۰- بھلا احسان کے سوا اور کوئی بدلہ احسان کا ہو سکتا ہے۔

۲۷۱۔ قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم تہادوا تحابوا۔

۲۷۱۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا آپس میں ایک دوسرے کو تحفہ تحائف دیتے رہو تاکہ آپس میں محبت پیدا ہو۔

۲۷۲۔ عن انس یقول یا بنی تبادلوا بینکم فانہ اودلما بینکم۔ (ادب المفرد)

۲۷۲۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے تھے اے میرے بیٹو! آپس میں تحفہ تحائف دیتے رہو تاکہ تمہاری آپس میں محبت زیادہ ہو۔

۲۷۳۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم من استعاذ منکم فاعیذوہ ومن سأل اللّٰہ فاعطوہ و من دعاکم فاجیبوہ ومن صنع الیکم معروفا فکافئوہ فان لم تجدوا ماتکافئوہ فادعوالہ حتی تروا ان قد کافأتموہ۔

(از ابن عمر۔ خیر المواعظ)

۲۷۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص تم سے پناہ مانگے اس کو پناہ دو۔ اور جو خدا کے واسطے سوال کرے اس کو کچھ دو اور جو تم کو بلائے تو قبول کرو اور جو تمہارے ساتھ نیکی کرے اس کا بدلہ ضرور کرو۔ اگر تم میں اس کے عوض نیکی کرنے کی قدرت نہ ہو تو اس کے حق میں اس قدر دعا کرو کہ تم خود سمجھو کہ پورا بدلہ ہوگیا۔

۲۷۴۔ وعن انس رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم کان لایرد الطیب (مشکوٰۃ۔ از انس رضی اللہ عنہ)

۲۷۴۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ خوشبودار ہدیہ کو واپس نہیں فرماتے تھے۔

۲۷۵۔ تہادوا فان الہدیۃ

۲۷۵۔ آپس میں تحفہ تحائف

Marfat.com

تذھب الضغائن
(مشکوۃ از عائشہؓ)

دیتے رہو کہ تحفہ دینا کینہ کو دُور کرتا ہے۔

۲۷۶۔ تھادوا فان الھدیۃ تذھب وحر الصدود ولا تحقرن جارۃ لجارتھا ولو بشق فرسن شاۃ۔
(مشکوۃ از ابی ہریرۃ)

۲۷۶۔ آپس میں ہدیہ وتحفہ دیتے رہو کہ یہ دلوں کی کدورت دور کرتا ہے۔ اور کوئی پڑوسن اپنے پڑوسن کے تحفہ کو حقیر نہ سمجھے اگرچہ بکری کا کھُر ہی ہو۔

باب التعزیۃ

۲۷۷۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من عزّ مصابا فلہ مثل اجرہ۔
(مشکوۃ از عبداللہ بن مسعود)

۲۷۷۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ جو کسی صدمہ رسیدہ کی تسلی کرے گا اُس کو بھی ویسا ہی اجر دیا جائیگا۔

۲۷۸۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من عزّ ثکلیٰ کسی بردا فی الجنۃ۔
(مشکوۃ از ابی ہریرۃ)

۲۷۸۔ جو اُس عورت کی تسلی کرے جس کی اولاد فوت ہوگئی ہو خدائے تعالیٰ جنت میں اُس کو چادریں عنایت کریگا۔

۲۷۹۔ لما جاء نعی جعفر

۲۷۹۔ جب حضرت جعفر طیار (برادر عمزاد

Marfat.com

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصنعوا لآل جعفر طعاماً فقد اتاھم مایشغلھم
(مشکوۃ از عبداللہ بن جعفر)

حضرت رسول اللہ کی شہادت کی خبر آئی۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ اولاد جعفر کے لیے کھانا تیار کرو کہ اُن کے پاس ایسی خبر آئی ہے جو اُن کو کھانے کا سامان کرنے سے باز رکھے گی۔

۲۸۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس منا من ضرب الخدود و شق الجیوب ودعی بدعوی الجاھلیۃ۔
(مشکوۃ از عبداللہ بن مسعود)

۲۸۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو (سوگ میں) رخساروں پر طمانچے مارے اور گریبان چاک کرے اور جاہلوں کے سے بیان کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۸۱۔ نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان تتبع الجنازۃ معھا رانۃ۔ (مشکوۃ از ابن عمر)

۲۸۱۔ رسول اکرم نے اُس جنازہ کے ساتھ جانے سے منع فرمایا ہے جس کے ساتھ رونے اور چلانیوالی عورتیں ہوں

۲۸۲۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امھل آل جعفر ثلثا ثم اتاھم وقال لا تبکوا علے اخی بعد الیوم ثم قال ادعوالی بنی اخی فجیء بنا کانا افراخ فقال ادعوالی الحلاق

۲۸۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد شہادت حضرت جعفر طیار کے اُن کے اہل وعیال کو تین روز کی مہلت دی پھر اُن کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ میرے بھائی پر آج کے بعد گریہ زاری نہ کرو اور فرمایا کہ برادر زادوں کو بلاؤ ہم کو

Marfat.com

ملق رؤسنا
(مشکوٰۃ از عبداللہ بن مسعود)

بلوایا گیا ہم اُس وقت بچے تھے اور فرمایا کہ حجام کو بلاؤ اور ہماری سب کی اصلاح بنوادی (گویا سوگ ختم ہوگیا)

۲۸-ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ ...یہ وسلم قال اذکروا محاسن ...تاکم وکفوا عن مساویھم
(ترمذی از ابن عمرؓ)

۲۸۳- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے مُردوں کی خوبیوں کا ذکر کرو اور اُن کی بُرائیاں کرنے سے باز رہو۔

بَابُ التفرقۃ وَالنھی عَنْہا

۲۸- وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا وَاذْکُرُوا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ کُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖ اِخْوَانًا ط
(سورۂ آل عمران آیۃ ۱۰۳ رکوع دوم)

۲۸۴- اور سب مل کر مضبوطی سے اللہ کا ذریعہ پکڑو اور متفرق نہ ہو۔ اللہ تعالےٰ کے جو احسان تم پر ہیں اُن کو یاد کرو جب کہ تم آپس میں دشمن تھے پس خدا تعالےٰ نے تمہارے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی اور اُس کے فضل سے تم بھائی بھائی بن گئے۔

۲۸- وَلَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَھُمُ الْبَیِّنٰتُ وَاُولٰٓئِکَ

۲۸۵- اور اُن لوگوں کی مثل نہ ہو۔ جو متفرق ہو گئے اور اختلاف کرنے لگے۔ بعد اس کے کہ آئیں اُن کے پاس علامتیں

Marfat.com

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے

(آل عمران رکوع دوم آیۃ ۱۰۵)

۲۸۶۔ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

(سورۂ انعام۔ رکوع بستم آیۃ ۱۵۹)

۲۸۶۔ اے پیغمبرؐ جن لوگوں نے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فرقے بن تم کو اُن کے جھگڑوں سے کچھ سرو اُن کا معاملہ خدا کے حوالہ ہے (کہ وہ ا حساب لے لیگا) پھر جو کچھ (دنیا میں کرتے تھے (اُس کا نیک و بد) اُن کو ب

۲۸۷۔ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝ (سورۂ انعام رکوع ۸)

۲۸۷۔ اے پیغمبر (ان سے) کہو کہ و اس پر قادر ہے کہ تمہارے اوپر (کا یا تمہارے پیروں کے تلے سے کوئی عذ لئے نکال کھڑا کرے یا تم کو گروہ گ (ایکدوسرے سے بھڑادے اور تم بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھا پیغمبر) دیکھو تو سہی ہم (اپنی) آیتیں کس کس طرح بیان کرتے ہیں کہ یہ لوگ

۲۸۸۔ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ

۲۸۸۔ حضرت ہارونؑ نے کہا کہ اے

---

* ان آیاتِ ربانی پر اُن علماء کو بہت غور کرنا چاہیئے جو ادنیٰ ادنیٰ امور میں آپس میں ڈال کر مسلمانوں کی جماعت کو نقصان پہونچاتے اور تفرقہ ڈالدیتے ہیں کوشش بلیغ

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۱۵ پر ملاحظہ فرمائیں)

Marfat.com

بِلِحۡيَتِيۡ وَلَا بِرَاۡسِيۡۚ اِنِّيۡ خَشِيۡتُ اَنۡ تَقُوۡلَ فَرَّقۡتَ بَيۡنَ بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ وَلَمۡ تَرۡقُبۡ قَوۡلِيۡ ۝

(سورۂ طٰہٰ رکوع پنجم ۵ - آیۃ ۹۹)

ماں کے بیٹے (بھائی) میری ڈاڑھی اور سر کے بال نہ پکڑو۔ میں اِس بات سے ڈرا کہ واپس آ کر کہیں یہ نہ کہنے لگو کہ تم نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا پاس نہ کیا۔

۲۸۹- فَاَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ؕ فِطۡرَتَ اللّٰهِ الَّتِيۡ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيۡهَا ؕ لَا تَبۡدِيۡلَ لِخَلۡقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝ مُنِيۡبِيۡنَ اِلَيۡهِ

۲۸۹- اے محمدؐ تم ایک (خدا کے) ہو کر اس کے دین کی طرف اپنا رُخ کئے رہو۔ (یہ) خدا کی (بنائی ہوئی) سرشت ہے جس پر خدا نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ خدا کی (بنائی ہوئی) بناوٹ میں ردّ و بدل نہیں ہو سکتا یہی دین کا سیدھا

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۱۴)

ملاً آیت ۹۴ سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت ہارونؑ نے گوسالہ پرستی کو جو صریح شرک ہے تفرقہ قومی سے اہون سمجھا۔ پس مسلمانوں کو عموماً اور علمائے کرام کو خصوصاً اس پر زیادہ توجہ اور غور کرنا چاہیئے اور جہانتک ممکن ہو باہمی تفرقہ اور اختلافات کو روکنا چاہیئے اور خیال کرنا چاہیئے کہ مسلمان فرقوں میں جس قدر اختلافات ہیں وہ اُس گوسالہ پرستی سے (جس کے شرک ہونے میں کلام نہیں) بہت کم ہیں، اُن کی وجہ سے مسلمانوں میں تفرقہ پیدا کرنا یا اُس کا بڑھانا یا اس میں مدد کرنا کسی طرح ٹھیک نہیں ۱۲- مترجم

Marfat.com

وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝
(سورۂ روم۔ رکوع چہارم۔ آیۃ ۳۲-۳۱)

سیدھا (رستہ) ہے۔ مگر اکثر لوگ نہیں سمجھتے (لوگو) اُسی ایک خدا کی طرف رجوع ہو کر دین اسلام پہ جمے رہو، اور اُسی ایک خدا کا ڈر مانو اور نماز پڑھتے رہو، اور شرک کرنیوالوں میں سے نہ ہو جانا، جنہوں اپنے (اصلی) دین میں تفرقہ ڈالا۔ اور فرقے فرقے ہو گئے۔ جو دین جس فرقہ کے پاس ہے۔ سب اُس میں مگن ہیں

۲۹۰۔ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ڰ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝
(سورۂ شوریٰ۔ رکوع دوم۔ آیۃ ۱)

۲۹۰۔ اور جن چیزوں میں تم لوگ آپس میں اختلاف رکھتے ہو اُن فیصلہ خدائے تعالیٰ کے حوالے (لوگو!) یہی اللہ تو میرا خدا ہے اُسی میں بھروسہ رکھتا ہوں اور (ہر بات میں) اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

۲۹۱۔ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا

۲۹۱۔ لوگو۔ خدائے تعالیٰ نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا ہے جس پر چلنے کا اُس نے حضرت نوحؑ کو حکم دیا تھا، اور اے محمدؐ جو وحی ہم نے تمہارے پاس بھیجی، اور جو ہم نے ابراہیم

Marfat.com

بِہٖ نُوحًا وَّالَّذِیْۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ وَمَا وَصَّیْنَا بِہٖۤ اِبْرٰہِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰۤی اَنْ اَقِیْمُوا الدِّیْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِیْہِ ؕ كَبُرَ عَلَی الْمُشْرِكِیْنَ مَا تَدْعُوْہُمْ اِلَیْہِ ؕ اَللّٰہُ یَجْتَبِیْۤ اِلَیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَیَہْدِیْۤ اِلَیْہِ مَنْ یُّنِیْبُ ۝ وَمَا تَفَرَّقُوْۤا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَہُمُ الْعِلْمُ بَغْیًۢا بَیْنَہُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی لَّقُضِیَ بَیْنَہُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِہِمْ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْہُ مُرِیْبٍ ۝ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَہْوَآءَہُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَیْنَكُمْ ؕ اَللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَیْنَنَا وَبَیْنَكُمْ ؕ اَللّٰہُ یَجْمَعُ بَیْنَنَا

موسیٰؑ اور عیسیٰ علیہم السلام کو حکم دیا تھا یہ ہے کہ تم (اسی) دین کو قائم رکھنا اور اُس میں تفرقہ نہ ڈالنا (اے پیغمبر) جس دین کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ اُن پر بہت ہی شاق گزرتا ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے انتخاب کر کے اپنی طرف کھینچ بلاتا ہے اور جو اُس سے رجوع کرتے ہیں اُن کو اپنے تک پہونچنے کا سیدھا رستہ بتا دیتا ہے۔ اور اہلِ کتاب سمجھنے کے بعد اپنی باہمی ضد سے جدا جدا ہو گئے ہیں۔ اور اے محمدؐ! اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت معین کا وعدہ پہلے نہ ہو چکا ہوتا (کہ لوگوں کو قیامت تک کی مہلت ہے) تو (اُن کے اختلافات کا) فیصلہ کبھی کا کر دیا گیا ہوتا۔ اور جو لوگ اگلوں کے بعد کتابِ الٰہی کے وارث ہوئے وہ بیشک اُس دین (الٰہی) کی طرف سے نہایت شک میں پڑے ہیں تو اے پیغمبر! تم اُن لوگوں کو اسی اصلی دین

وَاِلَیْہِ الْمَصِیْرُ۔ (سورۂ شوریٰ۔ رکوع دوم۔ آیۃ ۱۰)

کی طرف بُلاتے رہو اور خود بھی جیسا کہ تم کو حکم دیا گیا ہے اُس پر قائم رہو اور ان (یہود و نصاریٰ) کی خواہشات کی پیروی نہ کرو اور ان سے صاف کہہ دو کہ کتاب کی قسم میں سے جو کچھ خدا نے نازل کیا ہے میں اُس پر ایمان لایا ہوں اور مجھ کو خدا کے ہاں سے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان میں تمہارے اختلافات کا فیصلہ انصاف سے کروں اللہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال اللہ ہی (قیامت کے دن) ہم کو اور تم کو ایک جگہ جمع کریگا۔ اور اسی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے۔

۲۹۲۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یُفْتَحُ ابوابُ الجنّۃ یوم الاثنین ویوم الخمیس فیغفر لکل عبد لا یشرك باللہ شیئاً الّا رجل کانت بینہ وبین اخیہ شحناء فیقال اُترکوا ھذین حتی یصطلحا۔

(ادب المفرد۔ عن ابی ھریرۃ)

۲۹۲۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پیر اور جمعرات کو جنّت کے دروازے کھولدئیے جاتے ہیں اور ہر اُس شخص کے گناہ معاف کئے جاتے ہیں جس نے شرک نہ کیا ہو سوائے اُس شخص کے جس کی اُس کے (کسی مسلمان بھائی) سے عداوت ہو کہا جائیگا کہ ان دونوں کو رہنے دو جب تک کہ وہ آپس میں صلح نہ کرلیں [۱]۔

---

[۱] یعنی جب تک وہ دونوں آپس میں صلح نہ کریں کسی کے گناہ معاف نہ ہوں گے۔ ۱۲۔ مترجم

Marfat.com

۲۹۳۔ قال النبي صلى الله [عل]يه وسلم ثلث من لم يكن [ف]يه غفر له ما سواه من شاء [م]ن مات لا يشرك بالله شيئا [و]لم يكن ساحرا يتبع السحرة [و]لم يحقد على اخيه (ادب المفرد)

۲۹۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین باتیں ہیں جن میں وہ نہ ہوں اللہ تعالیٰ اگر چاہے اُن کے گناہ معاف کرے گا۔ جو موت کے وقت مشرک نہ ہو اور جادوگر نہ ہو۔ اور اپنے بھائی سے دل میں کینہ نہ رکھتا ہو۔

۲۹۴۔ كان عمر رض يقول لبنيه [ا]ذا اصبحتم فتبددوا ولا [ت]جتمعوا في دار واحدة فاني [ا]خاف عليكم ان تقاطعوا [ا]و يكون بينكم شر۔ (ادب المفرد عن سالم بن عبد الله)

۲۹۴۔ عمر رض اپنے بیٹوں سے فرمایا کرتے تھے کہ صبح ہوتے ہی تم الگ الگ ہو جایا کرو، ایک گھر میں جمع نہ ہو، مجھ کو خوف ہے کہ تم قطع قرابت نہ کرنے لگو یا تمہارے درمیان فساد نہ ہو جائے۔

۲۹۵۔ عن عرفجة رض قال سمعت رسول الله صلعم يقول من اتاكم وامركم جميع على رجل واحد يريد ان يشق عصاكم او يفرق جماعتكم فاقتلوه۔ (مشكوة عن عرفجة)

۲۹۵۔ عرفجہ رض کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم کسی شخص پر اتفاق کر لو اور کوئی شخص تم میں نااتفاقی پیدا کرنا چاہے یا تمہاری جماعت کو متفرق کرنا چاہے تو اس کو قتل کر دو۔

۲۹۶۔ قال سمعت رسول الله

۲۹۶۔ عرفجہ رض کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم یقول انہ سیکون هنات وهنات فمن اراد ان یفرق ھذہ الامۃ وھی جمیع فاضربوہ بالسیف کان من کان (مشکوٰۃ - عن عرفجۃؓ)

صلعم سے سُنا ہے کہ عنقریب شرّ و فساد ہونگے پس جو شخص کہ اِس اُمّت میں تفرقہ پیدا کرنا چاہے اُس وقت جبکہ تمام قوم متفق ہو چکی ہو۔ اُس کی تلوار سے خواہ وہ کوئی ہو۔

۲۹۷۔ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من فرق بین والدۃ وولدھا فرق اللہ بینہ وبین احبتہ یوم القیمۃ۔ (ترمذی - ابوایوب)

۲۹۷۔ میں نے سُنا ہے کہ رسول اللہ صلعم فرماتے تھے کہ جو شخص ماں میں اور اُس کی اولاد میں تفرقہ ڈالیگا خدا اُسکو قیامت کے دن اُس میں اور اُس کے احباب میں جُدائی ڈالے گا۔

۲۹۸۔ عن عبد اللہ قال سمعت رجلا قرء اٰیۃ سمعت من رسول صلی اللہ علیہ وسلم خلافھا فاخذت بیدہ فاتیت بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال کلاھما محسن قال شعبۃ اظنہ ماقال لا تختلفوا فان من کان قبلکم اختلفوا فھلکوا[1] (بخاری - عن عبد اللہ)

۲۹۸۔ عبد اللہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک شخص کو ایک آیت پڑھتے ہوئے سُنا کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے دوسری طرح سُنا تھا۔ میں اُس کا ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ صلعم کے پاس لے گیا (اور حال عرض کیا) آپ نے فرمایا تم دونوں ٹھیک کہتے ہو شعبہ کہتے ہیں میرا گمان ہے کہ وہ الفاظ یہ تھے کہ تم آپس میں اختلاف نہ کرو تم سے پہلے لوگوں نے اختلاف کیا وہ ہلاک ہو گئے

[1] اب بھی مسلمان تو نکر سمجھ لینا چاہئے کہ مسلمانوں کی پستی اور تنزل اختلاف اور نا اتفاقی کی وجہ سے ہے ۱۲ مترجم

Marfat.com

بَابُ التَّقْوٰی

۲۹۹۔ یٰاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی وَجَعَلْنٰکُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ط اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ ط اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ہ

(سورۂ حجرات۔ رکوع دوم۔ آیۃ ۱۳)

۲۹۹۔ اے لوگو! ہم نے تم سب کو ایک مرد (آدمؑ) اور ایک عورت (حواؑ) سے پیدا کیا اور پھر تمہارے گروہ اور کنبے پیدا کئے تاکہ تم ایک دوسرے کو شناخت کرسکو۔ ورنہ اللہ کے نزدیک تم میں بڑا شریف وہی ہے جو تم میں سب سے زیادہ.. پرہیز گار ہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ خوب آگاہ اور خبردار ہے۔

۳۰۰۔ سئل رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ای الناس اکرم قال اکرمھم عند اللّٰہ اتقٰھم قالوا لیس عن ھذا نسئلک قال فاکرم الناس یوسف نبی اللّٰہ بن نبی اللّٰہ بن خلیل اللّٰہ قالوا لیس عن ھذا نسئلک قال فعن معادن العرب تسئلونی قالوا

۳۰۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون شخص سب آدمیوں سے زیادہ معزز ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ کے نزدیک سب میں معزز و بزرگ وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ لوگوں نے کہا ہم یہ دریافت نہیں کرتے تھے آپ نے فرمایا کہ سب لوگوں سے معزز یوسفؑ ہیں جو خود نبی ہیں اور نبی اللہ کے فرزند ابن نبی اللہ ابن نبی اللہ ابن خلیل اللہ ہیں

نعم قال فخیارکم فی الجاھلیۃ خیارکم فی الاسلام اذا فقھوا۔ (مشکوٰۃ۔ عن ابی ہریرۃ رضؓ)

لوگوں نے عرض کیا کہ ہمارا سوال یہ نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا کہ کیا قبائل عرب سے پوچھتے ہو؟ انہوں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا کہ جو لوگ جاہلیت کے زمانہ میں اچھے تھے وہی اسلام میں بھی اچھے ہیں اگر وہ سمجھ دار ہوں۔

بَابُ تکفیرِ المسلم

۱۰۳۔ ٭ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْآ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَتَبَیَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ

۱۰۳۔ اے مسلمانو جب تم خدا کی راہ میں لڑنے کے لئے کہیں جاؤ تو جن لوگوں پر چڑھ کر جاؤ اُن کا حال خوب تحقیق کر لیا کرو

٭ تمام مسلمانوں کو عموماً اور علمائے کرام کو خصوصاً اس باب پر نہایت غور کرنا چاہئے کہ اس سے کسی مسلمان کو کافر کہنے کی کس قدر ممانعت نکلتی ہے جو لوگ ذرا ذرا سی اختلافی مسائل پر اُن لوگوں کی تکفیر کرتے ہیں جو خدا کو وحدہٗ لاشریک اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی برحق اور قرآن شریف کو کلامِ الٰہی سمجھتے ہیں اُن کو اس پر بھی غور کرنا ضرور ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ پاک میں بہت لوگ ایسے تھے جو دل میں کفر کے خیالات رکھتے تھے اور ظاہر میں خواہ خوف کی وجہ سے یا غنیمت کی طمع سے یا بعض استہزا کی راہ سے اپنے کو مسلمان ظاہر کرتے تھے جن کو کلامِ الٰہی میں منافقین سے تعبیر کیا گیا ہے باوجود اس کے کہ آیاتِ صریح اُن کے حق میں اِشارہ کرتی ہیں

Marfat.com

اَلْقٰۤی اِلَیْکُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰہِ مَغَانِمُ کَثِیْرَۃٌ ؕ کَذٰلِکَ کُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ فَتَبَیَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ۝

(سورۂ نساء رکوع ۱۴ - آیت ۹۴)

اور جو شخص اظہارِ اسلام کیلئے تم سے سلام علیک کرے اُس سے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے اور اِس کہنے سے تمہارا مقصود دنیا کی زندگی کا ساز و سامان (تاکہ اُسکو دشمن ٹھہرا کر لُوٹ لو) تو ایسی لُوٹ پر کیا گرتے ہو۔ اللہ کے پاس تمہارے لئے بہت غنیمتیں ہیں (نیار موجود) پہلے تم بھی تو ایسے ہی کھُل کر اظہارِ اسلام کرتے ہوئے ڈرتے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر اپنا فضل کیا کہ کھُلم کھُلا اظہارِ اسلام کرنے لگے) تو (دوسرے نو مسلموں کی کمزوری پر نظر کر کے لڑنے سے پہلے تحقیق کر لیا کرو۔ جو کچھ بھی تم کر رہے ہو اللہ تعالےٰ اُس سے باخبر ہے۔

اور وحی والہام وکشف اور فراستِ طبعی وغیرہ سے جنابِ رسالت مآب کو اور نیز صادق مسلمانوں کو اُن کے کافر اور منافق ہونے میں کسی قسم کا شبہ نہیں تھا مگر جنابِ رسالت مآب و صحابۂ کرام نے کبھی اُن لوگوں میں سے کسی کو صاف طور پر نام لیکر یہ نہیں فرمایا کہ تو کافر ہے۔ پس ایسی حالت میں ہمارے مقدس بزرگ علماء کو جب وہ کسی مسلمان کیلئے کفر کا فتویٰ لکھا کریں اِس آیت پاک اور اِن احادیث رسول پر ایک نظر ڈالنا چاہیئے اور یہ بھی مدِ نظر رکھنا چاہیئے کہ اُنکو یہ حق کس طرح حاصل ہوا ہے کہ خلافِ احکامِ ربّانی و خلاف منشاء محبوبِ سبحانی کسی شخص کو اُس کے اہل و عیال خویش و اقارب اور قوم و برادری سے خارج کر سکیں اور نیز یہ امر بھی پیشِ نظر رکھنا چاہیئے کہ ایک پُرزے کاغذ پر کسی کو کافر لکھ دینے سے اُس شخص کو جس کے حق میں وہ فتوائے کفر لکھتے ہیں کیا مضرت پہونچ سکتی ہے البتہ اِس قسم کے فتووں سے غیر اقوام کی نظروں میں اسلام اور اہلِ اسلام کی ہیٹے تو قیری زیادہ ہوتی ہے۔ اور ہنسنے کا موقع ملتا ہے بلکہ اِس معاملہ کو صرف خدا پر چھوڑ دینا زیادہ بہتر ہے۔

Marfat.com

۳۰۲۔(عن ابی ذرؓ) سمعتُ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لایرمی رجل رجلا بالفسوق ولا یرمیہ بالکفر الا ارتدت علیہ ان لم یکن صاحبہ کذلک۔ (مشکوٰۃ۔ عن ابی ذر)

۳۰۲۔ ابی ذرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا جو شخص کسی دوسرے آدمی کو فاسق یا فاجر ہونیکی یا کافر ہونے کی تہمت لگائے اگر وہ شخص ایسا نہ ہو تو وہ کلمات کہنے والے پر لوٹ جاتے ہیں یعنی وہ کافر یا فاسق فاجر کا مصداق ہو جاتا ہے۔

۳۰۳۔(عن ابی ذرؓ) انہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول من ادعیٰ بغیر ابیہ وھو یعلم فقد کفر ومن ادعی قوما لیس ھو منہم فلیتبوأ مقعدہ من النار ومن دعی رجلا بالکفر او قال عدو اللہ ولیس کذلک الا حارت علیہ۔

(ادب المفرد۔ عن ابی ذرؓ)

۳۰۳۔ ابوذرؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے جو شخص دانستہ اپنے باپ کے سوا دوسرے کا بیٹا ہونے کا دعوٰی کرے وہ کافر ہے اور جو اُس قوم میں ہونے کا دعوٰی کرے جس میں وہ نہیں ہے تو اُس کو اپنا ٹھکانا دوزخ میں تلاش کرنا چاہئے اور جو کسی شخص کو کافر یا اللہ کا دشمن کہہ کر بُلاتا ہے اور وہ ایسا نہیں ہے تو یہ کہنا اُسی پر لوٹ جاتا ہے یعنی کہنے والا کافر یا دشمنِ الٰہی ٹھہر جاتا ہے۔

۳۰۴۔ ما من مسلمین الا بینھما

۳۰۴۔ ہر دو مسلمانوں کے درمیان اللہ

من اللہ عزوجل ستر فاذا قال احدھما لصاحبہ کلمۃ ھجر فقد خرق ستر اللہ واذا قال احدھما للاٰخر انت کافر فقد کفر احدھما۔

(ادب المفرد۔ عن عبداللہ)

طرف سے ایک حجاب ہے جب ایک مسلمان دوسرے کو کوئی فحش یا بُری بات کہتا ہے گویا وہ حجابِ الٰہی کو چاک کرتا ہے اور جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو کافر کہے تو اُن دونوں میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے یعنی اگر وہ شخص کافر نہیں ہے تو کہنے والا کافر ہو جاتا ہے۔

۳۰۵۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ایما رجل قال لاخیہ کافر فقد باء بھا احدھما۔

(مشکوٰۃ۔ عن عبداللہ بن عمرؓ)

۳۰۵۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی مسلمان کو کافر کہے اُن میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے۔

۳۰۶۔ انّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا قال للاٰخر کافر فقد کفر احدھما ان کان الذی قال لہ کافر فقد صدق وان لم یکن کما قال فقد باء بالذی قال بالکفر۔

(ادب المفرد۔ عن عبداللہ)

۳۰۶۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص دوسرے کو کافر کہتا ہے تو اُن میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے پس جس کو کافر کہا گیا ہے اگر وہ حقیقت میں بھی، ایسا ہی ہے تو اُس نے سچ کہا اور اگر ایسا نہیں ہے تو یہ کفر بیشک۔ کہنے والے پر عائد ہوگا۔

۳۰۷۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من دعا رجلا بالکفر او قال عدو اللہ ولیس کذلک الا حارت علیہ۔

(مشکوٰۃ۔ عن ابی ذرؓ)

۳۰۷۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو کافر یا عدو اللہ کہہ کر بلائے اور وہ ایسا نہیں ہے تو یہ کفر کہنے والے پر رجوع کریگا۔

۳۰۸۔ ان رسول اللہ قال من حلف علی ملۃ غیر الاسلام فھو کما قال ولیس علی ابن آدم نذر فیما لا یملک ومن قتل نفسہ بشیئ فی الدنیا عذب بہ یوم القیمۃ ومن لعن مومنا فھو کقتلہ ومن کفر مومنا فھو کقتلہ۔

(بخاری۔ عن ثابت بن ضحاکؓ)

۳۰۸۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مذہبِ اسلام کے سوا دوسرے مذہب کی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی ہو جاتا ہے اور انسان پر ایسی نذر کا پورا کرنا لازم نہیں ہے جو اُس کی مِلک اور قدرت سے باہر ہو۔ جو شخص کسی چیز سے خودکشی کرتا ہے قیامت کو اُسی چیز سے اُس کو عذاب دیا جائے گا اور جو کسی مسلمان پر لعن کرتا ہے تو وہ اُسکے قتل کی برابر ہے اور جو کسی مسلمان کی تکفیر کرے تو وہ بھی اُس کے قتل کے مساوی ہے۔

۳۰۹۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ایما رجل قال لاخیہ کافر فقد باء احدھما۔

(بخاری۔ عن عبد اللہ ابن عمرؓ)

۳۰۹۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی مسلمان کو کافر کہے تو اُن دونوں میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

بابُ تکلیفِ ما لا یُطاق

۳۱۰۔ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا لَہَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْہَا مَا اکْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝

(سورہ بقرہ۔ رکوع ۴۰۔ آیت ۲۸۶)

۳۱۰۔ خدا تعالیٰ کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اسی قدر جس کے اٹھانے کی اس کو طاقت ہو۔ جس نے اچھے کام کئے تو ان کا نفع بھی اسی کے لیئے ہے، جس نے بُرے کام کئے (ان کا وبال بھی) اسی پر۔ اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو ہم کو (اس کے وبال میں) نہ پکڑ۔ اور اے ہمارے پروردگار! جو لوگ ہم سے پہلے ہو گزرے ہیں جس طرح ان پر تو نے (ان کے گناہوں کی پاداش میں احکامِ سخت کا) بار ڈالا تھا۔ ویسا بار ہم پر نہ ڈال۔ اور اے ہمارے پروردگار! اتنا بوجھ جس (کے اٹھانے کی) ہم میں طاقت نہیں ہم سے نہ اٹھوا۔ اور ہمارے قصوروں کو درگذر کر اور ہمارے گناہوں کو معاف کر۔ اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا حامی و مددگار ہے۔ تو ان لوگوں کے مقابلہ میں جو کافر ہیں ہماری مدد کر۔

۳۱۱۔ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا

۳۱۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں

Marfat.com

الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ہ (سورۂ اعراف۔ رکوع ۵۔ آیت ۴۲)

نے اچھے کام بھی کئے۔ اور ہم تو کسی پر اُس کی طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالا بھی نہیں کرتے۔ یہی لوگ جنتی ہوں گے کہ اُس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

۳۱۲۔ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (سورۂ مومنون۔ رکوع ۴۔ آیت ۶۲)

۳۱۲۔ اور ہم کسی شخص کی طاقت سے بڑھ کر اس پر بوجھ نہیں ڈالتے۔ اور ہمارے پاس (لوگوں کے اعمال کا) رجسٹر ہے جو ہر ایک کا (حال ٹھیک ٹھیک) بتاتا ہے اور لوگ اس سے اطمینان رکھیں کہ کسی طرح اُن کی حق تلفی نہ ہوگی۔

بَابُ التَّمَادُحِ

۳۱۳۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تطرونی کما اطرت النصاریٰ ابن مریم فانما انا عبدہ ورسولہ۔ (مشکوٰۃ۔ عن عمرؓ)

۳۱۳۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ حد سے زیادہ میری تعریف نہ کرو جیسے کہ عیسائیوں نے ابنِ مریم کی تعریف میں مبالغہ کیا ہے۔ میں صرف اللہ کا بندہ اور رسول ہوں۔

۳۱۴۔ ان رجلا ذکر عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۳۱۴۔ رسول اللہ صلعم کے سامنے ایک شخص کا ذکر ہوا دوسرے نے اُس کی خوب

Marfat.com

فاثنیٰ علیہ رجل خیرا فقال، النبی صلی اللہ علیہ وسلم ویحک قطعت عنق صاحبک یقول مرارا ان کان احدکم مادحا لا محالۃ فلیقل احسب کذا وکذا ان کان یری انہ کذلک وحسبہ اللہ ولا یزکی علی اللہ احدًا۔

(ادب مفرد عن عبدالرحمٰن بن ابی بکر)

تعریف کی آپ نے فرمایا کہ افسوس، تو نے اپنے یار کی گردن کاٹ دی، اور بار بار اُس کو فرماتے تھے کہ اگر تم میں سے کوئی کسی کی تعریف ہی کرے تو یہ کہے کہ میں ایسا ایسا خیال کرتا ہوں اگر وہ اُس کو ایسا ہی سمجھتا ہے اور اللہ اُس کو خوب سمجھتا ہے اور خدا سے زیادہ کسی کی تعریف نہ کرے۔

۳۱۵۔ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلا یثنی علی رجل ویطریہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اھلکتم او قطعتم ظھر الرجل۔

(ادب مفرد۔ از ابی موسیٰ)

۳۱۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو مبالغہ سے دوسرے کی تعریف کرتے ہوئے سُنا تو فرمایا کہ تم نے اس کو ہلاکت میں ڈال دیا یا فرمایا اُسکی کمر توڑ دی۔

۳۱۶۔ عن الاسود بن سریع قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلت یا رسول اللہ قد مدحت اللہ بمحامد ومدحا یاک

۳۱۶۔ اسود بن سریع کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی حمد لکھی اور آنجناب کی نعت بھی آپ نے فرمایا

Marfat.com

فقال اما ان ربک یحب الحمد فجعلت انشدہ فاستاذن رجل طوال اصلع فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اسکت فدخل فتکلم ساعۃ ثم خرج فانشدتہ ثم جاء فسکتنی ثم خرج فعل ذلک مرتین او ثلاثا فقلت من ھذا الذی سکتنی لہ قال ھذا رجل لا یحب الباطل ۔ (ادب مفرد عن الاسود بن سریع)

کہ تیرا رب تعریف کو پسند کرتا ہے اور میں نے اشعار پڑھنے شروع کئے کہ ایک شخص دراز قامت نے جس کی پیشانی کے بال اڑے ہوئے تھے۔ آنے کی اجازت طلب کی۔ نبی اکرمؐ نے مجھ سے فرمایا کہ خاموش ہو جاؤ۔ وہ شخص تھوڑی دیر باتیں کر کے چلا گیا میں نے پھر پڑھنا شروع کیا وہی پھر آیا اور رسول اللہ نے مجھ کو خاموش کر دیا دو تین مرتبہ ایسا ہی ہوا میں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ یہ کون شخص ہے جس کیلئے آپ نے مجھے چپ کر دیا تھا آپ نے فرمایا کہ یہ شخص جھوٹ پسند نہیں کرتا ۔

۳۱۷ ۔ قال قام رجل یثنی علی امیر من الامراء فجعل المقداد یحثی فی وجھہ التراب وقال امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان نحثی فی وجوہ المداحین التراب (ادب المفرد ۔ عن ابی معمرؓ)

۳۱۷ ۔ ابی معمر کہتے ہیں کہ ایک شخص امراء میں سے کسی کی تعریف کرتا تھا کہ مقداد نے اس کے منہ پر خاک پھینکنی شروع کی اور کہا کہ رسول اللہ نے ہم کو حکم دیا ہے کہ تعریف کرنے والوں کے منہ پر خاک ڈالا کرو ۔

Marfat.com

۳۱۸۔ان رجلا کان یمدح رجلا عند ابن عمر فجعل ابن عمر یحثوا التراب نحو فیہ وقال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رأیتم المداحین فاحثوا فی وجوھھم التراب۔ (عن عطاء بن رباح)

۳۱۸۔ایک شخص ابن عمر کے سامنے کسی کی تعریف کرنے لگا انھوں نے اُس کے مُنہ کی طرف خاک پھینکنی شروع کی اور کہا کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم مدح کرنیوالوں دیکھو تو اُن کے مُنہ پر خاک ڈالو۔

بَابُ التَّمَوُّلِ

۳۱۹۔وَاللّٰہُ فَضَّلَ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ فَمَا الَّذِیْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ عَلٰی مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُهُمْ فَهُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَزْوَاجِکُمْ بَنِیْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَکُمْ مِّنَ

۳۱۹۔اور خدا ہی نے تم میں سے بعض کو بعض پر روزی میں برتری (یعنی زیادہ روزی) دی ہے تو جن کو زیادہ روزی دی گئی ہے (وہ) اپنی روزی لوٹا کر اپنے زیر دستوں، (یعنی نوکروں غلاموں کو) نہیں دیدیا کرتے کہ روزی میں ان (سب کا) حصّہ برابر ہو تو کیا یہ لوگ خدا کی نعمتوں کے منکر ہیں۔ اور تم ہی میں سے خدا نے تمہارے لئے (تمہاری) بیبیوں کو پیدا کیا اور اسی طرح تمہاری

الطَّيِّبٰتِ ط اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ط هَلْ يَسْتَوٗنَ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ط بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ط

بیبیوں سے تمہارے لئے تمہارے بیٹوں اور پوتوں کو پیدا کیا اور تم کو اچھی (اچھی) چیزیں کھانے کو دیں تو کیا (یہ لوگ بالکل جھوٹے (معبودوں کے منعم ہونے کا) یقین کرتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں (حالانکہ واقع میں منعم وہی ہے) اور خدا کے سوا ان (معبودوں) کی پرستش کرتے ہیں جو آسمان و زمین میں ان کو رزق دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔ اور نہ (ایسے اختیار پر) دسترس پا سکتے ہیں۔ تو دنیا کے بادشاہوں کے قیاس پر خدا کے لئے مثالیں تصنیف نہ کرو (ٹھیک مثال کا دینا) اللہ کو معلوم ہے اور تم کو معلوم نہیں۔ ایک مثال خدا تعالیٰ بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے دوسرے کی ملک جو کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا۔ اور ایک (دوسرا) شخص ہے (خود مختار) جس کو ہم نے اپنے پاس سے اچھی (معقول) روزی دے رکھی ہے اس میں سے چھپاتے اور کھلے (خرچ) کرتا ہے جس طرح چاہتا ہے

هَلْ يَسْتَوِى هُوَ وَمَنْ يَّأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○
(سورۂ نحل۔ رکوع ۱۰۔ پارہ ۱۴)

خرچ کرتا ہے، تو کیا ایسے ۲ دو شخص) برابر ہو سکتے ہیں (یہ مثال سُنکر مشرکین) فوراً بول اُٹھیں گے کہ نہیں برابر ہو سکتے تو اے پیغمبر (تم اُن سے کہو) الحمد للہ۔ مگر اُن لوگوں کا حال یہ ہے کہ ان میں بہتیرے نہیں سمجھتے۔ اور خدا (ایک دوسری) مثال دیتا ہے کہ دو آدمی (ہیں) ایک گونگا (اور گونگا ہونے کے علاوہ پرایا غلام کہ خود) کچھ نہیں کر سکتا اور (گونگے ہونیکی وجہ سے) وہ اپنے آقا کا بارِ خاطر بھی ہے کہ جہاں کہیں اُس کو بھیجے اُس سے کچھ بھی ٹھیک نہیں بن آتا۔ کیا ایسا غلام اور وہ شخص (دونوں) برابر ہو سکتے ہیں جو (لوگوں کو) حدِّ اعتدال پر قائم رہنے کو کہتا ہے اور خود بھی (اعتدال یعنی انصاف کے) سیدھے رستے پر قائم ہے۔

۳۲۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس الغنی عن کثرۃ العرض ولکن الغنی غنی النفس
(مشکوٰۃ۔ عن ابی ہریرۃ رضؓ)

۳۲۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غنا یعنی تموّل کثرتِ مال سے نہیں بلکہ غنا دل کے غنی ہونے سے ہے۔

۳۲۱۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ان اللہ یحبّ العبد التقیّ الغنیّ الحفیّ۔
(مشکوٰۃ۔ عن سعد رضؓ)

۳۲۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے مالدار متقی مہربانی کرنے والے بندے سے محبت رکھتا ہے۔

Marfat.com

۳۲۲۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من سعادۃ المرء المسکن الواسع والجار الصالح والمرکب الھنی

(ادب المفرد۔ عن نافع بن عبد الحارثؓ)

۳۲۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ آدمی کی خوش نصیبی ہے کہ اس کے پاس مکان وسیع ہو اور پڑوسی نیک بخت ہو۔ اور سواری عمدہ ہو۔

۳۲۳۔ خیرکم من لم یترک آخرتہ لدنیا، ولا دنیاہ لآخرتہ ولم یکن کلاً علی الناس۔

(کنز العمال۔ عن انسؓ)

۳۲۳۔ تم میں بہتر وہ ہے جو دنیا کی وجہ سے اپنے دین کو نہ چھوڑے اور نہ دنیا کو آخرت کی وجہ سے، اور لوگوں کے ذمہ بار نہ ہو۔ یعنی اپنے اخراجات کا بار لوگوں پر نہ ڈالے

۳۲۴۔ ان الفاقۃ لاصحابی سعادۃ وان الغنا للمومن فی آخر الزمان سعادۃ۔

(کنز العمال۔ عن ابن مسعودؓ)

۳۲۴۔ فاقہ میرے اصحاب کے لئے باعث خوش نصیبی ہے اور آیندہ زمانے میں مالداری مومن کے لئے خوش نصیبی ہے۔

۳۲۵۔ نعم العون علی تقوی اللہ المال۔

(کنز العمال۔ عن جابرؓ)

۳۲۵۔ مال سب سے زیادہ پرہیزگاری کا مددگار ہے

۳۲۶۔ لاخیر فیمن لا یحب المال یصل بہ رحمہ ویؤدی بہ امانتہ ویستغنی عن خلق ربہ۔ (کنز العمال۔ عن انسؓ)

۳۲۶۔ اس میں کچھ خوبی نہیں ہے جو مال سے محبت نہیں رکھتا تاکہ صلہ رحم بجالائے اور امانت ادا کرے اور مال کے سبب سے مخلوق کا حاجتمند نہ رہے۔

Marfat.com

بَابُ التَّوَاضُعِ

۳۲۷۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَخْبَتُوْٓا اِلٰی رَبِّهِمْ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ط هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ (سورۂ ہود۔ رکوع ۲۔ آیت ۲۳)

۳۲۷۔ جو لوگ ایمان لائے اور (ایمان کے علاوہ اُنھوں نے) اچھے کام بھی کئے اور اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی کرتے رہے یہی لوگ جنّتی ہیں کہ یہ جنّت میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے۔

۳۲۸۔ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ o (سورۂ حجر۔ رکوع ۶۔ آیت ۸۸)

۳۲۸۔ اور مسلمانوں سے (گو کیسے ہی غریب ہوں ہمیشہ) جھک کر ملنا۔

۳۲۹۔ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا o (سورۂ بنی اسرائیل رکوع ۴ آیت ۳۷)

۳۲۹۔ اور زمین میں اکڑ کر نہ چلا کر کیونکہ (اس دھماکے کے ساتھ چلنے سے) تو زمین کو تو نہیں پھاڑ سکے گا اور نہ (تن کر چلنے سے) پہاڑوں کی لمبائی کو پہونچ سکیگا۔

۳۳۰۔ وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا o وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ

۳۳۰۔ اور خدائے رحمٰن کے (خاص) بندے تو وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلیں اور جب جاہل اُن سے (جہالت کی) باتیں کرنے لگیں تو (اُن کو) سلام کہیں

لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝
(سورۂ فرقان۔ رکوع ۶۔ آیۃ ۶۳و۶۴)

(اور الگ ہو جائیں) اور جو راتوں کو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کریں اور (دست بستہ) کھڑے رہیں (یعنی نماز پڑھیں)

۳۳۱۔ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝
(سورۂ قصص۔ رکوع ۹۔ آیۃ ۸۳)

۳۳۱۔ (دنیا کی نعمتیں تو ہر کس وناکس کو ملجاتی ہیں مگر) یہ آخرت کا گھر ہے جس (کی نعمتوں) کو ہم نے اُن لوگوں کے لئے (خاص) کر رکھا ہے جو دنیا میں کسی طرح کی شیخی نہیں چاہتے اور نہ فساد کے (خواہاں) ہیں) اور انجام (بخیر تو) پرہیزگاروں ہی کا ہے

۳۳۲۔ قال عمر وهو على المنبر يا أيها الناس تواضعوا فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تواضع لله رفعه الله فهو في نفسه صغير وفي اعين الناس عظيم ومن تكبر وضعه الله فهو في اعين الناس صغير وفي نفسه كبير حتى لهو اهون عليهم من كلب او خنزير۔
(مشکوٰۃ۔ عن عمرؓ)

۳۳۲۔ حضرت عمرؓ نے جبکہ وہ ممبر پر تھے فرمایا کہ اے لوگو تواضع اختیار کرو کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے جو شخص خالصاً للہ تواضع اختیار کرتا ہے خدا تعالےٰ اُس کا درجہ بلند کرتا ہے وہ اپنے خیال میں چھوٹا ہوتا ہے اور لوگوں کی نظروں میں بڑا۔ اور جو تکبر کرتا ہے لوگوں کی آنکھوں میں حقیر ہوتا ہے اور اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے یہاں تک کہ وہ لوگوں کی نظروں میں کتے خنزیر سے بھی زیادہ ذلیل ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

۳۳۳۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ اوحی الیّ ان تواضعوا حتی لا یفخر احد علی احد ولا یبغی احد علی احد۔
(مشکوٰۃ۔ عن عیاضؓ)

۳۳۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو وحی بھیجی ہے کہ تم تواضع یعنی فروتنی اختیار کرو کہ کوئی ایک دوسرے پر فخر نہ کرے اور کوئی کسی پر زیادتی نہ کرے۔

۳۳۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحسب المال والکرم التقویٰ
(مشکوٰۃ۔ عن الحسنؓ)

۳۳۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسب مال سے ہے اور بزرگی پرہیزگاری سے۔

۳۳۵۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عینان لا تمسہما النار عین بکت من خشیۃ الناس وعین باتت تحرس فی سبیل اللہ
(مشکوٰۃ۔ عن ابن عباسؓ)

۳۳۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو آنکھیں ایسی ہیں جنکو نارِ جہنم نہ چھوئے گی۔ ایک وہ آنکھ ہے جو اللہ کے خوف سے آنسو بہائے دوسری وہ ہے جو خدا کی راہ میں نگہبانی کرے۔

۳۳۶۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان من التواضع للہ الرضاء بالدون من المجلس۔
(احیاء العلوم)

۳۳۶۔ رسول اکرم صلعم سے روایت ہے کہ خالصۃً للہ تواضع اختیار کرنے میں یہ بھی داخل ہے کہ مجالس میں سب سے حقیر جگہ بیٹھنے پر رضامند ہو۔

۳۳۷۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما نقص مال من صدقۃ وما زاد اللہ رجلا

۳۳۷۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ مال صدقہ دینے سے کم نہیں ہوتا

Marfat.com

بعفو الا عزا وما من احد تواضع للہ الا رفعہ اللہ۔

اور معاف کرنے سے آدمی کی عزت زیادہ ہوتی ہے اور جو اللہ کے واسطے تواضع اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کا مرتبہ بڑھاتا ہے۔

۳۳۸۔ یا عائشۃ تواضعی فان اللہ عزوجل یحب المتواضعین و یبغض المتکبرین (کنز العمال۔ عن عائشۃ)

۳۳۸۔ اے عائشہ تواضع اختیار کرو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ تواضع کرنے والوں سے الفت رکھتا ہے اور تکبر کرنے والوں سے عداوت رکھتا ہے

۳۳۹۔ من تواضع للہ رفعہ اللہ ومن اقتصد اغناہ اللہ ومن ذکر اللہ احبہ اللہ (کنز العمال۔ عن ابی ہریرۃ)

۳۳۹۔ جو شخص اللہ تواضع اختیار کرے اللہ تعالیٰ اُس کا درجہ بڑھا دیتا ہے اور جو میانہ روی اختیار کرے اُسے غنی کر دیتا ہے اور جو اللہ کا ذکر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے اُلفت رکھتا ہے

۳۴۰۔ من التواضع ان یشرب الرجل من سور اخیہ من شرب من سور اخیہ رفعت لہ سبعون درجۃ و محیت عنہ سبعون خطیئۃ

۳۴۰۔ اپنے بھائی مسلمان کا جھوٹا پینا تواضع میں داخل ہے۔ جو اپنے بھائی کا جھوٹا پیتا ہے ستّر درجہ برتری اُس کو دی جاتی ہے اور ستّر خطائیں اس کی معاف

لہ مسلمانوں کو اس حدیث پر ضرور عمل کرنا اور میانہ روی اختیار کرنا اور فضول خرچی سے بچنا چاہئے۔ مترجم

Marfat.com

وکتب لہ سبعاین حسنۃً
(کنز العمال۔ عن ابن عباسؓ)

کی جاتی ہیں اور ستر بھلائیاں اُس کے لئے لکھ دی جاتی ہیں۔

بَابُ التَّوَکُّلِ

۳۴۱۔ اِذْ ھَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْکُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰہُ وَلِیُّھُمَا ؕ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ۝
(سورۂ آل عمران۔ رکوع ۱۳۔ آیۃ ۱۲۲)

۳۴۱۔ یہ اُسی وقت کا واقعہ ہے کہ تم میں سے دو گروہوں نے ہمّت ہار دینی چاہی۔ مگر سنبھل گئے کیونکہ) اللہ اُن کی مدد پر تھا اور مسلمانوں کو چاہئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۳۴۲۔ فَاعْفُ عَنْھُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَھُمْ وَشَاوِرْھُمْ فِی الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ ۝ اِنْ یَّنْصُرْکُمُ اللّٰہُ فَلَا غَالِبَ لَکُمْ ۚ وَاِنْ یَّخْذُلْکُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُکُمْ مِّنْ بَعْدِہٖ ؕ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ۝

۳۴۲۔ تو تم اپنی جبلی عادت کیوں چھوڑو اس جنگ احد کے معاملے میں بھی) اُن کے قصور معاف کرو اور (خدا سے بھی) اُن کے گناہوں کی مغفرت چاہو۔ اور معاملات (صلح و جنگ) میں (بدستور سابق) اُن کو شریک مشورہ کر لیا کرو پھر (مشورے کے بعد) تمہارے دل میں ایک بات ٹھن جائے گی۔ تو (بے تامل کر گزرو مگر) بھروسہ خدا ہی پر رکھنا۔ (مسلمانو) اگر خدا تمہاری مدد پر ہے تو پھر کوئی بھی تم پر

Marfat.com

(سورۂ آل عمران۔ رکوع ۷۔ آیۃ ۱۵۹۔ ۱۶۰) غالب آنے والا نہیں، اور اگر وہ تم کو چھوڑ بیٹھے تو اُس کے (چھوڑ دینے کے) پیچھے (دوسرا) کون ہے جو تمہاری مدد کو کھڑا ہو، اور مسلمانوں کو چاہیئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۳۴۳۔ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

(سورۂ توبہ۔ رکوع ۷۔ آیت ۵۱)

۳۴۳۔ اے پیغمبر (تم ان لوگوں سے کہہ دو) کہ جو کچھ خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے اُس کے سوا (کوئی اور) مصیبت تو ہم کو پہنچ سکتی نہیں وہی ہمارا کارساز ہے، اور مسلمانوں کو چاہیئے کہ بس اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۳۴۴۔ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ

(سورۂ ابراہیم۔ رکوع دوم۔ آیت ۱۲)

۳۴۴۔ اور ہمارے لئے کیا عذر ہو سکتا ہے کہ اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ ہمارے یہ طریقے (جن پر ہم چل رہے ہیں) اُسی نے ہم کو بتائے، اور جیسی جیسی ایذائیں تم ہم کو پہونچاتے رہے ہو (اب تک) بھی ہم اُن پر صبر کیا اور آیندہ بھی) ہم ضرور اُن پر صبر کرتے رہیں گے۔ اور توکل کرنے والوں کو چاہیئے کہ خدا ہی پر توکل کریں۔

۳۴۵۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ

۳۴۵۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک عمل بھی کئے اُن کو ہم بہشت

Marfat.com

الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

(سورۂ عنکبوت۔ رکوع ششم آیۃ ۵۹-۶۰)

کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہونگی (اور وہ) اُن میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے۔ نیک عمل کرنیوالے جنہوں نے (دُنیا میں) صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اُن کا (بھی کیا ہی) اچھا اجر ہے۔

۳۴۶۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝

(سورۂ تغابن۔ آیت ۱۳)

۳۴۶۔ اللہ ہی ہے سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں۔ مسلمانوں کو لازم ہے کہ اللہ پر ہی بھروسہ رکھیں۔

۳۴۷۔ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

(سورۂ طلاق۔ آیت ۳)

۳۴۷۔ جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھے گا۔ تو خدا اُس کی مشکلات کے حل کرنے کو کافی ہے، بیشک جو خدا کو منظور ہوتا ہے وہ اُس کو پورا کر کے رہتا ہے (اور) اللہ نے ہر چیز کا اندازہ ٹھیرا ہی رکھا ہے۔

۳۴۸۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یدخل الجنۃ من امتی سبعون الفا بغیر حساب ھم الذین لا یسترقون

۳۴۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اُمّت کے ستّر ہزار آدمی بے حساب لئے جنّت میں داخل ہوں گے اور اُن میں وہ

Marfat.com

ولا یتطیرون وعلی ربھم یتوکلون۔

(مشکوٰۃ۔ ابن عباسؓ)

لوگ ہوں گے جو چوری نہ کرتے ہوں اور فال نہ لیتے ہوں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہوں۔

۳۴۹۔ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لو انکم تتوکلون علی اللہ حق توکلہ لرزقکم کما یرزق الطیر تغدوا خماصا و تروح بطانا۔[۱]

(مشکوٰۃ۔ عن عمر بن خطاب)

۳۴۹۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو اس طرح تم کو روزی پہونچائے جیسے جانوروں کو پہونچاتا ہے کہ ہر صبح کو بھوکے جاتے ہیں شام کو پیٹ بھرے آتے ہیں۔

---

[۱] یعنی جس طرح جانور متوکلاً علی اللہ چلے جاتے ہیں اور جانے کے وقت اُن کو یہ نہیں معلوم ہوتا کہ اُن کو کہاں سے روزی ملے گی۔ مگر جب وہ خدا پر بھروسہ کر کے تلاش میں مصروف ہوتے ہیں تو خدا تعالیٰ اُن کا رزق اُن کو پہونچا دیتا ہے۔ اسی طرح جو لوگ اللہ پر بھروسہ کر کے اپنی روزی تلاش کرتے ہیں اُن کو روزی کسی نہ کسی جگہ سے ضرور مل جاتی ہے۔ اس حدیث شریف سے تدابیر کرنے اور جدّوجہد کر کے روزی کمانے کی نفی نہیں نکلتی بلکہ یہ تلقین ہے کہ کسی حاکم، بادشاہ، امیر، اور جائداد وغیرہ پر تکیہ نہ کرو بلکہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو جس طرح وہ جانوروں کو اُن

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۴۳ پر ملاحظہ فرمائیے)

Marfat.com

۳۵۰۔ من سرّہ ان یکون اقوی الناس فلیتوکل علی اللہ۔

(کنز العمال۔ ابن عباس رضؓ)

۳۵۰۔ جس کی یہ خواہش ہو کہ وہ سب سے قوی ہو جاوے اُس کو لازم ہے کہ اللہ پر بھروسہ رکھے۔

۳۵۱۔ التوکل بعد الکیس موعظۃ۔

(کنز۔ عن عابد)

۳۵۱۔ سوچ سمجھ کے بعد توکّل کرنا نصیحت ہے۔

بَابُ التُّهْمَةِ وَالبُهْتَانِ

۳۵۲۔ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا۔

(سورۂ نساء رکوع ۱۶ آیت ۱۱)

۳۵۲۔ جو شخص کسی گناہ یا خطا کا مرتکب ہو پھر وہ اپنے قصور کو کسی بے گناہ پر تھوپ دے تو اس نے بہتان اور گناہِ صریح (کا بوجھ اپنی گردن پر) لادا۔

(بقیہ حاشیہ صد ۱۴۲)

تلاش کرنے پر بدون کسی کے احسان کے روزی پہونچاتا ہے اسی طرح تم کو بھی بغیر کسی کی منّت اور احسان کے روزی پہونچادیگا اور کسی انسان کے ممنون و مشکور بننے کی ضرورت نہ ہوگی۔

Marfat.com

۳۵۳- اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ یَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَیْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝

(سورۂ نور۔ رکوع سوم۔ آیت ۲۳ و ۲۴)

۳۵۳۔ جو لوگ پاک دامن عورتوں (زنا کی) تہمت لگاتے ہیں جو بیچاریاں ایسی باتوں سے محض بے خبر (ہیں) اور ایمان رکھتی ہیں۔ (ایسے لوگ) دنیا اور آخرت (دونوں) میں ملعون ہیں۔ اور (قیامت کے دن) اُن کو بڑا (سخت) عذاب ہوگا۔ جبکہ اُن کے مقابلے میں اُن کی زبانیں اور اُن کے ہاتھ اور پاؤں اُن کے اعمال کی گواہی دیں گے۔

۳۵۴- وَالَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا ۝

(سورۂ احزاب۔ رکوع ہفتم آیت ۵۸)

۳۵۴۔ اور جو لوگ مسلمان مردوں اور عورتوں کو بے اس کے کہ اُنھوں نے قصور کیا ہو (ناحق کی تہمت لگا کر) ایذا دیتے ہیں تو (وہ جھوٹ) طوفان اور صریح گناہ کا بوجھ (اپنی گردن پر) لیتے ہیں۔

۳۵۵- یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَكَ عَلٰۤی اَنْ لَّا یُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ

۳۵۵۔ اے پیغمبر۔ جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں آئیں (اور) تم سے اس بات پر بیعت کرنی چاہیں کہ کسی

Marfat.com

شَيْـئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(سورۂ ممتحنہ رکوع ۲ آیت ۱۲)

کو اللہ کا شریک نہیں ٹھیرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کرینگی اور نہ دختر کشی کریں گی اور نہ اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بہتان بنا کر کھڑا کریں گی اور نہ نیک کاموں میں (جن کے کرنے کا تم حکم دو) تمہاری حکم عدولی کریں گی تو (اس طرح پر) تم ان سے بیعت لے لیا کرو، اور خدا کی جناب میں ان کی مغفرت کی دعا کرو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۳۵۶۔ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من حالت شفاعتہ دون حد من حدود اللہ فقد ضاد اللہ ومن خاصم فی باطل وھو یعلمہ لم یزل فی سخط اللہ تعالیٰ حتی ینزع ومن قال فی مؤمن ما لیس فیہ اسکنہ اللہ ردغۃ الخبال حتی یخرج

۳۵۶۔ عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ جس کی سفارش اجرائے حدودِ الٰہی میں حائل ہو یعنی کسی مجرم کی سفارش کرے تاکہ وہ سزائے شرعی سے بچ جاوے تو وہ سفارش کرنے والا خدا تعالیٰ سے مخاصمت کرتا ہے اور جو شخص دیدہ و دانستہ باطل یعنی ناحق امر پر جھگڑا کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے غصہ میں

مما قال وفی روایة البیهقی من اعان علی خصومة لا یدری احق ام باطل فهو فی سخط الله حتی ینزع

(ادب مفرد عن ابن عمر)

۳۵۷- قال رسول الله صلعم وحوله عصابة من اصحابه بایعونی علی ان لا تشرکوا بالله شیئا ولا تزنوا ولا تقتلوا اولادکم ولا تاتوا ببهتان تفترونه بین ایدیکم وارجلکم ولا تعصوا فی معروف فمن وفی فاجره علی الله ومن اصاب من ذلک شیئا

مبتلا رہتا ہے جب تک اُس سے باز نہ آئے اور جو شخص کسی مسلمان کے حق میں ایسی باتیں کہے جو اُس میں نہیں ہیں تو اللہ تعالے اُس کو دوزخیوں میں جگہ دیتا ہے جب تک وہ اُس سے باز نہ آئے اور بیہقی کی روایت میں ہے کہ جو ایسے تنازعات میں مدد کرتا ہے جن کے حق اور باطل ہونے کا اس کو علم نہیں ہے وہ اللہ کے غضب میں گرفتار رہتا ہے۔ جب تک اُس سے باز نہ آئے۔

۳۵۷- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ ایک گروہ صحابہ کا موجود تھا فرمایا کہ مجھ سے اس شرط پر بیعت کرو کہ اللہ کا شریک کسی کو نہ کرو گے اور نہ زنا کرو گے اور نہ اپنی اولاد کو قتل کرو گے اور نہ دیدہ و دانستہ کسی پر اتہام لگاؤ گے اور نہ نیک کام میں میری نافرمانی کرو گے پس جو شخص عہد کو پورا کرے اُس کو اُس کا اجر اللہ کے ہاں سے ملے گا اور جو ان گناہوں میں سے

فعوقب به فی الدنیا فهو کفارة له ومن اصاب من ذلك شیئا ثم ستره الله علیه فهو الی الله ان شاء عفا عنه وان شاء عاقبه فبایعناه علی ذلك

کسی میں مبتلا ہو اور دنیا ہی میں اس کو سزا مل جاوے تو اس کا کفارہ ہوگیا اور جو مبتلا ہوا اور خدا نے اس کی پردہ پوشی کی اس کا معاملہ خدا تعالٰے سے ہے خواہ معاف کرے یا سزا دے۔ اور ہم سب نے اس پر بیعت کی۔

(مشکوٰۃ۔ عن عبادۃ بن الصامت)

۳۵۸ قال رسول الله صلّی الله علیه وسلم اجتنبوا السبع الموبقات قالوا یا رسول الله وما هن۔ قال الشرك بالله والسحر وقتل النفس التی حرم الله الا بالحق واكل الربوا واكل مال الیتیم والتولی عن الزحف وقذف المحصنت الغفلت المؤمنات۔

۳۵۸۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا ہے کہ سات چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں۔ ان سے بچتے رہو۔ صحابہ نے دریافت کیا یا رسول اللہ وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ کا شریک کسی کو بتانا اور جادو کرنا، اور جس کے قتل کو اللہ تعالٰی نے حرام کر دیا ہے اس کو ناحق قتل کرنا اور سود خواری اور یتیم کا مال کھانا اور کفار کے مقابلے میں لڑائی سے بھاگنا اور مسلمان بھولی بھالی پاکدامن عورتوں کو زنا کی تہمت لگانا۔

۳۵۹۔ من بهت مؤمنا او مؤمنة اوقال فیه

۳۵۹۔ جو شخص کسی مسلمان مرد یا مسلمان عورت پر بہتان لگائے یا اس کو ایسے

Marfat.com

مالیس فیہ اقامہ اللہ عزوجل یوم القیامۃ علی تلٍّ من النار حتی یخرج مما قال فیہ۔

عیوب سے منسوب کرے جو اس میں نہیں ہیں خدا تعالیٰ قیامت کے روز اس کو آگ کے ٹیلے پر کھڑا کرے گا جب تک وہ اس سے باہر آئے جو اس کے حق میں کہا تھا۔

بَابُ الجَهدِ وَالسَّعیِ

۳۶۰۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ وَجَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ہ

(سورۂ مائدہ رکوع ششم آیۃ ۳۹)

۳۶۰۔ اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اس تک پہونچنے کے ذریعے تلاش کرتے رہو اور اللہ کی راہ میں جان لڑا دو۔ تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۳۶۱۔ وَلِکُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا وَمَا رَبُّکَ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ہ

(سورۂ انعام رکوع ۱۶ آیۃ ۱۳۲)

۳۶۱۔ اور (جیسے جیسے) عمل کئے ہیں انھیں (عملوں) کی رو سے (لوگوں کے) درجے ہوں گے۔ اور جو کچھ لوگ دنیا میں کر رہے ہیں تمہارا پروردگار اس سے بے خبر

۳۶۲۔ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ط هُوَ اجْتَبٰكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ط مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ط هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ط فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ط هُوَ مَوْلٰكُمْ ط فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ہ

(سورۂ حج۔ رکوع دہم آیۃ ۷۸)

۳۶۲۔ اور اللہ (کی راہ) میں کوشش کرو جیسا کہ اُس کی راہ میں کوشش کرنے کا حق ہے، اُسی نے تم کو (دنیا کے لوگوں میں سے) انتخاب فرمایا اور دین (کے بارے) میں تم پر کسی طرح کی سختی نہیں کی (تمہارے لیئے وہی) دین (تجویز کیا جو) تمہارے باپ ابراہیمؑ کا (تھا) اُسی (خدا) نے اگلی (کتابوں میں) پہلے سے تمہارا نام مسلمان رکھا (یعنی فرمانبردار بندے) اور اِس قرآن میں (بھی) تاکہ رسول تمہارے مقابلہ میں گواہ ہوں اور تم دوسرے لوگوں کے مقابلے میں گواہ ہو۔ تو نمازیں پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ ہی کا سہارا پکڑو، وہی تمہارا کارساز ہے تو (کیا ہی) اچھا کارساز ہے اور (کیا ہی) اچھا مددگار۔

۳۶۳۔ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ہ

(سورۂ زمر۔ رکوع ۷۔ آیت ۷۰)

۳۶۳۔ اور ہر شخص کو اُس کے اعمال کی پوری جزا دی جائے گی اور اللہ تعالیٰ اُن کے افعال سے خوب واقف ہے۔

۳۶۴۔ اَفَرَءَيْتَ الَّذِي تَوَلّٰى وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ۝ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ۝ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ۝ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى ۝ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۝ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ۝ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ۝

(سورۂ نجم۔ رکوع ۳۔ آیہ ۳۳-۴۲)

۳۶۴۔ (اے پیغمبر) بھلا تم نے اُس شخص (کے حال) پر (بھی) نظر کی جس نے (تمہاری نصیحت سے) رُوگردانی کی اور تھوڑا سا (راہِ خدا میں) دے کر پھر (پتھر کی طرح) سخت ہوگیا۔ کیا اُس کے پاس علم غیب ہے کہ اُس کو (اپنا انجام) دکھائی دے رہا ہے کیا اُس کو اُن (باتوں) کی خبر نہیں پہونچی جو موسیٰ کے صحیفوں میں (لکھی ہوئی) ہیں اور نیز ابراہیمؑ کے (صحیفوں میں) جنہوں نے (اپنی زندگی میں حقِ بندگی پورا) پورا ادا کیا (ان صحیفوں میں یہ لکھا ہے) کہ کوئی (شخص) دوسرے کے (گناہ) کا بوجھ اپنی گردن پر نہیں لے گا اور یہ کہ انسان کو اتنا ہی ملیگا جتنی اُس نے کوشش کی اور یہ کہ اُس کی کوشش آگے چل کر (قیامت کے دن) دیکھی جائیگی پھر اُس کو پورا پورا بدلہ ملیگا اور یہ کہ (آخرکار) سب کو خدا تک پہونچنا ہے

۳۶۵- رایت علیاً اشتری تمرا بدرہم فحملہ فی ملحفتہ، فقلت لہ او قال لہ رجل احمل عنک یا امیر المومنین قال لا- ابو العیال احق ان یحمل-
(ادب مفرد- عن صالح رحمہ)

۳۶۵- میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دیکھا کہ انھوں نے ایک درہم کی کھجوریں خریدیں اور اپنی چادر میں اٹھا لیا میں نے یا کسی اور شخص نے عرض کیا کہ یا امیر المومنین میں آپ کا بوجھ اٹھا لوں آپ نے فرمایا کہ نہیں عیالدار پر حق ہے کہ وہ اپنا بوجھ خود اٹھائے یعنی اپنا کام خود کرے۔

۳۶۶- عن نافع انہ سمع ابن عمر قال لاخ لہ خرج من الوہط ایعمل عمالک قال لا ادری قال اما لو کنت ثقفیا لعلمت ما یعمل عمالک ثم التفت الینا فقال ان الرجل اذا عمل مع عمالہ فی دارہ وقال ابو عاصم مرۃ فی مالہ کان عاملا من عمال اللہ عز وجل-
(ادب مفرد- عن نافع)

۳۶۶- نافع نے عبداللہ بن عمر کو سنا کہ وہ اپنے بھائی سے جو باغ سے آرہے تھے دریافت کرتے تھے کہ کیا تمہارے کارندے کام کرتے ہیں انھوں نے کہا مجھے معلوم نہیں ابن عمر نے کہا اگر تم ثقفی ہوتے تو جو کام تمہارے عامل کرتے ہیں تم بھی کرتے پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر کہا کہ جو شخص اپنے کارندوں کے ساتھ کام کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے عاملوں میں شمار ہوتا ہے۔

Marfat.com

۳۶۷۔ ان عمر بن الخطاب جاء یستاذن علیہ یوماً فاذن لہ ورأسہ فی ید جاریۃ لہ ترجلہ فنزع رأسہ فقال عمرؓ دعھا ترجلک فقال امیر المومنین لو ارسلت الیّ جئتک قال عمر انما الحاجۃ لی۔ (ادب المفرد۔ عن زید بن ثابتؓ)

۳۶۷۔ حضرت عمرؓ ایک روز زید بن ثابتؓ کے پاس آئے اور اندر آنے کی اجازت چاہی اُن کو اجازت دی گئی وہ اندر آئے تو اُن کی لونڈی بالوں کو درست کر رہی تھی اُنھوں نے اپنا سر اُس کے ہاتھوں سے علیحدہ کر لیا حضرت عمرؓ نے کہا اُسے بال دُرست کرنے دو میں نے کہا کہ اگر امیر المومنین کسی آدمی کو بھیج دیتے تو میں حاضر ہوتا حضرت عمرؓ نے کہا کہ کام تو میرا تھا یعنی مجھے ہی آنا چاہئے تھا۔

۳۶۸۔ سالت عائشۃؓ ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصنع فی البیت قالت کان فی مھنۃ اھلہ فاذا سمع الاذان خرج۔ (بخاری۔ عن الاسود بن زیدؓ)

۳۶۸۔ میں نے عائشہ صدیقہؓ سے دریافت کیا کہ حضرت رسول مقبول اپنے گھر میں کیا کرتے رہتے تھے اُنھوں نے فرمایا اپنے گھر والوں کا کام کرتے تھے جب اذان سنتے تھے باہر تشریف لیجاتے تھے

Marfat.com

فہرست ابواب

حصہ دوم

Marfat.com

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

حصّہ دوم

اخلاقِ محمّدیؐ

بَابُ الۡحُبِّ وَالۡمَوَدَّۃِ

۱۔ وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰہِ جَمِیۡعًا وَّلَا تَفَرَّقُوۡا وَاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰہِ عَلَیۡكُمۡ اِذۡ كُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِكُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِہٖۤ اِخۡوَانًا ۚ وَكُنۡتُمۡ عَلٰی شَفَا حُفۡرَۃٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنۡقَذَكُمۡ مِّنۡهَا ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَكُمۡ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ۝

(سورۃ آل عمران رکوع ۱۰)

۱۔ اور اللہ کے عہد کو سب ملکر مضبوط پکڑو اور متفرق نہو۔ اللہ تعالیٰ کے جو احسان تمپر ہیں ان کو یاد کرو۔ جبکہ تم آپس میں دشمن تھے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کردی اُس کے فضل سے تم بھائی بھائی بن گئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے قریب پہنچ گئے تھے۔ اُن اللہ نے تمکو بچالیا۔ اسیطرح اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں تم پر ظاہر کرتا ہے شاید کہ تم ہدایت پاؤ۔

۲۔ وَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ

۲۔ اللہ نے مومنین کے دلوں میں

Marfat.com

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ
اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝
(سورۂ انفال رکوع ۸)

الفت پیدا کر دی اگر تو جو کچھ زمین میں
ہے سب خرچ کر دیتا تو اُن کے دلوں میں
محبت نہ پیدا کر سکتا مگر اللہ تعالیٰ نے
اُن میں الفت پیدا کر دی۔ بیشک
اللہ غالب ہے اور حکمت والا ہے

۳۔ (عن ابی ھریرۃ) قال
النبی صلی اللہ علیہ وسلم والذی
نفسی بیدہ لاتدخلون الجنۃ
حتی تسلموا ولا تسلموا حتی تحابوا
وافشوا السلام تحابوا وایاکم و
البغضۃ فانھا ھی الحالقۃ لا
اقول لکم تحلق الشعر ولکن
تحلق الدین۔
(ادب المفرد)

۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ قسم ہے اُس ذات کی جس کے ہاتھ
میں میری جان ہے۔ تم جنت میں نہیں
داخل ہو گے جب تک مسلمان نہ ہو اور مسلمان
نہ ہو گے جبتک آپس میں محبت نہ رکھو
سلام کو رواج دو تاکہ تم میں محبت
پیدا ہو۔ بغض (کینہ) سے بچتے رہو
کہ وہ صاف کر دینے والا ہے میں
یہ نہیں کہتا کہ وہ بالوں کو صاف کر دیتا
ہے بلکہ دین کو صاف کر دیتا ہے۔

۴۔ (عبد اللہ بن عمر) قال
النبی صلعم من احب اخا للہ فی
اللہ قال انی احبک للہ فدخلا
جمیعا الجنۃ کان الذی احب

۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ جو شخص اپنے دینی بھائی سے محض
کی راہ سے محبت رکھے اور اس سے
کہ میں تجھ سے اللہ کے واسطے محبت

فی اللہ ارفع درجۃ لحبہ علی الذی احبہ۔

(ادب المفرد)

رکھتا ہوں۔ تو وہ دونوں ساتھ جنت میں داخل ہوں گے۔ اور اُن دونوں میں جو خالصاً اللہ زیادہ محبت رکھتا ہوگا۔ وہ اپنے دوست سے مرتبہ میں بلند ہوگا۔

۵۔ (معدیکرب) قال النبی صلعم ما تحابا الرجلان الاکان افضلھما اشدھما حبا لصاحبہ

(ادب المفرد)

۵۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو شخص جو آپس میں محبت رکھتے ہوں ان میں افضل وہ ہے جس کو اپنے دوست کی محبت زیادہ ہو۔

۶۔ (عن ابی ذر) قال رسول اللہ صلعم افضل الاعمال الحب فی اللہ والبغض فی اللہ۔

(مشکوٰۃ)

۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ افضل ترین اعمال سے ہے محض اللہ کے لئے محبت[1] رکھنا یا عداوت رکھنا۔

۷۔ (معاذ بن جبل) انہ سال النبی صلعم عن افضل الایمان قال

۷۔ معاذ بن جبل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ایمان کا

---

[1] یعنی کسی سے محبت ہو تو خالص اللہ ہی کے لئے ہو عداوت ہو تو خالص اللہ ہی کے لئے ہو ذاتی غرض پر مبنی نہ ہو بلکہ محبت و عداوت صرف اللہ کے اور اسلام کے لئے ہو۔ ۱۲

ان تحب للہ وتبغض للہ وتعمل لسانک فی ذکر اللہ قال وماذا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان تحب للناس ما تحب لنفسک وتکرہ لہم ما تکرہ لنفسک۔

(مشکوۃ)

سب سے افضل درجہ کیا ہے آپ نے فرمایا یہ ہے کہ تو محبت بھی اللہ ہی کے واسطے کرے اور عداوت بھی محض اللہ ہی کے واسطے رکھے (یعنی ذاتی اور نفسانی خواہشوں کو اس میں دخل نہ ہو اور مسلمان سے صرف اس وجہ سے محبت کرنا کہ مسلمان ہے یا متقی پرہیزگار ہے) اور زبان ذکر اللہ میں مشغول رہے کچھ بھی کرتے ہو۔

انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ کیسے آپ نے فرمایا کہ اس طرح جو چیز اپنے لئے پسند کرو وہی دوسرے آدمیوں کیلئے پسند کرو جو اپنے لئے ناپسند کرو وہ دوسرے آدمیوں کے لیئے بھی ناپسند کرو۔

۸۔ (انس) قال رسول اللہ صلعم والذی نفس محمد بیدہ لا یؤمن عبد حتی یحب لاخیہ ما یحب لنفسہ

(مشکوۃ)

۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے کوئی شخص اس وقت تک مسلمان نہیں ہے جبتک اپنے مسلمان بھائی کے لئے

Marfat.com

اُسی چیز کی خواہش نہ رکھتا ہو جس
کی اپنے لئے خواہش کرتا ہے ۔

۹۔ (انس) قال رسول اللّٰہ صلعم
ان اللّٰہ یقول یوم القیمۃ این
المتحابون بجلالی الیوم اظلہم
فی ظلی یوم لا ظل الا ظلی ۔

۹۔ رسول اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ اللّٰہ تعالیٰ روز قیامت
ارشاد فرمائے گا کہ کہاں ہیں آپس میں
محبت رکھنے والے اپنی عزت جلال
کی قسم آج کے دن کہ سوائے میرے
سایہ کے اور کسی کا سایہ نہیں ہے ۔
ان کو میں اپنے سایہ یعنی پناہ میں لونگا ۔

۱۰۔ (معاذ) قال سمعت رسول
اللّٰہ صلعم یقول قال اللّٰہ تعالیٰ
وجبت محبتی للمتحابین فیّ
والمتجالسین فیّ والمتزاورین
فیّ والمتباذلین فیّ ۔
(مشکوٰۃ)

۱۰۔ معاذ کہتے ہیں کہ میں نے رسول
اللّٰہ صلعم کو فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ
خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھ پر اُن لوگوں
سے محبت کرنا واجب ہے جو آپس میں
میرے لئے محبت رکھتے ہیں اور میرے
ہی لئے ایک دوسرے کے پاس بیٹھتے ہیں اور صرف
میرے ہی لئے ایک دوسرے کی زیارت کرتے ہیں
اور میرے ہی لئے ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں

۱۱۔ (ابن عباس) قال رسول اللّٰہ
صلعم لابی ذر یا ابی ذر ایّ عری
الایمان اوثق قال اللّٰہ ورسولہ

۱۱۔ رسول اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلم
نے ابا ذر سے دریافت فرمایا کہ اے
ابوذر جانتے ہو کہ ایمان کا کون سا

احلم قال الموالاة فی اللہ و الحب فی اللہ والبغض فی اللہ
(مشکوٰۃ)

پہلو زیادہ مضبوط ہے ابوذر نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتا ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں دوستی رکھنا اور خالصتاً للہ محبت رکھنا اور خالصاً للہ عداوت رکھنا

۱۲۔ ابی ذر خرج علینا رسول اللہ صلعم قال اتدرون ای الاعمال احب الی اللہ تعالٰی قال قائل الصلوٰۃ والزکوٰۃ وقال قائل الجہاد قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان احب الاعمال الی اللہ تعالٰی الحبُّ فی اللہ والبغض فی اللہ۔
(مشکوٰۃ)

۱۲۔ ابوذر کہتے ہیں ایک روز رسول اللہ تشریف لائے اور دریافت کیا کہ کو معلوم ہے کہ اللہ تعالٰی کس عمل کو زیادہ پسند کرتا ہے کسی نے کہا نماز اور زکوٰۃ کو کسی نے کہا جہاد کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ محبوب ترین اعمال اللہ تعالٰی کے نزدیک یہ ہے کہ کسی سے محبت ہو تو وہ اللہ ہی کے واسطے اور عداوت ہو تو وہ بھی اللہ ہی کے لئے ہو۔ یعنی اپنے اغراض اور خواہشات پر محبت و عداوت مبنی نہ ہو۔

۱۳۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اقربکم منی مجلساً احاسنکم اخلاقاً الموطئون اکنافاً الذین

۱۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت میں مجھ سے قریب تر ان کی نشست ہو گی جن کے اخلاق تم سے

یالفون ویولفون۔
(احیاء العلوم)

سے بہتر ہوں اور جنکے پہلو دوسروں کے لئے نرم ہوں۔ وہ دوسروں سے محبت رکھتے ہوں اور دوسرے ان سے محبت رکھتے ہوں۔

۱۴۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم المومن الف مالوف لاخیر فیمن لایالف ولا یولف۔
(احیاء العلوم)

۱۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ مومن خود دوسروں سے محبت رکھتا ہے اور دوسرے اس سے محبت رکھتے ہیں اس میں کچھ خوبی نہیں ہے جو خود کسی سے محبت رکھے نہ اس سے محبت رکھی جائے۔

۱۵۔ (عن انس) ان رجلا سال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا نبی اللہ متی الساعۃ فقال وما اعددت لھا قال ما اعددت لھا من کبیر الا انی احب اللہ ورسولہ فقال المرء مع من احب قال انس فما رایت المسلمین فرحوا بعد الاسلام بشئ کما فرحوا یومئذ۔ (مشکوٰۃ)

۱۵۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ قیامت کب ہوگی۔ آپ نے فرمایا کہ تم نے اس کے لئے کیا سامان کیا ہے اس نے کہا کہ میں نے کوئی بڑا سامان نہیں کیا بجز اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں رسول اللہ نے فرمایا آدمی قیامت کے روز اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت رکھتا ہے۔

Marfat.com

انس کہتے ہیں کہ اس سے لوگ ایسے
خوش ہوئے کہ اسلام لانے کے بعد کبھی
ایسے خوش نہ ہوئے تھے۔

۱۶۔(عن علی بن ابی طالب) یقول لابن الکواء هل تدری ما قال الاول احبب حبیبک هونا عسی ان یکون بغیضک یوما وابغض بغیضک هونا عسی ان یکون حبیبک یوما۔

(ادب المفرد)

۱۶۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ابن الکواء سے فرمایا کہ تو جانتا ہے کہ اکرم صلعم نے کیا فرمایا ہے کہ دوست اعتدال کے ساتھ محبت رکھو ممکن ہے کہ تمہارا دشمن ہو جائے اور دشمن سے بغض میں بھی نرمی برتو شاید وہ کسی وقت تمہارا دوست ہو جائے۔

۱۷۔(عن عمر بن الخطابؓ) لا یکن حبک کلفا ولا بغضک تلفا فقلت کیف ذلک قال اذا احببت کلفت کلف الصبی واذا ابغضت احببت صاحبک التلف۔

(ادب المفرد)

۱۷۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہاری محبت میں کلفت اور بغض میں ہلاکت نہ ہونا چاہیئے راوی نے دریافت کیا کس طرح انہوں نے فرمایا کہ جب کسی سے محبت کرو تو اس کو ایسی تکلیفیں نہ دو جیسے بچہ ضد کرتا ہے اور کسی سے عداوت ہو تو اس کے نابود کر دینے کے روادار نہ ہو۔

Marfat.com

بَابُ الحِجَاب

۱۸- قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ
اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ط
ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ
بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ
يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ
فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ
اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِ
هِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ
اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ
اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ
اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ
اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ
اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ
الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ
يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ
وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ ط لِيُعْلَمَ

۱۸- اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مسلمانوں
سے کہدو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی
شرمگاہوں کی حفاظت کریں کہ اس میں
ان کے لئے زیادہ پاکیزگی ہے ۔ اور جو کچھ
وہ کرتے ہیں اس سے اللہ خبردار ہے اور
اے پیغمبر مسلمان عورتوں سے کہدو کہ اپنی
نظروں کو نیچا رکھیں اور اپنی شرمگاہوں
کی حفاظت کریں اور اپنے زینت کے
مقامات ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو
مجبوراً ظاہر ہو اور اپنے گریبانوں پر اوڑھنیاں
ڈالے رکھیں اور اپنی زینت کسی پر ظاہر
نہ کریں سوائے اپنے شوہروں اور باپوں
اور اپنے بیٹوں اور شوہروں کے بیٹوں
اور اپنے بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں
یا اپنے (میل جول) کی عورتوں کے یا
اپنے غلاموں یا خادموں کے جو عورتوں
سے حاجت نہیں رکھتے یا لڑکوں کے

Marfat.com

مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ ۚ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ○

(سورۂ نور رکوع ۴ - آیت ۳۰-۳۱)

جو عورتوں کے پردہ کی بات سے آگاہ نہیں ہیں اور اپنے پیروں کو اس طرح زمین پر نہ ماریں کہ ان کی چھپی ہوئی آرائش یعنی زیور وغیرہ معلوم ہو سکے اور اے مسلمانو تم سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۱۹- يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ ۖ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ○

(سورۂ احزاب رکوع چہارم)

۱۹- اے پیغمبر کی بیبیو تم مثل عام عورتوں کے نہیں ہو اگر تم پرہیزگاری اختیار کرو پس کسی سے عاجزانہ باتیں نہ کرو ورنہ جس کے دل میں کھوٹ ہے وہ تم سے توقعات رکھے گا اور سیدھی طور سے اچھی بات کرو اور اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور اگلے زمانہ جاہلیت کے سے بناؤ سنگار دکھاتی نہ پھرو اور نماز کو قائم رکھو، زکوٰۃ کو ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اے پیغمبر کے گھر والو خدا کا ارادہ یہی ہے کہ تم سے گندگی کو دور کرے اور ایسا پاک صاف بنا دے جیسا کہ پاک و صاف

Marfat.com

بنانے کا حق ہے۔

۲۰۔ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ فَاسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ۔

(سورہ احزاب رکوع ۷، آیت ۳۵)

۲۰۔ اور جب تم کو ازواج نبی سے کوئی چیز مانگنی ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو کہ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کو زیادہ پاک کرنے والا ہے۔

۲۱۔ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝

(سورۂ احزاب رکوع ۸۔ آیت ۵۹)

۲۱۔ اے نبی اپنی بیبیوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر (باہر جانے کے وقت) اپنی چادریں ڈال لیا کریں کہ اس سے وہ پہچانی جایا کریں گی اور تکلیف دیجا دیں گی اور اللہ غفور رحیم ہے۔

۲۲۔ ان استطعت ان لا تنظر الی شعر احد من اهلك الا ان یکون اهلك او صبیة فافعل۔

(ادب مفرد)

۲۲۔ اگر تم سے ممکن ہو کہ اپنی بیوی اور بیٹی کے سوا کسی کا بال تک تمہاری نظر نہ پڑے تو ایسا ہی کرو۔

۲۳۔ (عن عبد اللہ بن مسعود) قال رسول اللہ صلی اللہ

۲۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرمایا ہے

Marfat.com

علیہ وسلم یعنی عن ربہ عزو
جل لنظرۃ سہم مسموم
من سہام ابلیس من ترکہا
من مخافتی ابدلتہ ایمانا یجد
حلاوتہ فی قلبہ۔
(ترغیب نمبر ۳۶۹)

کہ نظر شیطان کے تیروں میں سے ایک
زہر کا بجھا ہوا تیر ہے جو میرے خوف
سے اس کو ترک کرے گا۔ میں اس
کے بدلے ایمان اس کو عطا کروں گا
جس کی حلاوت اس کے دل میں
محسوس ہو گی۔

۲۴۔ (عن ابی ہریرۃ) قال رسول
اللہ صلعم کل عین باکیۃ یوم
القیمۃ الا عین غضت عن
محارم اللہ وعین سہرت
فی سبیل اللہ۔
(ترغیب)

۲۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ قیامت میں ہر آنکھ گریاں
ہو گی سوائے اس آنکھ کے جو نامحرم
کے دیکھنے سے بچی رہی ہو اور اس
آنکھ کے جو اللہ کی راہ میں بیدار رہی
ہو۔

۲۵۔ (عبادۃ بن الصامت)
ان النبی صلعم قال اضمنوا
لی ستا من انفسکم اضمن
لکم الجنۃ اصدقوا اذا حدثتم
واوفوا اذا وعدتم وادوا
الامانۃ اذا ائتمنتم واحفظوا فروجکم
وغضوا ابصارکم وکفوا ایدیکم۔
(ترغیب)

۲۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ چھ چیزوں کی تم ذمہ داری کر لو
میں تمہارے لیے جنت کی ضمانت
کرتا ہوں جب[1] بولو سچ کہو، وعدہ[2]
کرو تو اسے پورا کرو، اگر[3] تمہارے پاس
امانت رکھی جائے اس کو ادا کرو، اور[4]
شرمگاہوں کی حفاظت رکھو۔ اور[5]

Marfat.com

آنکھوں کو نیچا رکھو اور اپنے ہاتھوں کو روکو یعنی برائی سے۔

۲۶۔ (ابن عباس) ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یخلون احد کم بامراۃ الا مع ذی محرم (ترغیب)

۲۶۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کے پاس تنہائی میں نہ جائے جب تک کہ اس کا محرم ساتھ نہ ہو۔

۲۷۔ (عن جابر) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا لا یبیتن رجل عند امرأۃ ثیب الا ان یکون ناکحا او ذا محرم۔

۲۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خبردار ہو کوئی شخص کسی عورت کے پاس رات بسر نہ کرے جب تک اس کا محرم نہ ہو یا نکاح نہ کر لے۔

بَابُ الحِرص

۲۸۔ یَآاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَیَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا یُنْفِقُوْنَهَا

۲۸۔ اے مسلمانو! اکثر احبار اور راہب (یعنی علمائے اہل کتاب) ناحق لوگوں کا مال کھاتے ہیں اور راہ خدا سے ان کو باز رکھتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور راہ خدا میں اس کو صرف نہیں کرتے ان

Marfat.com

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لا فَبَشِّرْهُمْ
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى
عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى
بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَ
ظُهُوْرُهُمْ ط هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ
لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ
تَكْنِزُوْنَ ۝

(سورہ توبہ رکوع پنجم آیت ۳۴ و ۳۵)

کو قیامت کے روز سخت دردناک عذاب
ہونے کی خوشخبری سناؤ جس روز
دوزخ کی آگ میں رکھ کر اُن کو تپایا جاوے
گا پھر اُس سے اُن کی پیشانیوں اور
پسلیوں پر اور کمروں پر داغ دیئے
جائیں گے۔ اور کہا جاویگا کہ یہ وہ
چیز ہے جو تم اپنی ذات کے لئے جمع
کیا کرتے تھے تو آج اپنے جمع کئے ہوئے
کا مزہ چکھو۔

۲۹۔ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ
مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ
وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ
حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ ط وَمَنْ يُّوْقَ
شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ۔

سورۂ احزاب
رکوع اول آیت ۹

۲۹۔ اور جن لوگوں نے مہاجرین سے
پہلے مدینہ کی سکونت اور ایمان اختیار
کر لئے تھے اور جو ہجرت کر کے آتے ہیں
اُن سے وہ محبت رکھتے ہیں اور جو
کچھ مہاجرین کو دیا جاتا ہے اُس سے
اپنے دلوں میں خلش نہیں پاتے ہیں
اور مہاجرین کو اپنے نفسوں پر ترجیح
دیتے ہیں اگرچہ اُن کو بھی حاجت ہوتی
ہے۔ اور کچھ اپنی طمع نفسی سے باز
رہے یہی لوگ مراد کو پانے والے ہیں

۳۰۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

(سورۂ تغابن آیت ۱۶)

۳۰۔ اے مسلمانو! جہاں تک ممکن ہو اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور اس کے احکام کو سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو کہ یہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ اور جو شخص طمعِ نفس سے باز رکھا جاوے تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۳۱۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایاکم والشح فانہ اھلک من کان قبلکم سفکوا دماءھم وقطعوا ارحامھم والظلم ظلمات یوم القیمۃ[لہ]

(ادب المفرد)

۳۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے آپ کو حرص سے بچاؤ اس لئے کہ حرص نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہے۔ انہوں نے آپس میں خونریزی کی اور اپنی طمع کی وجہ سے رشتۂ قرابت کا خیال نہیں کیا۔ اور ظلم قیامت میں تاریکی کا باعث ہوگا۔

۳۲۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا یجتمع غبار فی

۳۲۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ راہ خدا میں جو غبار بندہ کے پیٹ میں جاتا ہے

لہ جو مسلمان اپنے رشتہ داروں اور قرابت مندوں سے ان کے حقوق ہضم کرنیکے لئے لڑتے جھگڑتے ہیں انکو اس فرمان رسول سے عبرت حاصل کرنی چاہیے جس طرح بعض شاہان اسلام نے خواہش کیلئے اپنی کامیابی کے جوش میں اقارب کی خونریزی کی اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج ان کی اولاد دوسروں کیلئے عبرت کا سبق پیش کر رہی ہے اگر ہم بھی اس طریقہ کو ترک نہ کرینگے تو آئندہ نسلیں اسکا نتیجہ دیکھیں گی ۱۲۔

Marfat.com

سبیل اللہ و دخان جھنم فی
جوف عبد ابدا ولا یجتمع الشح
والایمان فی قلب عبد ابداً۔

وہ اور آتش جہنم کا دھواں ایک شکم میں جمع نہیں ہو سکتے اور حرص اور ایمان بھی ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔

۳۳۔ (عن ابی ھریرۃ) ان رسول اللہ صلعم قال اذا تمنی احدکم فلینظر ما تمنی فانہ لا یدری ما یعطی۔
(ادب المفرد)

۳۳۔ ابی ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص دل میں کچھ آرزو کرے تو اس کا خیال رکھنا چاہیئے کہ وہ کس چیز کی تمنا کرتا ہے اُس کو معلوم نہیں کہ کیا چیز اس کو دیجاوے گی۔

۳۴۔ قال اتیت النبی صلعم وھو یقرء اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ قال یقول ابن ادم مالی مالی قال وھل لک یا ابن ادم الا ما اکلت فافنیت او لبست فابلیت او تصدقت فامضیت
(مشکوۃ)

۳۴۔ مطرفؓ کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ سورۃ الھٰکم التکاثر پڑھ رہے تھے فرمایا کہ انسان کہتا ہے کہ میرے لئے کیا ہو گا۔ میرے لئے کیا ہو گا۔ میرے لئے کیا ہو گا۔ فرمایا کہ ابن آدم تیرے لئے کیا ہو سکتا ہے۔ جو تو نے کھایا اُس کو فنا کیا اور جو پہنا اُس کو بوسیدہ کیا اور جو صدقہ کیا وہ یوم آخرت کے لئے بھیج دیا۔

Marfat.com

۳۵۔ قال النبی صلعم اول صلاح هذه الامة الیقین والزهد واول فساده فی البخل والامل۔

۳۵۔ نبی اکرم نے فرمایا۔ اول بہتری اس امت کی ایمان اور پرہیزگاری ہیں ہے۔ اور اول فساد بخل ہیں اور طول امل ہے۔

۳۶۔ (وعن زید بن الحسین) قال سمعت مالکا وسئل ای شی الزهد فی الدنیا قال طیب الکسب وقصر الامل۔
(مشکوٰۃ)

۳۶۔ زید بن حسین کہتے ہیں کہ میں نے سنا ہے کہ مالک سے پوچھا گیا دُنیا میں زہد کس کو کہتے ہیں۔ فرمایا کہ حلال طریقہ پر روزی کمانے اور امید کے کم کرنے کو۔

۳۷۔ (وعن انس) الطمع یذهب الحکمة من قلوب العلماء۔

۳۷۔ انس سے روایت ہے کہ حرص علماء کے دلوں میں سے حکمت کو زائل کر دیتی ہے۔

باب الحزم

۳۸۔ قال رسول اللہ صلعم لایلدغ المومن من جحر واحد مرتین۔
(مشکوٰۃ عن ابی هریرة)

۳۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان ایک سوراخ سے دو مرتبہ نیش نہیں کھاتا۔ (یعنی ایک دفعہ دھوکا کھا کر دوبارہ سہ بارہ دھوکا نہیں کھاتا۔)

۳۹۔ (عن عبد اللہ بن مغفلؓ)

۳۹۔ عبد اللہ بن مغفل نے ایک شخص

انہ رای رجل یخذف فقال
لا تخذف فان رسول اللہ
صلعم نہی عن الخذف و
قال انہ لایصاد بہا صید
ولا ینکأ بہ عدو ولکنہا قد
تکسر السن وتفقأ العین
(خیر المواعظ)

کو انگلیوں سے کنکریاں پھینکتے ہوئے
دیکھا تو کہا کنکریاں انگلی سے نہ پھینک
کہ رسول اللہ نے اس سے منع فرمایا
ہے اس لئے کہ اس سے نہ تو شکار کیا
جا سکتا ہے نہ دشمن کو ہلاک کیا جا
ہے مگر وہ دانت کو توڑ سکتا ہے۔ اور
آنکھ کو اندھا کر سکتا ہے۔

۴۰۔ قال النبی صلعم اذا ضرب
احدکم فلیتق الوجہ
(مشکوۃ)

۴۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کسی
کو مارے تو چہرہ کو بچا کر مارنا چاہیئے

۴۱۔ (عن سہل) قال النبی
صلعم الاناءۃ من اللہ والعجلۃ
من الشیطان۔
(مشکوۃ۔ عن سہل)

۴۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ
نے کہ تامل اور دیر کرنا یعنی کسی امر میں
غور کرنا اللہ کی طرف سے ہے اور جلدی
کرنا شیطان کی طرف سے۔

۴۲۔ عن النبی صلی اللہ علیہ
وسلم التودۃ فی کل شیء
خیر الا فی عمل الاخرۃ۔
(مشکوۃ عن مصعب)

۴۲۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ
یا تامل کرنا ہر کام میں اچھا ہے سو
عمل آخرت کے یعنی سوائے ان اچھے
کاموں کے جو آخرت میں کام آئیں

۴۳۔ عن المقداد قال سمعت

۴۳۔ مقداد کہتے ہیں کہ میں نے

Marfat.com

رسول اللہ صلعم یقول ان السعید لمن جنب الفتن ان السعید لمن جنب الفتن ان السعید لمن جنب الفتن ولمن ابتلی فصبر (مشکوٰۃ عن المقداد)

رسول اکرم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خوش نصیب وہ شخص ہے جو فتنوں سے علیحدہ رہے خوش نصیب وہ شخص ہے جو فتنوں سے بچے خوش نصیب وہ بھی ہے جو فتنوں سے علیحدہ ہے اور کیا اچھا ہے وہ شخص جو فتنوں میں مبتلا ہوا اور صبر کیا۔

۴۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل امر ذی بال لا یبدأ فیہ بالحمد للہ فھو اقطع (عن مشکوٰۃ ابو ہریرۃ)

۴۴۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مہتم بالشان کام جو الحمد للہ سے شروع نہ کیا جاوے برکت سے خالی ہوتا ہے۔

۴۵۔ نھی رسول اللہ صلعم ان یبال فی الماء الراکد۔

۴۵۔ رسول اکرم صلعم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۴۶۔ لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المخنثین من الرجال والمترجلات من النساء و قال اخرجوھم من بیوتکم۔ (مشکوٰۃ)

۴۶۔ رسول اکرم صلعم نے مخنثوں یعنی ہیجڑوں پر اور اُن عورتوں پر جو مردوں کی شکل بناتی ہیں لعنت کی ہے اور فرمایا کہ اُن کو اپنے گھروں میں سے نکال دو۔

Marfat.com

۴۷۔ الحزم سُوءُ الظَّنِّ۔
(کنز العمال عن علی رض)

۴۷۔ احتیاط بدظنی کا نام ہے۔

۴۸۔ من حسن ظنہ بالناس کثرت ندامتہ۔
(کنز از ابن عباس)

۴۸۔ جو شخص لوگوں کی طرف سے نیک گمان رکھتا ہو اُس کو ندامت زیادہ اُٹھانی پڑتی ہے۔

۴۹۔ الحزم ان تشاور ذا الرأی
(کنز عن خالد)

۴۹۔ احتیاط اس میں ہے کہ صاحب رائے سے مشورہ کیا جاوے۔

بَابُ الحسد

۵۰۔ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَ سْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا۔
(سورہ نساء رکوع پنجم آیت ۳۲)

۵۰۔ اور خدا نے جو تم میں سے ایک دوسرے پر برتری دے رکھی ہے کا کچھ ارمان نکرو۔ مردوں نے جیسے کمائی کی ہو اُن کا حصہ ہے اور عورتوں نے جیسے کمائی ہو ان کا حصہ اور وقت اللہ سے اس کے فضل طالب رہو۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز واقف ہے۔

۵۱۔ اَمْ یَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

۵۱۔ کیا وہ لوگوں پر حسد کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کو اپنے

Marfat.com

فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝

(سورۃ نساء رکوع ۸-آیت ۵۴)

کرم سے دے رکھا ہے۔ ہم نے ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت دی اور بڑی سلطنت عطا فرمائی ہے۔

۵۲- قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

(سورۃ الفلق)

۵۲- اے پیغمبر اپنی حفاظت کے لئے یوں دعا مانگا کرو کہ میں تمام مخلوقات کی شر سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں اور اندھیری رات کے شر سے جب اُس کا اندھیرا تمام چیزوں پر چھا جائے اور گنڈوں پر پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے حسد سے جبکہ وہ حسد کرے[1]۔

۵۳- ایاکم والحسد فان الحسد یاکل الحسنات کما یاکل النار الحطب۔ (ابی ہریرہ)

۵۳- تم حسد سے بچتے رہو اس لئے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا لیتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا لیتی ہے۔

۵۴- قیل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای الناس

۵۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ آدمیوں میں سب

---

[1] حسد ایسی بُری چیز ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے رسول کو اس سے پناہ مانگنے کے لئے ارشاد فرمایا ہے۔ حسد کے معنی ہیں یہ چاہنا کہ دوسرے کی فضیلت اس سے زائل ہو جائے جو بدون دوسروں کے زوال کے اپنے لئے خواہاں ہو وہ حسد نہیں بلکہ رشک ہے ۱۲

Marfat.com

تفضل قال کل مخموم القلب صدوق اللسان قالوا صدوق اللسان نعرفہ فما مخموم القلب قال ھو النقی التقی لا اثم علیہ و لا بغی ولا غل لا حسد۔
(مشکوٰۃ عن عبداللہ بن عمر)

سے بہتر کون ہے فرمایا کہ ہر مخموم القلب (یعنی صادق دل جس میں حسد نہو) اور صدوق اللسان یعنی زبان کا سچا لوگوں نے عرض کیا کہ صدوق اللسان کو جانتے ہیں مگر مخموم القلب سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا کہ صاف پرہیزگار جس پر گناہ نہو۔ اور بغاوت اور کھوٹ اور حسد اُس میں نہو۔

۵۵۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تدابروا وکونوا عباد اللہ اخوانا ولا یحل المسلم ان یھجر اخاہ فوق ثلاثۃ ایام لیس من اخلاق المومن التملق ولا الحسد الا فی طلب العلم۔
(کنز العمال عن معاذ)

۵۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم آپس میں بغض نہ رکھو اور نہ ایک دوسرے پر حسد کرو اور نہ دشمنی رکھو اور اے اللہ کے بندو بھائی بھائی بنجاؤ کسی مسلمان کو روا نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ کے لئے ملنا جلنا ترک کرے مسلمانوں کے اخلاق میں چاپلوسی نہیں ہے اور نہ حسد ہے۔ بجز تحصیل علم کے۔ یعنی اگر کسی کو علم حاصل کرتے ہوئے دیکھے اور رشک

کرے کہ میں اس بزرگی سے محروم ہوں تو وہ مذموم نہیں ہے۔

۵۶۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا حسد فی اثنین رجل اتاہ اللہ مالاً فسلط علی ھلکتہ فی الحق ورجل اتاہ اللہ الحکمۃ فھو یقضی بھا ویعلمھا۔

(مشکوۃ عن مسعود)

۵۶۔ رسول اکرم نے فرمایا دو امر پر رشک کرنا حسد میں داخل نہیں ہے ایک اس شخص پر کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو مال عطا کیا ہو اور وہ راہ حق میں اسکو خرچ کرے دوسرے اس شخص پر کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو علم و حکمت عطا کی ہو اور وہ حکمت کے مطابق حکم کرے۔ اور لوگوں کو اس کی تعلیم دے۔

باب حسن الخلق

۵۷۔ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○

(سورۂ حجر رکوع ششم ایت ۸۸)

۵۷۔ اے محمدؐ ہم نے جو کچھ کافروں کے گروہ کو دے رکھا ہے اُس پر نظر ہی نہ ڈالو اور نہ اُن پر رنج و افسوس کرو۔ اور مسلمانوں کے لئے اپنے بازو جھکا دو یعنی خاطر تواضع۔ مدارات اور اخلاق سے پیش آؤ۔

۵۸۔ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ

۵۸۔ اے پیغمبر لوگوں کو اپنے پروردگار

Marfat.com

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ ۖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ۝ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ۝

(سورۂ نحل رکوع ۱۶۔ آیت ۱۲۵ تا ۱۲۸)

کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت سے متوجہ کرو اور اُن سے خوبی کے ساتھ مناظرہ کرو۔ بیشک تمہارا رب اُس سے خوب واقف ہے جو اُس کی راہ سے بھٹک گیا اور نیز خوب جانتا ہے راہ پانیوالوں کو اور اگر تم اُن سے بدلہ لینا چاہو تو اسی قدر کا بدلہ لو جتنا انہوں نے تمہارے ساتھ کیا ہے۔ اور اگر تم صبر کرو تو صبر کرنے والے کے حق میں بہت بہتر ہے اور تم صبر کرو کہ تمہارا صبر کرنا اللہ ہی کے لئے ہے اور ان مخالفین کے حال پر رنج اور افسوس نکرو اور نہ ان کی تدابیر سے تنگ دل ہو۔ اللہ انہیں کے ساتھ ہے جو پرہیزگاری کرتے ہیں اور نیز ان کے ساتھ بھی جو احسان کرتے ہیں۔

۵۹۔ وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ

۵۹۔ اے پیغمبر میرے بندوں سے کہدو کہ وہی بات کہیں جو اچھی ہو اس لئے کہ شیطان ان میں وسوسے

لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ٥

(سورۂ بنی اسرائیل)

پیدا کر دیتا ہے بیشک شیطان علانیہ انسان کا دشمن ہے۔

۶۰۔ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ السَّیِّئَةَ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَصِفُوْنَ ٥

(سورۂ مومنون رکوع ششم آیت ۹۵)

۶۰۔ اے پیغمبر برائی کو بھلائی سے دفع کرو اور ہم خوب واقف ہیں جو کچھ مخالفین تمہارے صفات بیان کرتے ہیں۔

۶۱۔ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَّاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ٥

۶۱۔ اور اہل کتاب سے مناظرہ نہ کرو مگر خوبی کے ساتھ (یعنی خوش خوئی اور خوش خلقی سے) سوائے ان کے جنہوں نے ان میں ظلم کیا ہو اور کہو کہ ہم جو کتاب ہم پر نازل ہوئی ہے اور جو تم پر نازل ہوئی ہے اُن پر ایمان لائے ہیں اور ہمارا تمہارا ایک ہی خدا ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

۶۲۔ وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّیِّئَةُ ط اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ٥ وَمَا یُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَمَا یُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ٥ وَاِمَّا

۶۲۔ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتے اے پیغمبر برائی کا جواب بھلائی سے دو تاکہ ایسا شخص کہ تم میں اور اس میں عداوت ہے مثل دوست اور رشتہ مند کے ہو جائے۔ اس کی تلقین صرف انہیں لوگوں کو دی

Marfat.com

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

(سورۂ حم سجدہ رکوع پنجم آیت ۳۴-۳۵)

جاتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور یہ تلقین اُنہیں لوگوں کو دی جاتی ہے جن کے بڑے نصیب ہیں۔ اور اگر تمہیں کوئی شیطانی وسوسہ گذرے تو خدا سے پناہ مانگو (یعنی اعوذ باللہ کہو) کہ وہ بیشک سننے والا ہے واقف کار ہے۔

۶۳۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انما بعثت لاتمم حسن الاخلاق۔

(مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ)

۶۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں صرف اس لئے مبعوث ہوا ہوں کہ حسن اخلاق کو پورا کروں۔

۶۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکمل المومنین ایمانا احسنہم خلقا۔

(مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ)

۶۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں کامل الایمان وہ ہے جو ان سب میں خوش خلق ہو۔

ملہ اس حدیث پر مسلمانوں کو سب سے زیادہ غور کرنا چاہیئے جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبعوث ہونیکی علت تکمیل اخلاق کو فرمایا ہے تو تمام مسلمانوں کو اسکی طرف خاص توجہ رکھنی چاہیئے اور ہر شخص کو کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ اخلاق محمدی کا پورا نمونہ بنے تاکہ عملی طور پر اسلام کی خوبیاں ظاہر ہوں اور جس طرح قرن اول کے مسلمان خلق مجسم تھے اسی طرح وہ بھی اپنے زمانہ میں خلق و مروت کا نمونہ سمجھے جائیں اور اس کو خوب ذہن نشین کرنا چاہیئے کہ کامل مسلمان وہی ہے جو اخلاق میں کامل ہو۔

Marfat.com

۶۵- ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ بعثنی تمام مکارم الاخلاق وکمال محاسن الافعال

(جابر)

۶۵- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو عمدہ اخلاق کی تکمیل کرنے اور نیک افعال کے پورا کرنے کو بھیجا ہے۔

۶۶- ان الخلق السیئ یفسد العمل کما یفسد الخل العسل

(کنز العمال عن علی)

۶۶- بد خلقی اعمال کو ایسا ہی خراب کر دیتی ہے جیسی سرکہ شہد کو خراب کرتا ہے۔

۶۷- قال رسول اللہ صلعم الا انبئکم بخیارکم قالوا بلی قال خیارکم اطولکم اعمارا واحسنکم اخلاقا۔

(مشکوٰۃ عن ابی ھریرۃ)

۶۷- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ تم میں اچھے کون لوگ ہیں، لوگوں نے عرض کیا بیشک۔ آپ نے فرمایا تم میں سے اچھے وہ ہیں جو عمر میں زیادہ ہوں اور اخلاق میں سب سے بہتر ہوں۔

۶۸- عن عائشۃ رضی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان المومن لیدرک بحسن خلقہ درجۃ قائم اللیل وصائم النہار۔

(مشکوٰۃ عن عائشہ)

۶۸- حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے سنا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ مسلمان اپنے حسن اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل (جو راتوں کو نماز میں کھڑے رہیں) اور صائم النہار (جو دن میں روزہ رکھیں)

Marfat.com

کا درجہ حاصل کر لیتا ہے۔

۶۹۔ سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن البر والاثم قال البر حسن الخلق والاثم ما حاک فی نفسک وکرھت ان یطلع علیہ الناس۔	۶۹۔ رسول اکرمؐ سے بھلائی اور گناہ کی بابت دریافت کیا گیا فرمایا کہ بھلائی حسن خلق ہے اور برائی وہ ہے کہ دل میں کوئی ایسی بات گذرے کہ کسی کو اس کی خبر ہونا تم کو ناگوار ہو۔
۷۰۔ سمعت ابا القاسم صلی اللہ علیہ وسلم یقول خیارکم اسلاماً احاسنکم اخلاقاً۔	۷۰۔ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے کہ تم میں مسلمانیت میں وہ لوگ بہتر ہیں جو اخلاق میں سب سے بہتر ہوں۔
۷۱۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یکثر ان یدعو اللھم انی اسئلک الصحۃ والعفۃ والامانۃ وحسن الخلق والرضی بالقدر (ادب المفرد عن ابن عمر)	۷۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگتے تھے۔ کہ اے اللہ میں تجھ سے صحت اور عافیت اور پاکدامنی اور امانت وحسن خلق اور مقدر پر رضامند ہونے کا خواستگار ہوں۔
۷۲۔ عن ابن عباس۔ فی قولہ تعالی ادفع بالتی ھی احسن قال الصبر عند الغضب والعفو	۷۲۔ ابن عباس سے آیت ادفع بالتی ھی احسن کی تفسیر میں منقول ہے کہ غصہ کے وقت صبر کرنا اور برائی کے وقت

Marfat.com

عند الاساءة فاذا فعلوا عصمهم الله وخضع لهم عدوهم كانه ولي حميم قريب۔
(مشکوۃ)

معاف کرنا مراد ہے۔ اگر وہ ایسا کریں تو خدا تعالیٰ اُن کو شر سے محفوظ رکھے گا اور ان کے دشمن کو ایسا ان کے تابع کر دے گا کہ گویا وہ دوست اور قریب رشتہ دار ہے۔

۷۳۔ كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعجبه ان يدعى الرجل باحب اسمائه اليه واحب كناه۔ (ادب المفرد)

۷۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کو بہت پسند فرماتے تھے کہ آدمی کو اُس نام اور کنیت سے پکارا جاوے جو اُس کو نہایت مرغوب ہو۔

۷۴۔ ما من شئ في الميزان اثقل من حسن الخلق۔
(ادب المفرد عن ام الدرداء)

۷۴۔ کوئی چیز میزان اعمال میں حسن خلق سے زیادہ وزن دار نہ ہو گی۔

۷۵۔ قال رسول الله صلعم ان من احبكم الي احسنكم اخلاقاً
(مشکوۃ عن ابن عمر)

۷۵۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ تم سب میں مجھ کو اُس سے زیادہ محبت ہے جس کا خلق سب سے اچھا ہو۔

۷۶۔ لم يكن النبي صلى الله عليه وسلم فاحشا ولا متفحشا وكان يقول خياركم احسنكم اخلاقاً۔ (ادب المفرد عن ابن عمر)

۷۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فحش گو اور بیہودہ گو نہیں تھے اور یہ فرمایا کرتے تھے کہ تم میں بہتر وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق زیادہ اچھے ہیں۔

Marfat.com

بَابُ الحسنات

۷۷- مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ج وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ہ

(سورۃ النساء رکوع یازدہم آیت ۵)

۷۷- جو شخص نیک کام کی سفارش کرتا ہے اُس کے ثواب میں بھی اُس کا حصہ ہے (یعنی نیک کام کی سفارش کرنے اور ترغیب دینے سے بھی ثواب ملتا ہے) اور جو شخص بُرے کام کی سفارش کرے گا اس کے وبال میں بھی اس کا حصہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کی جزا دینے والا ہے۔

۷۸- مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ج وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ہ

(سورۃ انعام رکوع بستم آیت ۱۶)

۷۸- جو شخص بھلائی لائے گا (یعنی نیک کام کرے گا) اس کے لئے دس گنا ثواب ہے اور جو برائی لائے اس کو اس قدر سزا دیجاوے گی جتنی برائی اُس نے کی اور اس پر ظلم و زیادتی نہ کی جاوے گی۔

۷۹- لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ط وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ہ

(سورۃ یونس رکوع سوم آیت ۲۶)

۷۹- جن لوگوں نے بھلائی کی ہے اُن کے لئے بھلائی ہے اور کچھ زیادہ بھی اور اُن کے چہروں پر نہ گرد و غبار رہے گا نہ ذلت یہی لوگ جنتی ہیں کہ ہمیشہ رہیں گے۔

Marfat.com

۸۰۔ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَا اَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوْا خَيْرًا لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝

(سورہ النحل رکوع چہارم آیت ۳۰)

۸۰۔ جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی ان سے کہا گیا کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا۔ انہوں نے کہا بھلائی جن لوگوں نے اس دنیا میں بھلائی کی ان کے لئے بھلائی ہے اور دارِ آخرت بہتر ہے۔ اور کیا اچھا گھر ہے پرہیزگاروں کا۔

۸۱۔ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ وَاِنَّا لَهٗ كَاتِبُوْنَ ۝

سورۂ انبیاء رکوع ہفتم آیت ۹۴)

۸۱۔ پس جو شخص نیک کام کرے اور وہ مومن بھی ہو تو اس کی کوشش اکارت نہ ہوگی اور ہم اس کے اعمال لکھتے جاتے ہیں۔

۸۲۔ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ۝ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

(سورۂ نمل رکوع ہفتم آیت ۹۲ و ۹۳)

۸۲۔ جو شخص نیک عمل لاویگا اس کے لئے اُس سے بہتر جزا ہوگی۔ اور وہ اس روز خوف سے امن میں ہوں گے اور جو بُرائی لیکر آوے اس کو دوزخ میں اوندھا ڈالا جاویگا کہ کیا تم کو تمہارے اعمال کے سوا اور چیز کا بدلہ دیا جاوے۔

۸۳۔ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ

۸۳۔ جو بھلائی یعنی عمل نیک لیکر آوے گا اس کے لئے اُس سے بہتر بدلہ ہوگا اور جو بُرائی یعنی بُرے اعمال

Marfat.com

إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝
(سورۂ قصص رکوع نہم آیت ۸۵)

لے کر آوے گا تو جن لوگوں نے بُرے کام کئے اُن کو اسی کا بدلہ ملے گا جو وہ کرتے رہتے تھے۔

۸۴۔ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۚ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۚ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ
(سورۂ فاطر پارہ بست و دوم)

۸۴۔ جو شخص عزت کا طالب ہو تو پوری عزت خدا ہی کے لئے ہے، بھلی باتیں اُسی کی طرف جاتی ہیں اور اچھے کاموں کو اللہ تعالیٰ بلند اور نمایاں کرتا ہے اور جو لوگ مکاری سے بُری تدبیریں کرتے رہتے ہیں۔ اُن کے لئے بہت سخت عذاب ہیں۔

۸۵۔ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝ (سورۂ حم سجدہ رکوع ۵)

۸۵۔ اور کس کا قول اُس سے بہتر ہو سکتا ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بُلائے اور اچھے کام کرے اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اور بھلائی اور بُرائی برابر نہیں ہوتی۔ بُرائی کا بھلائی سے جواب دو تاکہ ایسا شخص جس میں اور تم میں عداوت ہو مثل قریب رشتہ مند کے ہو جاوے۔

۸۶۔ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

۸۶۔ اور اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں

Marfat.com

وَمَا فِی الْاَرْضِ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی ﴿نجم﴾

ہیں اور زمین میں ہیں تاکہ اُن لوگوں کو جو برائی کرتے ہیں ان کے اعمال کی سزا دے اور جو لوگ بھلائی کرتے ہیں ان کو جزائے خیر دے

۸۷- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من دعا الی ھدًی کان لہ من الاجر مثل اجور من تبعہ لا ینقص ذلک من اجورھم شیئًا و من دعا الی ضلالۃ کان علیہ من الاثم مثل آثام من تبعہ لا ینقص ذلک من آثامھم شیئًا۔

(مشکوٰۃ۔ ابی ہریرہ)

۸۷- فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص لوگوں کو ہدایت کی ترغیب دے اُس کو اتنا ہی ثواب ہوگا۔ جتنا اُن لوگوں کو ہو جو اس کی ترغیب سے ہدایت پائیں بدون اس کے کہ ان ہدایت پانے والوں کے ثواب میں کچھ کمی آئے۔ اور جو شخص ضلالت یعنی گمراہی کی ترغیب دے اس کو اسی قدر گناہ ہوگا جو اُن لوگوں کو ہوتا ہے جو اس کے کہنے سے گمراہ ہوتے ہیں۔ بلا اس کے کہ ان گمراہوں کے گناہوں میں سے کچھ بھی کمی ہو

۸۸- قال رسول اللہ صلعم لغدوۃ فی سبیل اللہ او روحۃ خیر من الدنیا و ما فیھا۔

(مشکوٰۃ۔ انس)

۸۸- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں ایک دفعہ صبح کو یا شام کو سفر کرنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

۸۹- عن النبی صلی اللہ علیہ

۸۹- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے

Marfat.com

وسلم قیل ای الاعمال خیر قال ایمان باللہ وجہاد فی سبیلہ۔ قیل فای الرقاب افضل قال اغلاھا ثمنا وانفسہا عند اھلہا قال افرأیت ان لم استطع بعض العمل قال فتعین صانعا او تصنع لاخرق قال افرأیت ان ضعفت قال تدع الناس من الشر فانہا صدقۃ تصدق بہا عن نفسک۔

(ادب المفرد)

دریافت کیا گیا کہ کونسا عمل اچھا ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ پر ایمان لانا اور اس کی راہ میں کوشش کرنا دریافت کیا کون سا غلام آزاد کرنا بہتر ہے فرمایا جو قیمت میں زیادہ ہو اور مالکوں کو مرغوب ہو اس نے پوچھا کہ اگر مجھکو ان میں سے کسی فعل کے کرنے کی قدرت نہ ہو۔ فرمایا کہ کسی کام کرنے والے کی مدد کرو یا کسی ایسے شخص کا کام کرو جو خود نہ کرسکتا ہو اس نے عرض کیا اگر میں اتنا کرنے سے بھی عاجز ہو جاؤں آپ نے فرمایا کہ لوگوں کے ساتھ برائی کرنا چھوڑ دو کہ یہ صدقہ ہے جس کو خود بنفس نفیس تم کو کرنا چاہئیے۔

۹۰۔ رجل اتی النبی صلعم فقال انی ابدع لی فاحملنی قال ماعندی فقال رجل یارسول اللہ انا ادلہ علی من یحملہ فقال رسول اللہ من دل علی خیر فلہ

۹۰۔ ایک شخص رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا کہ میرا مرکب ماندہ ہو گیا ہار گیا ہے مجھکو سواری کے لئے کچھ دیجئے آپ نے فرمایا کہ میرے پاس نہیں ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں ایسے شخص

Marfat.com

مثل اجر فاعلہ
مشکوٰۃ - ابی مسعود)

کو بتا دوں جو اس کو سوار کرا دے آپ نے
فرمایا جو شخص بھلائی کی ترغیب دے
اُس کو بھی مثل بھلائی کرنے والے کے
ثواب ملتا ہے۔

۹۱- ان رجلا قال یا رسول اللہ
ای الناس خیر قال من طال
عمرہ وحسن عملہ قال فای
الناس شر قال من طال عمرہ
وساء عملہ (مشکوٰۃ عن ابی بکرۃ)

۹۱- ایک شخص نے دریافت کیا
یا رسول اللہ کیسا آدمی اچھا ہوتا ہے۔
فرمایا جس کی عمر دراز ہو اور عمل اچھے ہوں
پھر دریافت کیا کہ بُرا کون ہے فرمایا جس
کی عمر زیادہ ہو اور اعمال بُرے ہوں۔

باب حقوق الاولاد

۹۲- قال رسول اللہ صلعم
من ولد لہ ولد فلیحسن اسمہ
وادبہ فاذا بلغ فلیزوجہ
فان بلغ ولم یزوجہ فاصاب
اثما فانما اثمہ علی ابیہ۔
(مشکوٰۃ عن ابن عباس)

۹۲- فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے جسکے اولاد پیدا ہو اس کو چاہیئے کہ اس
کا اچھا نام رکھے اور عمدہ تربیت کرے۔
جب وہ بالغ ہو جاوے تو اس کا نکاح
کر دے اس لیئے اگر وہ بالغ ہو جاوے
اور اس کا نکاح نہ کیا جاوے اور کوئی
گناہ اس سے سرزد ہو تو اس کا گناہ اس
کے باپ پر بھی ہوگا۔

Marfat.com

۹۳۔ قال رسول اللہ صلعم الغلام مرتھنٌ بعقیقتہ تذبح عنہ یوم السابع ویسمی و یحلق راسہ

(مشکوۃ عن الحسن)

۹۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لڑکا اپنے عقیقہ کے عوض میں رہن ہے کہ ساتویں روز عقیقہ کیا جاوے، اور اُس کا نام رکھا جاوے اور سر منڈایا جاوے۔

۹۴۔ ان رسول اللہ صلعم عق عن الحسن والحسین کبشا کبشا رواہ ابوداؤد وعند النسائی کبشین کبشین۔

(مشکوۃ عن ابن عباس)

۹۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن اور امام حسین کے عقیقہ میں ایک ایک مینڈھا ذبح فرمایا اور نسائی کی روایت میں ہے کہ دو دو مینڈھے ذبح کئے۔

۹۵۔ انما سماھما ابراراً لانھم بروا الآباء والابناء فکما ان لوالدیک علیک حقا کذلک لولدک علیک حقا۔

(ادب مفرد۔ عن ابن عمر)

۹۵۔ ابرار اس لئے کہا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنے آباد اجداد اور اولاد کے ساتھ بھلائی کی پس جیسا تمہارے ذمہ تمہارے ماں باپ کا حق ہے ایسا ہی تمہاری اولاد کا حق بھی تمہارے اوپر ہے۔

۹۶۔ قال رسول اللہ صلعم لان یودب الرجل ولدہ خیر لہ من ان یتصدق بصاع۔

۹۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی اولاد کو ادب سکھانا یعنی عقل و تہذیب کی تعلیم کرنا ایک صاع صدقہ دینے سے بہتر ہے۔

Marfat.com

۹۷- ان رسول اللہ صلعم قال ماتحل والد ولدہ من نحل افضل من ادب حسن۔

۹۷- رسول اکرم نے فرمایا کہ کوئی باپ اپنی اولاد کو محاسن آداب کی تعلیم سے بہتر کوئی چیز نہیں دے سکتا۔

۹۸- عن رسول اللہ صلعم قال فی التوراۃ مکتوب من بلغ ابنتہ اثنتی عشرۃ سنۃ ولم یزوجھا فاصابت اثما فاثم ذلک علیہ۔

۹۸- رسول اکرم سے مروی ہے کہ توریت میں لکھا ہوا ہے جس کی لڑکی بارہ برس کی ہو جائے اور وہ اس کا نکاح نہ کرے تو جو گناہ اس سے سرزد ہوگا اس کا وبال اس پر (یعنی اس کے والد پر) ہوگا۔

۹۹- مروا اولادکم بالصلوٰۃ وھم ابناء سبع سنین واضربوھم علیھا وھم ابناء عشر سنین (ابو داؤد)

۹۹- جب تمہاری اولاد سات برس کی ہو جائے تو اس کو نماز کی تاکید کرو اور جب دس برس کی ہو جائے تو نماز کے لئے تنبیہ و تادیب کرو۔

۱۰۰- قال السعد عادنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع من وجع اشفیت منہ علی الموت فقلت یا رسول اللہ بلغ من الوجع ماتری وانا ذو مال ولا

۱۰۰- سعد ابن ابی وقاص کہتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے زمانہ میں میں ایک درد کے سبب قریب المرگ ہو گیا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کو تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا بیماری سے ایسا حال ہو گیا ہے جیسا

Marfat.com

يرثني الا ابنة لي واحدة
افاتصدق بثلثي مالي قال لا
قال افاتصدق بشطره قال
لا قلت فالثلث قال والثلث
كثير انك ان تذر ورثتك
اغنياء خير من ان تذرهم
عالة يتكففون الناس ولست
تنفق نفقة تبتغي بها وجه
الله الا اجرت بها حتى اللقمة
تجعلها في امرأتك قلت
يارسول الله أخلّف بعد
اصحابي قال انك لن تخلف
فتعمل عملا تبتغي به وجه الله
الا ازددت به درجة ورفعة
ولعلك تخلف حتى ينفع بك
اقوام ويضر بك اخرون
اللهم امض لاصحابي هجرتهم
ولا تردهم على اعقابهم۔

آپ ملاحظہ فرماتے ہیں اور میں مالدار
آدمی ہوں۔ سوائے ایک بیٹی کے اور
کوئی میرا وارث نہیں ہے آپ اجازت
دیں تو میں اپنا دو ثلث مال صدقہ
کردوں آپ نے فرمایا کہ نہیں پھر میں
نے عرض کیا تو نصف صدقہ کردوں آپ نے فرمایا نہیں
پھر میں نے عرض کیا کہ ایک تہائی آپ نے فرمایا کہ ایک تہائی بھی
بہت ہے تمہارا اپنے وارثوں کو غنی یعنی مالدار چھوڑنا
مفلس چھوڑنے سے بہتر ہے کہ لوگوں
سے سوال کرتے پھریں تم کوئی ایسا خرچ نہیں
کرتے جس میں محض خوشنودی خدا ہی مدنظر ہو کہ
اسکا اجر تمکو نہ دیا جاتا ہو حتیٰ کہ جو لقمہ اپنی بیوی
کے منہ میں دیتے ہو اسکا بھی اجر دیا جاتا ہے میں نے
عرض کیا یا رسول اللہ میں اپنے احباب سے پیچھے رہ
جاؤنگا آپ نے فرمایا کہ تو ہرگز پیچھے نہیں رہیگا جب
کوئی کام کریگا اس میں محض خوشنودی الٰہی مدنظر ہو
تو تمہارا درجہ اور مرتبہ بلند کیا جاتا ہے اور شاید
تمہارے بعد کچھ رہے کہ اسکی وجہ سے بعض اقوام کو
فائدہ اور بعض کو نقصان ہو۔ اے اللہ میرے اصحاب
میں ہجرت کو جاری رکھ اور ان کو الٹے پیروں نہ پھرنے دے۔

بَابُ حقوقِ الجوار

۱۰۱- وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

(سورۂ نساء رکوع ۶- آیت ۳۶-۳۷)

۱۰۱- اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ کرو اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور رشتہ مند اور اجنبی ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں کے اور جو تمہاری ملکیت میں ہیں ان کے ساتھ احسان اور بھلائی کرتی رہو۔ کہ اللہ تعالیٰ فخر کرنیوالے متکبروں سے محبت نہیں رکھتا جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کی ترغیب دیتے ہیں اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے اُن کو دے رکھا ہے اسے چھپاتے ہیں اور ہم نے نافرمانی کرنیوالوں کیلئے ذلت دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۰۲- من سعادة المرء المسلم المسكن الواسع والجار الصالح والمركب الهنئ - (ادب المفرد)

۱۰۲- مسلمان آدمی کی خوش نصیبی ہے کہ اس کا مکان کشادہ اور ہمسایہ نیک اور سواری عمدہ ہو۔

۱۰۳۔ کان من دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللھم انی اعوذ بک من جار السوء فی دار الاقامۃ فان دار الدنیا یتحول۔

۱۰۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگا کرتے تھے کہ یا اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اور آخرت میں برے ہمسایہ سے اس لئے کہ دار دنیا گذرنیوالا ہے۔

۱۰۴۔ سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لیس المومن من یشبع وجارہ جائع۔

(مشکوٰۃ عن ابن زبیر)

۱۰۴۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے وہ شخص مومن نہیں جو خود سیر ہو کر کھائے اور اس کا ہمسایہ بھوکا رہے۔

۱۰۵۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یدخل الجنۃ من لا یامن جارہ بوائقہ۔

(مشکوٰۃ عن ابی ھریرہ)

۱۰۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص جنت میں نہیں داخل ہوگا جس کا ہمسایہ اس کی برائیوں سے امن میں نہ ہو۔

۱۰۶۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم مازال جبریل یوصینی بالجار حتی ظننت انہ سیورثہ

(ادب المفرد۔ عائشہ)

۱۰۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل مجھکو ہمیشہ پڑوسیوں کے بارہ میں وصیت کرتے رہتے تھے یہانتک کہ مجھکو خوف ہوا کہ ان کو وارث نہ کر دیا جا

۱۰۷۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من کان یومن باللہ والیوم الاخر فلیحسن الی جارہ

۱۰۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے ا

Marfat.com

ومن کان یومن باللہ والیوم الاخر فلیکرم ضیفہ ومن کان یومن باللہ والیوم الاخر فلیقل خیرا او لیصمت۔

(ادب المفرد عن ابی شریح)

لازم ہے کہ اپنے ہمسایہ کے ساتھ نیکی کرے اور جو شخص اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کو لازم ہے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اُسے لازم ہے کہ اچھی بات کہے۔ یا خاموش رہے۔

۱۰۸۔ (عن ابن عمر) انہ ذبحت لہ شاۃ فجعل یقول لغلامہ اہدیت الجارنا الیہودی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول مازال جبریل یوصینی بالجار حتی ظننت انہ سیورثہ

(ادب المفرد)

۱۰۸۔ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ان کے لئے ایک بکری ذبح کی گئی تو وہ اپنے غلام سے کہتے تھے کہ تو نے ہمارے یہودی پڑوسی کو بھی دیا ہے کہ میں نے رسول اللہ سے سنا ہے آپ فرماتے تھے کہ جبریل مجھ کو ہمسایہ کے بارہ میں ہمیشہ وصیت کرتے رہتے تھے یہاں تک کہ مجھ کو گمان ہوا کہ اسے وارث نہ ٹھہرا دیں۔

۱۰۹۔ (عن عائشہ) قالت قلت یارسول اللہ ان لی جارین فالی ایہما اہدی قال الی اقربہما منک بابا۔

(مشکوٰۃ عن عائشہ)

۱۰۹۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے عرض کیا کہ میرے دو ہمسایہ ہیں۔ اُن میں سے کس کو اول ہدیہ دوں آپ نے فرمایا جس کا دروازہ قریب ہو۔

Marfat.com

۱۱۰۔ عن الحسنؓ سئل عن الجار فقال اربعین داراً امامه و اربعین خلفه و اربعین عن یمینه و اربعین عن یساره۔

۱۱۰۔ امام حسن رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ہمسایہ کہاں تک شمار ہوتا ہے فرمایا کہ چالیس گھر آگے اور چالیس گھر پیچھے چالیس دائیں اور چالیس بائیں۔

۱۱۱۔ قال النبی صلعم یا باذر اذا طبخت مرقة فاکثر ماء المرقة و تعاهد جیرانك او اقسم فی جیرانك۔

۱۱۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوذر جب تم شوربہ پکایا کرو تو پانی زیادہ کرو اور اپنے پڑوسیوں کی خبر لیا کرو یا ان میں تقسیم کر دیا کرو۔

۱۱۲۔ قیل للنبی صلی اللہ علیه وسلم یا رسول اللہ ان فلانة تقوم اللیل و تصوم النهار و تصدق و تؤذی جیرانها فقال رسول اللہ صلعم لا خیر فیها هی من اهل النار قالوا و فلانة تصلی المکتوبة و تصوم رمضان و تصدق باثواب ولا تؤذی احداً فقال رسول اللہ صلعم هی من اهل الجنة۔

۱۱۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ فلانی عورت رات بھر نماز پڑھتی اور دن بھر روزہ رکھتی ہے اور نیک کام کرتی ہے اور صدقہ دیتی ہے اور اپنے ہمسایوں کو تکلیف دیتی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں کوئی خوبی نہیں وہ دوزخیوں میں سے ہے۔ اور لوگوں نے عرض کیا کہ فلانی عورت صرف نماز پڑھتی ہے اور رمضان شریف کے روزے رکھتی ہے اور کپڑے خدا کے واسطے دیتی ہے اور کسی کو ایذا نہیں دیتی رسول اللہ صلعم

Marfat.com

(ادب مفرد - عن ابی ہریرہ)　نے فرمایا کہ وہ اہل جنت میں سے ہے۔

باب حقوق المسلمین

۱۱۳۔ عن النبی صلعم قال اربع للمسلم علی المسلم یعوده اذا مرض ویشهده اذا مات ویجیبه اذا دعاه ویشمته اذا عطس۔

(ادب مفرد۔ ابن مسعود)

۱۱۳۔ نبی اکرم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کے چار حق ہیں جب وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے اور جب وہ مرجائے تو اس کی تجہیز و تکفین میں شریک ہو۔ اور جب وہ اسکو بلاوے یعنی مدد چاہے تو منظور کرے اور جب وہ چھینک لے تو یرحمک اللہ کہے۔

۱۱۴۔ امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بسبع ونهانا عن سبع امرنا بعیادة المریض واتباع الجنائز وتشمیت العاطس وابرار المقسم ونصر المظلوم وافشاء السلام واجابة الداعی ونهانا عن خواتیم الذهب

۱۱۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چیزوں کے کرنے کا ہم کو حکم دیا ہے اور سات کے کرنے سے منع فرمایا ہے ہم کو حکم کیا ہے مریض کی عیادت کرنے کا اور جنازہ کے ساتھ جانے کا اور چھینکنے والے کے لئے یرحمک اللہ کہنے کا اور قسم کو پورا کرنے کا اور مظلوم کی مدد کرنے کا اور سلام کو رواج دینے

Marfat.com

وعن آنية الفضة وعن المياثر والقسية والاستبرق والديباج والحرير۔

کا اور بیمار پرسی کا چھینکے جواب دینے کا اور ہم [کو منع] فرمایا ہے سونے کی انگوٹھی رکھنے سے چاندی کے برتنوں اور میاثر عہ اور قسی او[ر] اور دیبا اور حریر سے۔

۱۱۵- ان رسول الله صلعم قال حق المسلم على المسلم ست قيل ماهي يارسول الله قال اذا لقيته فسلم عليه واذا دعاك فاجبه واذا استنصحك فانصح له واذا عطس فحمد الله فشمته واذا مرض فعوده واذا مات فاتبعه

(ادب مفرد-ابوہریرہ)

۱۱۵- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم [نے] فرمایا کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں دریافت کیا گیا یا رسول [اللہ] وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا کہ جب اس [سے] ملو تو سلام کرو اور جب تمکو کسی حاجت [کے] لئے بلائے تو جواب دو اور جب تم سے نصیحت کا خواہشمند ہو تو نصیحت کر[و] جب وہ چھینکے اور الحمد للہ کہے تو یرحمک اللہ کہو اور جب بیمار ہو اس [کی] عیادت کرو اور جب وہ مرے اس کے جنازہ کے ساتھ جاؤ۔

۱۱۶- قال رسول الله صلعم والذي نفس محمد بيده لا يومن عبد حتى يحب لاخيه ما يحب

۱۱۶- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم [نے] فرمایا کہ قسم ہے اس کی جس کے ہا[تھ] میں محمد کی جان ہے کہ کوئی بندہ مسلما[ن]

عہ میاثر وہ ریشمی یا سرخ کپڑا جو زین پر ڈال کر سوار بیٹھے۔ قسی وہ جو کتان اور حریر سے مخلوط

نفسہ[1]
(مشکوۃ عن انس)

نہیں ہوتا جبتک اپنے بھائی مسلمان کے لئے وہی چیز پسند نکرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

۱۱۷- قال رسول اللہ صلعم لا یبیع الرجل علی اخیہ ولا یخطب علی خطبۃ اخیہ
(مشکوۃ عن ابن عمر)

۱۱۷- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کو لازم ہے کہ اپنے بھائی کے بیع پر بیع نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کی منگنی پر اپنی منگنی کرے۔

۱۱۸- قال النبی صلعم المسلم اخ المسلم لا یظلمہ ولا یحرمہ و لا یخذلہ بحسب المرء من الشر ان یحقر اخاہ[2]
(احیاء العلوم)

۱۱۸- نبی اکرم نے فرمایا کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ اس پر ظلم کرے اور نہ اس کو محروم کرے اور نہ رسوا کرے آدمی کو اتنی ہی برائی کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کی حقارت کرے۔

بَابُ حُقُوقِ الْوَالِدَیْنِ

۱۲۰- وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰہَ

۱۲۰- اور (وہ وقت یاد کرو) جبکہ ہم نے بنی اسرائیل (یعنی تمہارے بڑوں) سے پکا قول لیا کہ

[1] اس سے یہ مطلب ہے کہ تمام مسلمانوں کی بھلائی اور نفع وضرر کو مثل اپنی ذات خاص کے نفع ضرر کے خیال کرے اور ایسے امر سے کبھی رضامند نہ ہو جو مسلمانوں کو نقصان رساں ہو ۱۲۔

[2] یعنی کسی مسلمان کو نظر حقارت سے دیکھنا سب سے بڑی برائی ہے ۱۲

Marfat.com

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ
حُسْنًا ۝

(سورۂ بقرہ رکوع دہم۔ آیت ۸۳)

۱۲۱۔ وَقَضٰى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوْا إِلَّا
إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۭ إِمَّا
يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا
أَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا أُفٍّ وَّ
لَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا
كَرِيْمًا ۝ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ
الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ
ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝
رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۚ
إِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَإِنَّهٗ كَانَ
لِلْأَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ۝

(سورۂ بنی اسرائیل رکوع ۳۔ آیت ۲۳-۲۵)

خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور
کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور نیز رشتہ
اور یتیموں اور محتاجوں مسکینوں کے
اور لوگوں سے اچھی طرح نرمی سے با

۱۲۱۔ اور تمہارے پروردگار نے حکم
دیدیا ہے کہ (لوگو) اُس کے سوا کسی کی
نہ کرنا اور والدین کے ساتھ حسن سلوک
پیش آنا (اے مخاطب) اگر والدین میں
یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ
ان کے آگے ہوں بھی نہ کرنا اور نہ اُن کو جھ
اُن سے (کچھ) کہنا (سننا ہو تو) ادب کے
کہنا (سننا) اور محبت سے خاکساری
ان کے آگے جھکائے رکھنا اور (اُن کے حق
دعا کرتے رہنا کہ میرے پروردگار جس
انہوں نے مجھے چھوٹے سے کو پالا ہے
میرے حال پر رحم کرتے رہے ہیں) اسی
بھی اُن پر (اپنا) رحم کیجیو (لوگو) تمہارے
بات کو تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اگر
تم (حقیقت میں) سعادت مند ہو (اور تمہارے

Marfat.com

ماں باپ کے حق میں بھولے سے کوئی فروگذاشت بھی ہو گئی ہوگی) تو (وہ تم کو معاف کر دے گا، کیونکہ وہ توبہ کرنے والوں (کی خطاؤں کا) بخشنے والا ہے۔

۱۲۲- وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

(سورۂ عنکبوت۔ رکوع اول۔ آیت ۸)

۱۲۲- اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا، اور (یہ بھی سمجھا دیا کہ) اگر ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو کسی کو ہمارا شریک ٹھہرائے جس (کے شریک خدا ہونے) کی تیرے پاس کوئی معقول دلیل ہے ہی نہیں تو (اس بات میں) ان کا کہنا نہ ماننا، تم سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو (کچھ بھی) تم (لوگ دنیا میں) کرتے رہے (اُس وقت اُس کا بُرا بھلا) ہم تم کو بتا دیں گے۔

۱۲۳- وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝

۱۲۳- اور ایک وقت (وہ بھی تھا کہ) لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے وقت اس سے کہا کہ بیٹا (کسی کو) خدا کا شریک نہ ٹھہرانا۔ اس میں شک نہیں کہ شرک بڑے ہی ظلم کی بات ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے حق میں تاکید کی (کہ ہر حال میں ان کا ادب ملحوظ رکھے) کہ اُس کی ماں نے جھٹکے پر جھٹکے اٹھا کر اس کو

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ
بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا
تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِى الدُّنْيَا
مَعْرُوْفًا وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ
اَنَابَ اِلَىَّ ج ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ
فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝
(سورۂ لقمان - رکوع دوم - آیت ۱۰-۱۲)

پیٹ میں رکھا اور (پیٹ میں رکھنے کے
علاوہ کہیں) دو برس میں (جا کر) اُس
دودھ چھوٹتا ہے (اسی لحاظ سے ہم
انسان کو حکم دیا) کہ ہمارا (بھی) شکر
کرو اور اپنے والدین کا (بھی) آخر کار
ہماری ہی طرف (تم سب کو) لوٹ کر آنا
اور (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ
تجھ کو اس بات پر مجبور کریں کہ تو ہمارے ساتھ کسی کو شریک (خدائی) بنا لے جس کی
تیرے پاس کوئی دلیل ہی نہیں تو (اس میں) اُن کا کہا نہ ماننا (مگر) ہاں دنیا میں سعا
ان کی رفاقت کر، اور اُن لوگوں کے طریق پر چل جو (ہر ایک بات میں) ہماری طرف رجوع
ہوتے ہیں - - - - - - - - - - پھر (آخر کار تم سب
کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے تو (جیسے) جیسے عمل تم لوگ کرتے رہے (اس وقت) ہم
کا بُرا بھلا) تم کو بتا دیں گے۔

۱۲۴- وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ
بِوَالِدَيْهِ اِحْسَانًا ط حَمَلَتْهُ
اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ط
وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ
شَهْرًا ط حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ
وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ

۱۲۴- اور ہم نے انسان کو اپنے
باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی تا
کی ہے کہ مشکل سے اُس کی ماں نے
اُس کو پیٹ میں رکھا، اور مشکل ہی
اُس کو جنا اور اُس کا پیٹ میں
اور اُس کے دودھ کا چھوٹنا

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ
نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ
وَعَلٰى وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ
صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ
لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ
تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ
الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ
نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا
عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ
عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ فِیْٓ
اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ
الصِّدْقِ الَّذِیْ كَانُوْا
یُوْعَدُوْنَ ۝ وَالَّذِیْ
قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ
لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِیْٓ اَنْ
اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ
الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ ۚ
وَهُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ
وَیْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ

کم کہیں، تیس مہینے (میں جاکر تمام
ہوتا) ہے یہاں تک کہ جب (آدمی)
اپنی پوری قوت کو پہنچتا ہے یعنی چالیس
برس (کی عمر) کو پہونچتا ہے تو (خدا سے)
دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھکو
اس بات کی توفیق دے کہ تونے جو مجھ
پر اور میرے ماں باپ پر احسانات کئے
ہیں تیرے اُن احسانات کا شکر ادا کرتا
رہوں - اور اس (بات) کی توفیق دے
کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی
ہو، اور میری اولاد میں نیکبختی پیدا کر (کہ)
میرے لئے (موجب راحت ہو) میں (اپنی
تمام حاجتوں میں) تیری طرف رجوع
لاتا ہوں، اور میں تیرے فرمانبردار
بندوں میں ہوں۔ یہی لوگ ہیں کہ (اور)
جنتیوں کے (شمول) میں ہم ان کے نیک
عملوں کو قبول فرمائیں گے اور اُن کی
خطاؤں سے درگذر کریں گے، وعدہ سچا جو
(دنیا میں) اُن سے کیا جاتا تھا (یہ اس

Marfat.com

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَا اِلَّا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝

(سورۂ احقاف۔ رکوع دوم آیت ۱۵-۲۰)

آیت کی تعمیل ہے) اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر اُف ہے کیا تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ (مرے پیچھے) میں (دوبارہ زندہ کر کے قبر سے) نکالا جاؤں گا۔ حالانکہ مجھ سے پہلے (کتنی) اُمتیں گذر گئیں (اور کسی کو مر کر جیتے نہ دیکھا) اور (ماں باپ کا حال یہ ہے کہ) خدا کی دُہائی دیتے ہیں (اور بیٹے سے کہتے ہیں) کہ تیرے جائے ناس ایمان لا بیشک اللہ کا وعدہ (قیامت) برحق ہے تو (یہ انکی جواب دیتا ہے کہ یہ تو نرے اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ جنات کی اور آدمیوں کی دوسری اُمتیں جو ان سے پہلے ہو گذری ہیں اِن (کے شمول) میں یہ بھی وعدۂ عذاب کے مستحق ٹھہرے۔ وہ لوگ (اپنی بدکرداریوں کی وجہ سے) برباد ہونے والے ہی تھے سو ہوئے۔

۱۲۵۔ سالت النبي صلى الله عليه وسلم اي الاعمال احب الى الله عزوجل قال الصلوة على وقتها قلت ثم

۱۲۵۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا یا رسول اللہ خدا تعالیٰ کے نزدیک کون سے اعمال محبوب تر ہیں فرمایا کہ وقت پر نماز ادا کرنا میں نے عرض کیا پھر اسکے بعد

اِيٌّ قال ثم بِرُّ الوالدين	کونسا فرمایا کہ ماں باپ کیساتھ بھلائی کرنا
قلتُ ثم ای قال ثم	میں نے پھر عرض کیا اس کے بعد کونسا
الجهاد فی سبیل الله۔	فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔
۱۲۶۔ عن عبد الله بن عمرؓ	۱۲۶۔ خدا کی رضامندی باپ کی
رضی الرّبّ فی رضی	رضامندی کیساتھ وابستہ ہے اور خدا
الوالد و سخط الرب	تعالیٰ کا غصہ باپ کے غصہ کیساتھ ہے یعنی
فی سخط الوالد۔	ماں باپ راضی ہوتے ہیں تو خدا تعالیٰ بھی
(مشکوٰۃ۔ عن عبد اللہ بن عمرؓ)	راضی ہوتا ہے سوال میں ناراض ہوتے
	ہیں تو خدا بھی ناراض ہوتا ہے۔
۱۲۷۔ قیل یا رسول الله	۱۲۷۔ دریافت کیا گیا کہ یا رسول اللہ
من اَبَرُّ قال اُمّكَ	میں کس کے ساتھ بھلائی کروں آپ نے
قال ثم من، قال اُمّكَ	فرمایا کہ اپنی ماں کیساتھ اس نے عرض کیا کہ
قال ثم من قال اَمّكَ	پھر کس کے ساتھ آپ نے فرمایا کہ ماں کے
قال ثم من قال اباكَ	ساتھ اس نے کہا پھر کس کے ساتھ آپ نے فرمایا

ماں کے ساتھ اس نے کہا پھر کس کے ساتھ تو آپ نے فرمایا باپ کے ساتھ۔

۱۲۸۔ قال رسول الله صلی	۱۲۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
الله علیه وسلم الا انبئكم	نے تین دفعہ فرمایا۔ کہ کیا میں تم کو سب
باكبر الكبائر ثلثا قالوا	سے بڑے تین گناہوں کو نہ بتادوں لوگوں
بلی یا رسول الله۔ قال	نے عرض کیا بیشک فرمایا کہ دوسرے

Marfat.com

الاشراك بالله وعقوق الوالدين وجلس وكان متكئًا الا وقول الزور مازال يكررها حتى قلت ليته سكت۔

(ادب مفرد عن عبدالرحمٰن بن ابی بکر)

۱۲۹۔ (عن ابی الدرداء رضی) قال اوصانی رسول الله صلی الله علیه وسلم بتسع۔ لا تشرك بالله و ان قطعت او حرقت و لا تتركن الصلوٰة المكتوبة متعمدًا ومن تركها متعمدًا برئت منه الذمة ولا تشربن الخمر فانها مفتاح كل شر واطع والديك وان امراك ان تخرج من

کو اللہ کا شریک کرنا، اور والدین کی نافرما[نی]
کرنی اور تکیہ لگائے ہوئے تھے اٹھ کر بیٹھ [گئے]
کہ خبردار ہو مکر کی بات نکرنا۔ مکر کی بات
نکرنا۔ یہی فرماتے رہے یہانتک کہ ہم نے
اپنے دل میں کہا کاش آپ خاموشی اختیا[ر]
فرمائیں (اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مکاری
اِن سے زیادہ بری ہے۔)

۱۲۹۔ ابودرداء رضی کہتے ہیں کہ رسو[ل]
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ۹ باتوں کی مجھ [کو]
وصیت کی ہے۔ اللہ کے ساتھ دوسرے
شریک نکرو اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کردیے جا[ؤ]
یا جلائے جاؤ اور نماز فرض کو دانستہ تر[ک]
نکرنا جو جان بوجھ کر نماز ترک کرتا ہے اس [سے]
اللہ تعالی کی ذمہ داری اُٹھ جاتی ہے
اور ہرگز شراب نہ پینا کہ یہ ہر برائی کی کنجی
ہے اور اپنے والدین کی اطاعت کرنا
اگر وہ یہ حکم دیں کہ اپنے تمام دنیوی سا[ز و]
سامان کو چھوڑ دو تو اس کی بھی تعمیل [کرو]
اور اہل حکومت سے نہ جھگڑو اگرچہ [...]

دنیاک فاخرج لهما ولا تنازعن ولاة الامر و ان رایت انک احق ولا تفر من الزحف وان هلکت و فر اصحابک و انفق من طولک علی اهلک ولا ترفع عصاک عن اهلک و اخفهم فی الله عز وجل۔

معلوم ہو کہ تم ہی حق پر ہو، اور لڑائی میں فرار اختیار نہ کرو اگرچہ تمہارے اکثر ساتھی ہلاک ہو جائیں، اور اپنی کمائی میں سے اپنے اہل و عیال پر خرچ کرو، اور اپنے اہل و عیال سے اپنا رعب مت اٹھاؤ اور ان کو اللہ کا خوف دلاتے رہو۔

۱۳۰۔ جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال جئت ابایعک علی الهجرة و ترکت ابوی یبکیان قال ارجع الیهما و اضحکهما کما ابکیتهما۔

(ادب مفرد۔ عن عبداللہ بن عمرؓ)

۱۳۰۔ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کیا کہ میں اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ ہجرت پر آپ سے بیعت کروں اور میں اپنے والدین کو روتے ہوئے چھوڑ آیا ہوں آپ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے والدین کے پاس واپس جاؤ اور جس طرح ان کو رلایا ہے، اسی طرح ان کو خوش کرو یعنی بدون ان کی اجازت کے ہجرت مت اختیار کرو۔

۱۳۱۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من یرو الداه طوبی

۱۳۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے والدین کے ساتھ

Marfat.com

لہ زاد اللہ عزوجل فی
عمرہ۔ (عن سہل رض)

بھلائی کرے اس کے لئے خوبی ہے اور
خدا تعالی اس کی عمر میں برکت دے

۱۳۲۔ قال النبی صلی اللہ
علیہ وسلم من الکبائر
ان یشتم الرجل والدیہ
قالوا کیف یشتم قال
یشتم الرجل فیشتم اباہ
وامہ۔
(عن ابن عمر)

۱۳۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا کہ اپنے ماں باپ کو گالیاں دینا
بڑے گناہوں میں سے ہے لوگوں نے عرض
کہ اپنے والدین کو کیسے کوئی گالی دے سکتا
ہے آپ نے فرمایا اس طرح کہ وہ دوسرے کے والد
کو گالیاں دیتا ہے اور وہ اسکے ماں باپ کو
گالیاں دیتا ہے (تو گویا اس نے خود
اپنے ماں باپ کو گالی دی)

۱۳۳۔ قال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم ثلاث دعوات مستجابات
لہن لاشک فیہن دعوۃ
المظلوم ودعوۃ المسافر
ودعوۃ الوالدین لولدہ

۱۳۳۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ تین
آدمیوں کی دعا کے قبول ہونے میں کسی قسم
کا شک نہیں ایک مظلوم کی دعا ظالم کے
حق میں دوسری مسافر کی تیسرے والدین
کی جو اولاد کے حق میں ہو۔

۱۳۴۔ ان اباہریرۃ رض ابصر
رجلین فقال لاحدہما ما
ہذا منک فقال ابی فقال
لا تسمہ باسمہ ولا تمش

۱۳۴۔ ابوہریرہ رض نے دو آدمیوں
کو دیکھا اور ایک سے دریافت کیا
یہ تمہارا کیا ہوتا ہے اُسنے کہا کہ میرے
والد ہیں۔ ابوہریرہ رض نے فرمایا نام

Marfat.com

امامه ولا تجلس قبله (ادب مفرد)

نام لیکر آواز نہ دو اور نہ اُن سے آگے چلو اور نہ اُن سے پہلے بیٹھو یعنی تعظیم و تکریم سے اُن کے ساتھ پیش آؤ۔

۱۳۵- حدثنا اسيد انه سمع ابيه يحدث القوم قال كنا عند النبى صلى الله عليه وسلم فقال رجل يا رسول الله هل بقى من برا بوى شئ بعد موتهما ابرّهما قال نعم خصال اربع الدعاء لهما والاستغفار لهما وانفاذ عهدهما واكرام صديقهما وصلة الرحم التى لا رحم لك الا من قبلهما۔

۱۳۵- اُسید رض کہتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے سُنا ہے وہ لوگوں سے حدیثیں بیان کرتے تھے کہ ہم نبی اکرم صلعم کے پاس حاضر تھے کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ کوئی بھلائی ایسی بھی باقی ہے جو والدین کیساتھ ان کے مرنیکے بعد کی جاوے آپ نے فرمایا کہ ہاں چار قسم کی بھلائی ہوسکتی ہے۔ اول ان کیلئے دعاء استغفار کرنا۔ دوم اُن کے عہد کو پورا کرنا۔ سوم اُن کے احباب کی تعظیم وتکریم کرنا۔ چہارم صلۂ رحم کرنا کہ تمام ذوی الارحام انھیں کی طرف سے ہیں۔

۱۳۶- عن ابن عمر رض مرّ اعرابى فى سفر فكان ابو الاعرابى صديقا لعمر رضى الله عنه فقال الاعرابى الست ابن

۱۳۶- عبداللہ ابن عمر رض سے روایت ہے کہ ایک اعرابی سفر میں اُن سے ملا جس کا باپ حضرت عمر رض کا دوست تھا اعرابی نے پوچھا کہ آپ فلاں شخص کے فرزند

Marfat.com

فلان قال بلی فامر لہ ابن عمرؓ بحمار کان یستعقب ونزع عمامتہ عن رأسہ فاعطاہ فقال بعض من معہ اما یکفیہ درھمان فقال قال النبی صلعم احفظ وُدَّ ابیک لا تقطعہ فیطفئ اللہ نورک۔

ہیں؟ ابنِ عمرؓ نے کہا بیشک اور باربرداری کا گدھا اُس کو دیا اور عمامہ بھی اپنے سر سے اُتار کر اُسے عطا کیا اُن کے ہمراہیوں میں سے کسی نے کہا کہ اس کو دو درم دینے کافی نہیں تھے ابنِ عمر نے کہا کہ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ اپنے باپ کی محبت کو قائم رکھو قطع نہ کرو ورنہ اللہ تعالیٰ اپنا نور جدا کر لیگا۔

۱۳۷۔ عن ابن عمر عن رسول اللہ صلعم قال ان ابر البران یصل الرجل اھل وُدَّ ابیہ

(ادب المفرد)

۱۳۷۔ ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ سب سے بہتر بھلائی یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے احباب کے ساتھ بھلائی اور نیکی سے پیش آئے۔

۱۳۸۔ عن ابی موسیٰ۔ قال لعن رسول اللہ صلعم من فرق بین الوالد والولد وبین الاخ وبین اخیہ

(خیر المواعظ)

۱۳۸۔ ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر لعنت کی ہے جو باپ میں اور اس کی اولاد میں اور بھائیوں بھائیوں میں تفرقہ یا جدائی پیدا کر دے۔

۱۳۹۔ عن ابی ذرؓ۔ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۱۳۹۔ ابوذرؓ کہتے ہیں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے

یقول من فرق بین والدۃ و ولدھا فرق اللہ بینہ وبین احبتہ یوم القیمۃ۔
(عن ابی ذرؓ)

ہوئے سُنتا ہے کہ جو شخص ماں میں اور اس کی اولاد میں جدائی ڈالے گا خدا تعالیٰ قیامت کے روز اس میں اور اس کے احباب میں تفرقہ ڈالے گا۔

۱۴۰۔ عن سعد ابن ابی وقاص و ابی بکرۃؓ۔ قالا قال رسول اللہ صلعم من ادعی الی غیر ابیہ وھو یعلم فالجنۃ علیہ حرام (مشکوٰۃ)

۱۴۰۔ سعد بن ابی وقاص اور ابی بکرؓ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دیدہ و دانستہ اپنے باپ کے سوا دوسرے کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کرے جنت اُس پر حرام ہے۔

۱۴۱۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ترغبوا عن اباکم فمن رغب عن ابیہ فقد کفر (مشکوٰۃ عن ابی ہریرۃؓ)

۱۴۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے آباؤ اجداد سے بے پروائی نکرو جو شخص اپنے باپ سے بے پروائی اختیار کرتا ہے ناشکری کرتا ہے۔

۱۴۲۔ ان رجلا اتی النبی صلعم فقال ان لی مالاً وان والدی یحتاج الی مالی قال انت ومالک لوالدک ان اولادکم من اطیب کسبکم کلوا من کسب اولادکم۔

۱۴۲۔ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرے پاس مال ہے اور میرے باپ کو میرے مال کی ضرورت ہے رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تم اور تمہارا مال اپنے والدین کے لئے ہو بیشک

(مشکوٰۃ۔ عن عمرو بن شعیبؓ)

تمہاری اولاد تمہاری بہترین اور پاکیزہ کمائی میں سے ہیں۔ تم اپنی اولاد کی کمائی سے بے تکلف کھاؤ پیو۔

۱۴۳۔ ان امرأۃ قالت یا رسول اللہ ان ابنی ھذا کان بطنی لہ وعاء وثدیی لہ سقاء وحجری لہ حواء وان اباہ طلقنی واراد ان ینزعہ منی فقال رسول اللہ صلعم انت احق بہ ما لم تنکحی۔

(مشکوٰۃ۔ عن عمرو بن شعیبؓ)

۱۴۳۔ ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ میرا بیٹا ہے۔ کہ میرا شکم اس کا ٹھکانا تھا میرے پستان سے وہ سیراب ہوتا تھا اور میری گود اسکی قرارگاہ تھی۔ اب اس کے باپ نے مجھے طلاق دیدی ہے۔ اور اس کو مجھ سے چھین لینا چاہتا ہے۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تو اسکی زیادہ مستحق ہے جب تک کہ دوسرا نکاح نکرے۔

بَابُ الحلال والحرام

۱۴۴۔ یٰاَیُّھَا النَّاسُ کُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ اِنَّمَا یَاْمُرُکُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا

۱۴۴۔ لوگو زمین میں جو چیز حلال طیب قسم کی ہے اس میں سے (جو چاہو بے تامل) کھاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو۔ وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے وہ تمہیں بدی اور بیحیائی ہی (کے کام کرنے) کو کہیگا اور یہ چاہیگا کہ (اپنی طرف سے) بے

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ

سمجھے بوجھے خدا پر بہتان باندھو۔

(سورۂ بقرہ رکوع ۲۱۔ آیت ۱۶۸، ۱۶۹)

۱۴۵۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝

(سورۂ بقرہ رکوع ۲۱)

۱۴۵۔ اے مسلمانو! ہم نے جو تمکو رزق دے رکھا ہے (اُس کو بے تامل) کھاؤ اور اگر تم اللہ ہی کی بندگی کا دم بھرتے ہو تو اس کا شکر (بھی) کرتے رہو۔

۱۴۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝

(سورۂ مائدہ۔ رکوع ۱۲۔ آیت ۹۰)

۱۴۶۔ اے مسلمانو خدا نے جو ستھری چیزیں تمہارے لئے حلال کر دی ہیں ان کو (اپنے اوپر) حرام نہ کرو۔ اور حد سے (بھی) نہ بڑھو (کیونکہ) اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور خدا نے جو تم کو حلال ستھری روزی دی ہے اس کو (بے تامل) کھاؤ۔ اور جس خدا پر تمہارا ایمان ہے اس سے ڈرتے رہو۔

۱۴۷۔ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(سورۂ مائدہ۔ رکوع ۱۳۔ آیت ۱۰۳)

۱۴۷۔ (اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ گندی (یعنی حرام) اور ستھری (یعنی حلال چیز درجے میں) برابر نہیں ہو سکتی۔ اگرچہ گندی چیز کی بہتات تم کو بھلی (ہی کیوں نہ) لگے۔ تو اے عقلمندو! خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۱۴۸- وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي
الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۟

(سورۂ اعراف - رکوع اوّل - آیت ۱۰)

۱۴۸- اور (اے بنی آدم) ہم نے تم کو زمین
میں (رہنے اور اس میں تصرف کرنے کیلئے
جگہ دی- اور اُس میں تمہارے لئے زندگی
کے سامان مہیا کئے (سو) تم بہت ہی
شکر کرتے رہو-

۱۴۹- فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوْا
نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ
تَعْبُدُوْنَ ۝ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ
الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ
وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ
اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَلَا تَقُوْلُوْا
لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ
هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ
لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۝
اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى
اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝

(سورۂ نحل - رکوع ۱۵ - آیت ۱۱۴-۱۱۵)

۱۴۹- تو (مسلمانو) خدا نے جو تم کو حلال
طیّب روزی دی ہے اُس کو (بے تامل) کھا
اور اگر تم اللہ ہی کی فرمانبرداری کا دم بھر
ہو تو اس کی نعمت کا شکر (بھی) کرو- اُس نے
تو تم پر بس مُردار کو حرام کیا ہے اور خون کو
اور سور کے گوشت کو اور اُس (جانور) کو جسے
خدا کے سوا کسی اور کی تعظیم اور اس کے تقرب
کیلئے (حلال اور) نامزد کیا جائے' پھر جو شخص
(بھوک سے) بیقرار ہو کر (اور) نہ (تو حکم خدا سے
سرتابی کرنیوالا (ہو) اور نہ (حدِ ضرورت سے
تجاوز کرنے والا (اور مجبور ہو کر کوئی حرام چیز کھا
تو اللہ تعالٰی بخشنے والا مہربان ہے' اور جھوٹ
مُوٹ جو کچھ تمہاری زبان پر آیا (بے سوچے
سمجھے) نہ بک دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور

Marfat.com

حرام کر (اس بکواس سے) لگو خدا پر جھوٹ بہتان باندھنے، جو لوگ خدا پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کو (کبھی) فلاح ہوتی نہیں۔

۱۵۰۔ یَاَیُّھَا الرُّسُلُ کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ط (سورۂ مومنون۔ رکوع ۴)	۱۵۰۔ اے رسولو۔ پاک اور ستھری (یعنی حلال) چیزوں میں سے کھاؤ۔ اور اچھے اچھے کام کرو۔
۱۵۱۔ قال النبی صلعم طلب الحلال فریضۃ علی کل مسلم۔ (احیاء العلوم)	۱۵۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حلال روزی کا تلاش کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔
۱۵۲۔ من اکل الحلال اربعین یوماً نور اللہ قلبہ واجری ینابیع الحکمۃ من قلبہ علی لسانہ (احیاء العلوم)	۱۵۲۔ جو شخص چالیس روز حلال کی روزی کھائے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو منور کر دیتا ہے اور حکمت کے چشمے اس کے دل سے زبان کی طرف جاری ہو جاتے ہیں۔
۱۵۳۔ لا یدخل الجنۃ لحم نبت من السحت وکل لحم نبت من السحت فالنار اولی بہ (مشکوٰۃ۔ عن جابرؓ)	۱۵۳۔ جو گوشت مالِ حرام سے پیدا ہوا ہے وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ اور جو گوشت حرام کے مال (یعنی اس مال سے جو چوری رشوت دغا وغیرہ سے حاصل کیا گیا ہو) سے

[1] یعنی جس طرح نماز روزہ فرض ہے اسی طرح قوت لایموت اپنی کوشش اور محنت اور جائز ذریعوں سے پیدا کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اور طلب کے لفظ سے صاف ظاہر ہے کہ معاش کیلئے خود جدوجہد کرنا ضروری ہے۔ دوسرے پر بھروسہ کرنا نہیں چاہئے۔ ۱۲۔ مؤلف۔

Marfat.com

پیدا ہوا ہو اُس کے لئے آگ ہی بہتر ہے

۱۵۴- لا یبلغ المومن درجة المتقین حتی یدع مالا باس به مخافة مما باس به۔

۱۵۴- کوئی مسلمان متقیوں کے درجہ پر نہیں پہنچ سکتا جبتک برائی کے خوف سے مشتبہ چیز کو بھی نہ چھوڑ دے۔

۱۵۵- لا یدخل الجنة لحم[1] غذی بالحرام (مشکوٰۃ عن ابی بکر)

۱۵۵- وہ گوشت جنت میں داخل نہ ہوگا جس کو مالِ حرام سے غذا دی گئی ہو

۱۵۶- الحلال بیّن والحرام بیّن وبینهما امور مشتبهات لا یعلمها کثیر من الناس فمن اتقی الشبهات فقد استبرأ بعرضه ودینه و من وقع الشبهات وقع الحرام کالراعی حول الحمی یوشك ان یقع فیه۔

۱۵۶- حلال بھی ظاہر ہے اور حرام بھی ظاہر ہے اور ان کے درمیان میں مشتبہ چیزیں ہیں جنسے اکثر لوگ ناواقف ہیں جس نے مشتبہ چیزوں سے پرہیز کیا اُس نے اپنی عزت اور مذہب کو بری کر لیا اور جو مشتبہات میں پڑ گیا وہ قریب حرام کے پہونچ گیا اُس کی مثال خندق پر چرانے والے کی سی ہے جسکو ہر وقت اُس میں گر پڑنے کا خوف رہتا ہے۔

۱۵۷- لا تاکل الا طعام[2] تقی ولا یاکل طعامك الا تقی۔

۱۵۷- متقی کے سوا دوسرے کا کھانا نہ کھانا چاہیئے اور نہ تمہارا کھانا سوائے متقی کے دوسرا شخص کھ

۱؎ یعنی جو لوگ ناجائز طریقے سے روزی کماتے ہیں اور رشوت دغا فریب اور بدکاری کی کمائی سے رزق حاصل کرتے ہیں وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے ۱۲۔ ۲؎ یعنی جس کی نسبت گمان ہو کہ اس کی روزی حلال کی ہے اس کے ہاں کا کھانا اور جسکی نسبت مناہی سے بچنے کا گمان ہو اُسی کو کھلانا چاہیئے ۱۲۔

Marfat.com

بَابُ الحِلم

۱۵۸- وَسَارِعُوْآ اِلٰی مَغْفِرَۃٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَجَنَّۃٍ عَرْضُھَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ ۙ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَ الْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ○

سورۃ آل عمران۔ رکوع ۱۴)

۱۵۸- اور اپنے پروردگار کی مغفرت کی اور جنت کی طرف لپکو جس کا پھیلاؤ (اتنا بڑا ہے) جیسے زمین اور آسمان کا پھیلاؤ سبھی سجائی) اُن پرہیز گاروں کے لئے تیار ہے جو خوشحالی اور تنگدستی (دونوں حالتوں) میں (خدا کے نام پر) خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو روکتے ہیں اور لوگوں (کے قصوروں) سے درگذر کرتے ہیں۔ اور (لوگوں کے ساتھ) نیکی کرنے والوں کو اللہ دوست رکھتا ہے۔

۱۵۹- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لاشج بن قیس ان فیک لخصلتین یحبھما اللہ الحلم والاناءۃ (مشکوٰۃ عن ابی سعید)

۱۵۹- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشج بن قیس کو فرمایا کہ تجھ میں دو صفات ایسی ہیں جن کو اللہ تعالےٰ پسند کرتا ہے۔ بردباری۔ اور سوچ سمجھ کر کام کرنا۔

۱۶۰- قال رسول اللہ صلعم لا حلیم الا ذو عسرۃ ولا حکیم الا ذو تجربۃ۔

۱۶۰- حلیم وہی ہے جس پر سختی گذر چکی ہے (اور اس پر صبر کیا ہے) اور حکیم وہ ہے جو تجربہ رکھتا ہو۔

۱۶۱- ما اعز اللہ بجھل قط ولا اذل بحلم قط ولا نقصت صدقة من مال قط۔

(ایضاً عن ابی امامۃ)

۱۶۱- خدا تعالیٰ جہالت کے سبب سے کسی کو عزت نہیں دیتا- اور نہ حلم کی وجہ سے کسی کو ذلت دیتا ہے اور نہ صدقہ کبھی مال کو کم کرتا ہے۔

۱۶۲- الاناءة خیر الا فی العمل الصالح۔ (عن جابرؓ)

۱۶۲- سوائے نیک کاموں کے اور جملہ امور میں تامل کرنا بہتر ہے۔

۱۶۳- من کظم غیظہ وھو یقدر علی ان ینتصر دعاہ اللہ علی رؤس الخلائق حتی یخیرہ فی الحور العین ایتھن شاء ومن ترک ان یلبس صالح الثیاب وھو یقدر علیہ تواضعا للہ دعاہ اللہ علی رؤس الخلائق حتی یخیرہ فی حلل الایمان ایتھن شاء

(حک)

۱۶۳- جو شخص غصے کو ایسی حالت میں روکے جبکہ اس کو انتقام لینے کی قدرت حاصل ہو تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام مخلوق کے سامنے اس کو طلب فرمائیگا- اور اس کو یہ اجازت دے گا کہ حور عین میں سے جس کو وہ چاہے پسند کرلے اور جو شخص عمدہ لباس پہننے کی قدرت رکھتا ہو اور خالص للہ محض تواضع کے لئے ترک کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز تمام مخلوق کے سامنے اس کو طلب فرمائے گا اور یہ اجازت دیگا کہ حلہائے ایمان میں سے جو چاہے پسند کرلے۔

Marfat.com

۱۶۴- من کف غضبہ کف اللہ عنہ عذابہ ومن اعتذر الی ربہ قبل اللہ منہ عذرہ ومن خزن لسانہ ستر اللہ عورتہ۔ (...)

۱۶۴- جو شخص اپنے غصّے کو روکے گا خدا تعالیٰ اُس سے اپنے عذاب کو روکے گا اور جو اپنے رب کے سامنے عذر کریگا خدا تعالیٰ اُس کا عذر قبول کریگا اور جو شخص اپنی زبان روکے گا خدا تعالیٰ اس کی عیب پوشی کرے گا۔

بَابُ الحَیَاءِ

۱۶۵- قال النبی صلعم الحیاء من الایمان والایمان فی الجنۃ والبذاء من الجفاء والجفاء فی النار۔
(مشکوٰۃ عن ابی بکرۃ)

۱۶۵- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیا یعنی شرم ایمان کی علامت ہے۔ اور ایمان جنت کا ذریعہ ہے۔ اور بےحیائی گندگی ہے اور گندگی دوزخ کا موجب ہے۔

۱۶۶- قال رسول اللہ صلعم الحیاء لا یاتی الا بخیر وفی روایۃ الحیاء خیر کلہ۔

۱۶۶- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حیا سے صرف بھلائی ہی حاصل ہوتی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ حیا میں بالکل خیر ہی خیر ہے۔

(مشکوٰۃ عن عمران بن حصین)

Marfat.com

۱۶۷- قال النبی صلعم الایمان
بضع وستون او بضع وسبعون
شعبۃ افضلہا لا الٰہ الا اللّٰہ
وادناہا اماطۃ الاذی عن
الطریق والحیاء شعبۃ من
الایمان۔

۱۶۷- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
ہے کہ ایمان کی ساٹھ یا ستر سے کچھ
شاخیں ہیں اُن میں سب سے ا
ہے لا الٰہ الا اللہ سب سے
ہے راستے میں سے تکلیف کا ر
اور شرم بھی ایک شعبہ ہے ایمان

۱۶۸- قال رسول اللّٰہ صلعم ما کان
الفحش فی شیٔ الا شانہ و
ما کان الحیاء فی شیٔ الا زانہ
(مشکوٰۃ - عن انس رض)

۱۶۸- رسول اکرم صلی اللہ علیہ
فرمایا ہے کہ فحش جس چیز میں ہوتا
عیب لگاتا ہے اور حیا جس چیز میں
اُس کی زینت بڑھاتی ہے۔

۱۶۹- قال النبی صلعم ان مما
ادرک الناس من کلام النبوۃ
اذا لم تستحی فاصنع ما شئت
(مشکوٰۃ - عن ابی مسعود)

۱۶۹- نبی اکرم صلعم نے فرمایا
نبوت میں سے جو کچھ لوگوں نے ا
کیا وہ یہ ہے کہ جب تم میں حیا نہ
جو چاہے سو کرو۔

۱۷۰- عن اشج قال النبی صلی
اللّٰہ علیہ وسلم ان فیک لخلقین
یحبہما اللّٰہ قلت وما ہما یا
رسول اللّٰہ قال الحلم والحیاء
قلت قدیما کان او حدیثا

۱۷۰- اشج کہتے ہیں کہ نبی اکرم
مجھ سے فرمایا کہ تم میں دو خصلتیں
اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے میں
کہا یا رسول اللہ وہ دونوں کونسی
ہیں- آپ نے فرمایا کہ حلم اور حیا

Marfat.com

قالَ قد بہا گ قلت الحمد للہ الذی جبلنی علی خُلقین احبہما اللہ۔

(ادب مفرد۔ عن الشج)

عرض کیا کہ یہ عادتیں پہلے سے مجھ میں تھیں یا اب پیدا ہو گئیں۔ آپ نے فرمایا قدیم سے، میں نے کہا خدا کا شکر ہے جس نے مجھ کو ایسے خصائل پر پیدا کیا جنھیں وہ پسند کرتا ہے۔

۱۷۱۔ کان رسول اللہ صلعم اشد حیاءً من العذراء فی خدرھا وکان اذا کرہ شیئًا عرفناہ فی جبہہ۔

(ادب المفرد)

۱۷۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کنواری لڑکی سے بھی (جو پردہ نشینی کی حالت میں ہو) زیادہ باحیا تھے اور جب وہ کسی امر کو ناپسند کرتے تھے تو ہم ان کے بشرے سے معلوم کر لیتے تھے۔

بَابُ الخَادِمُ

۱۷۲۔ عن انسؓ قال قدم رسول اللہ صلعم المدینۃ ولیس لہ خادم فاخذ ابو طلحۃ بیدی فانطلق الی حتی ادخلنی علی النبی صلعم فقال یا نبی اللہ ان انسا غلام کیس لبیب فلیخدمک قال فخدمتہ

۱۷۲۔ انسؓ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینۂ منورہ میں تشریف لائے تو ان کے پاس کوئی خادم نہیں تھا۔ ابو طلحہ نے میرا ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ صلعم کی خدمت میں پیش کیا اور کہا یا نبی اللہ انس ہوشیار لڑکا ہے آپ کی خدمت کرے گا۔ انسؓ کہتے ہیں کہ میں نے سفر حضر میں یوم تشریف آوری

Marfat.com

فی السفر والحضر مقدمۃ المدینۃ حتی توفی صلی اللہ علیہ وسلم ما قال لی لشیء صنعتہ لم صنعت ھذا او لا قال لی لشیء لم اصنعہ الا صنعت ھذا۔

مدینہ منورہ سے روزِ وفات تک رسول اللہ صلعم کی خدمت کی، اگر میں نے کوئی کا[م] کیا تو کبھی یہ نہیں فرمایا کہ کیوں کیا اور اگر [کو]ئی کام نہیں کیا تو یہ نہیں فرمایا کہ یہ کس [لئے] نہیں کیا۔

۱۷۳۔ قال النبی صلعم اذا ضرب احدکم خادمہ فلیجتنب الوجہ
(ادب مفرد عن ابی ہریرہ)

۱۷۳۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ جب [تم] میں سے کوئی شخص اپنے خادم کو تنبیہ کر[ے] تو چاہیئے کہ چہرے پر نہ مارے۔

۱۷۴۔ قال رسول اللہ صلعم من ضرب ضربا ظلما اقتص منہ یوم القیمۃ۔

۱۷۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ [وسلم] نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو ظلم سے مار[ے] قیامت کے دن اُس سے عوض لیا جاوے[گا]۔

۱۷۵۔ اعینوا العامل من عملہ فان عامل اللہ لا یخیب یعنی الخادم۔

۱۷۵۔ کام کرنے والے کی اُس [کے] کام میں مدد کرو اس لئے کہ اللہ کا کام [کرنے] والا (یعنی خادم) محروم نہیں ہوتا۔

۱۷۶۔ عن المقدام انہ سمع النبی صلعم یقول ما اطعمت نفسک فھو صدقۃ وما اطعمت ولدک وزوجتک

۱۷۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو [فرماتے] ہوئے مقدام نے سُنا ہے کہ جو کچھ تم خو[د کھاؤ] وہ صدقہ ہے۔ اور جو اپنے اہل و عیال [اور] خادم کو کھلاؤ وہ بھی صدقہ ہے۔

وخادمك فهو صدقة (ادب مفرد)

۱۷۷- اخبر الزبیر- انه سمع یسئل جابر عن خادم الرجل اذا کفاه المشقة والحر امر النبی صلعم ان یدعوه قال نعم فان کره احد کم ان یطعم معه فلیطعمه اکلة فی یده (ادب مفرد)

۱۷۷- زبیر بیان کرتے ہیں کہ جابر سے پوچھا گیا کہ جب خدمتگار محنت کر چکے اور گرمی برداشت کر چکے تو رسول اللہ نے حکم کیا ہے کہ اُس کو چھوڑ دو یعنی آرام دو جابرؓ نے کہا ہاں اگر تم کوئی خادم کے ساتھ کھانے کو بُرا سمجھو تو ایک لقمہ اُس کے ہاتھ میں دیدو۔

۱۷۸- عن ابی هریرة رض قال النبی صلعم اذا جاء احدکم خادمه بطعام فلیجلسه فان لم یقبل فلیناوله منه -

۱۷۸- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا خدمتگار کھانا لائے تو اُس کو بھی اپنے ساتھ کھانے کے لیے بٹھا لینا چاہیئے۔ اگر وہ اسے قبول نہ کرے تو اُس میں سے کچھ اسے دیدینا چاہیئے۔

۱۷۹- جاء رجل الی النبی صلعم فقال یا رسول الله کم نعفو عن الخادم فسکت ثم اعاد علیه الکلام فصمت فلما کانت الثالثة قال اعفوا عنه کل یوم سبعین مرة

۱۷۹- ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور دریافت کیا کہ یا رسول اللہ خادموں سے کہاں تک درگذر کرنا چاہیئے رسول اللہ صلعم خاموش ہو گئے اس نے پھر سوال کیا تب بھی ساکت رہے جب تیسری دفعہ اُس نے کہا آپ نے

(عبداللہ بن عمر۔ خیر المواعظ) فرمایا کہ ہر روز ستّر مرتبہ معاف کرنا چاہیئے

۱۸۰۔ قال ابو القاسم صلّی اللہ علیہ وسلم من قذف مملوکہ بریئا ممن قال لہ اقام اللہ علیہ الحد یوم القیمۃ الا ان یکون کما قال۔ (ترمذی عن ابی ہریرہؓ)

۱۸۰۔ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے غلام کو ایسے امر کی تہمت لگائے جو اُس میں نہیں ہے۔ قیامت کے روز خدا تعالیٰ اُس پر حد قائم کرے گا بجز اُس کے کہ وہ ایسا ہی ہو جیسا کہ کہا ہے۔

۱۸۱۔ رایت اباذرؓ و علیہ حلۃ وعلی غلامہ حلّۃ فسالنا عن ذلک فقال انی ساببت رجلا فشکانی النبی صلعم فقال لی النبی صلعم عیرتہ بامہ قلت نعم ثم قال ان اخوانکم خولکم جعلھم اللہ تحت ایدیکم فمن کان اخوہ تحت یدیہ فلیطعمہ مما یاکل ولیلبسہ بما یلبس ولا تکلفوھم ما یغلبھم فان کلفتموھم

۱۸۱۔ میں نے ابی ذرؓ کو دیکھا کہ خود بھی ریشمی چادر اوڑھے ہوئے تھے اور ان کا غلام بھی ریشمی چادر اوڑھے ہوئے تھا ہم نے سبب پوچھا تو کہا کہ میں نے ایک شخص سے گالم گلوچ کی۔ اُس نے رسول اللہ صلعم سے شکایت کی نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ کیا تم نے اُس کو ماں کا عیب لگایا۔ میں نے کہا بیشک۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارے خادم تمہارے بھائی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے ان کو تمہارے ماتحت کر دیا ہے پس جس کا بھائی اُس کے ماتحت ہو تو جو کھانا خود کھائے اُس میں سے اُسے کھلائے اور جو کپڑا خود پہنے وہی

ا یغلبھم فاعینو
ہم

(ادب مفرد)

اسے پہنائے۔ اور ایسی مشقت نہ لے جو اس کی طاقت سے زائد ہو اور اگر اسکی طاقت سے زائد کام ہے۔ تو اس میں ان کی مدد کرے۔

بَابُ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ

۱۸۱۔ یَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ قُلْ فِیْهِمَآ اِثْمٌ کَبِیْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ اِثْمُهُمَآ اَکْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۔

(سورۂ بقرہ رکوع ۲۷۔ آیت ۲۱۹)

۱۸۲۔ (اے پیغمبر لوگ) تم سے شراب اور جوئے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تو (ان لوگوں سے) کہدو کہ دونوں (چیزوں) میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے (کچھ) فائدے بھی ہیں مگر ان کے فائدے سے ان کا گناہ (اور نقصان) بڑھ کر ہے ۔

۱۸۲۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَکُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ

۱۸۳۔ اے مسلمانو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (ان میں کا ہر ایک کام) تو بس ناپاک شیطانی کام ہے تو اس سے بچے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ شیطان تو بس یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کی وجہ سے تمہارے آپس میں دشمنی اور بغض ڈلوادے اور تم کو یاد الٰہی سے اور نماز سے باز رکھے تو کیا شیطان

Marfat.com

وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

(سورۂ مائدہ رکوع ۱۲)

کے مکر پر اطلاع پا کے پیچھے اب بھی آؤ گے (یا نہیں) اور اللہ کا حکم ما رسول کا حکم مانو اور (نافرمانی سے رہو۔ اس پر بھی اگر تم (حکم خدا سے بیٹھو گے تو جانے رہو کہ ہمارے رس ذمہ تو (ہمارے حکموں کا) صاف پہنچا دینا ہے اور بس۔

۱۸۴- قال رسول اللہ صلعم کل مسکر خمر و کل مسکر حرام ومن شرب الخمر فی الدنیا فمات وھو یدمنھا ولم یتب لم یشربھا فی الاخرۃ۔

(خبر المواعظ عن ابن عمر)

۱۸۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ فرمایا کہ ہر نشہ لانے والی چیز خمر ہے ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے جو شخص میں شراب سے دائم الخمر ہونے کی میں بغیر توبہ کئے مر جائے تو قیامت اسے نہ پیئے گا۔

۱۸۵- عن جابر رض ان رسول اللہ صلعم قال ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام۔

۱۸۵- جابر رض سے روایت ہے اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو زیادہ پینے سے نشہ ہوتا ہو اس کا تھوڑا پینا بھی حرام ہے۔

۱۸۶- عن عائشۃ رض عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما

۱۸۶- حضرت عائشہ رض رسول اللہ صلعم سے بیان کرتی ہیں جو چیز

اسکر منہ الفرق فملاء الکف منہ حرام

فرق یعنی پاؤ بھر نشہ لائے اس کا چلو بھر بھی حرام ہے۔

۱۸۷- قال رسول اللہ صلعم لعن اللہ الخمر و شاربہا و ساقیہا و بایعہا و مبتاعہا و عاصرہا و معتصرہا و حاملہا والمحمولۃ الیہا۔
(خیر المواعظ عن ابن عمرؓ)

۱۸۷- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے شراب پر اور اس کے پینے والے اور پلانیوالے اور فروخت کرنیوالے اور خریدنیوالے اور نچوڑنے والے پر اور اس پر جس کے لئے نچوڑی جاوے اور اٹھا کے لیجانیوالے پر اور اس پر جس کے لئے اٹھا کرلے جائے۔

۱۸۸- ان طارق بن سویدؓ سال النبی صلعم عن الخمر فنہاہ فقال انما اصنعہا للدواء فقال انہ لیس بدواء لکنہ داء
(خیر المواعظ عن ابن عمرؓ)

۱۸۸- طارق بن سویدؓ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کی بابت دریافت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ممانعت فرمائی عرض کیا کہ میں صرف دوا کے لئے بناتا ہوں رسول اللہ نے فرمایا کہ وہ دوا نہیں ہے بلکہ داء یعنی بیماری ہے۔

۱۸۹- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل الجنۃ عاق ولا قمار ولا منان ولا مدمن خمر۔ (رواہ الدارمی)

۱۸۹- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا اور قمارباز اور احسان جتانے والا اور دائم الخمر جنت میں داخل نہ ہوگا۔

Marfat.com

۱۹۰- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ بعثنی رحمۃ للعلمین وھدی للعلمین وامرنی ربی عزوجل بمحق المعازف والمزامیر والاوثان وامر الجاھلیۃ وحلف ربی عزوجل بعزتی لا یشرب عبد من عبیدی جرعۃ من خمر الا سقیتہ من الصدید مثلھا ولا یترکھا من مخافتی الا سقیتہ من حیاض القدس۔

۱۹۰- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھکو اللہ تعالیٰ نے عالم پر رحم کرنے اور ہدایت کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ اور میرے رب نے مجھکو مزامیر اور باجوں اور بتوں اور جاہلیت کی رسموں کے مٹانے کیلئے حکم دیا ہے اور میرے رب نے اپنی عزت کی قسم کھائی ہے کہ میرا کوئی بندہ ایک جرعہ شراب کا پئیگا تو میں اُس کو اُسی قدر پیپ پلاؤں گا اور جو میرے خوف سے شراب کو ترک کرے گا۔ اُس کو حوض قدس سے سیراب کروں گا۔

۱۹۱- عن ابی موسی الاشعری ان النبی صلعم قال ثلثۃ لا یدخل الجنۃ مدمن الخمر وقاطع الرحم ومصدق بالسحر۔

۱۹۱- ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین شخص جنت میں داخل نہ ہوں گے، دائم الخمر جو ہمیشہ شراب پیتا ہو، تعلقات رحم کا قطع کرنیوالا اور جادو کا تصدیق کرنے والا۔

۱۹۲- قال رسو اللہ صلعم مدمن الخمر ان مات لقی اللہ

۱۹۲- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دائم الخمر ہو تو نیکی حالت میں

کھایں وثن۔

۱۹۳۔ عن معاذ قال اوصانی رسول اللہ صلعم بعشر کلمات قال صلعم لا تشرک باللہ شیئا وان قتلت او حرقت ولا تعقن والدیک وان امراک ان تخرج من اھلک ومالک ولا تترکن صلوۃ مکتوبۃ متعمدا فان من ترک صلوۃ مکتوبۃ فقد برئت منہ ذمۃ اللہ ولا تشربن الخمر فانہ رأس کل فاحشۃ وایاک والمعصیۃ فان بالمعصیۃ حل سخط اللہ وایاک والفرار من الزحف وان ھلک الناس واذا اصاب الناس موت وانت فیھم فاثبت وانفق علی عیالک من طولک ترفع

وفات پائے اللہ تعالیٰ اسی طرح ملے گا جیسے بت پرست ملتے ہیں۔

۱۹۳۔ معاذ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دس چیزوں کی وصیت کی۔ اللہ کا شریک کسی کو نہ کرو اگرچہ قتل کر دیئے جاؤ یا جلا دیئے جاؤ اور اپنے والدین کی نافرمانی نہ کرو اگرچہ وہ یہ کہیں کہ اپنے اہل و عیال اور مال و منال سے علیحدہ ہو جاؤ۔ اور نماز فرض کو ترک نہ کرو جو شخص عمداً فرض نماز کو ترک کرتا ہے خدا تعالیٰ کی ذمہ داری اُس سے اُٹھ جاتی ہے۔ اور شراب ہرگز نہ پیو کہ وہ ہر بیحیائی کی جڑ ہے اور گناہ سے بچتے رہو کہ گناہ سے اللہ تعالیٰ کا قہر نازل ہوتا ہے۔ اور جنگ سے مت بھاگو اگرچہ لوگ ہلاک ہو جائیں جب آدمیوں میں وبا آئے اور تم اُن میں ہو تو ثابت قدم رہو۔ اور اپنی کمائی سے اپنے اہل و عیال پر خرچ کرو۔ اور ان کو تنبیہ اور تادیب کرتے رہو۔ اور اللہ

عنہم عصاک ادبا واخفہم فی اللہ ۔

کا خوف اُن کو دلاتے رہو۔

بَابُ الدُّنیَا وَاَعمَالِہَا

۱۹۴۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۔

(سورۂ بقرہ رکوع سوم۔ آیت ۲۹)

۱۹۴۔ وہ (خداتعالیٰ) وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کی تمام چیزیں پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا تو سات آسمان ہموار بنائے اور وہ ہر چیز کی کنہ سے خبردار ہے۔

۱۹۵۔ وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۚ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ ۔

(سورۂ بقرہ رکوع ۲۵۔ آیت ۲۰۱ و ۲۰۲)

۱۹۵۔ اور لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی خیروبرکت دے اور آخرت میں بھی خیروبرکت دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کی محنت کا صلہ ہے اور اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

۱۹۶۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ

۱۹۶۔ لوگوں کی بناوٹ اس طرح کی واقع ہوئی ہے کہ اُن کو دنیا کی مرغوب چیزوں

الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ

(سورۂ آل عمران رکوع دوم - آیت ۱۳)

یعنی (مثلاً) بیبیوں اور بیٹوں اور سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں اور عمدہ عمدہ گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی کے ساتھ دلبستگی ہی بھلی معلوم ہوتی ہے (حالانکہ یہ تو) دنیا کے (چند روزہ) فائدے ہیں اور ہمیشہ کا اچھا ٹھکانا تو اسی اللہ کے ہاں ہے۔

۱۹۷ - قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

(سورۂ اعراف رکوع چہارم آیت ۳۲)

۱۹۷ - اے پیغمبر ان لوگوں سے پوچھو کہ اللہ نے جو زینت (کے ساز و سامان) اور کھانے (پینے) کی ستھری چیزیں اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں (انکو) کس نے حرام کیا ہے (یہ تو اُن کا کیا جواب دینگے تم ہی ان کو سمجھا دو کہ جو لوگ دنیا کی زندگی میں ایمان لائے ہیں قیامت کے دن (یہ نعمتیں) خاصکر انھیں کو دی جائیں گی اسی طرح ہم (اپنے) احکام اُن لوگوں کیلئے جو سمجھ رکھتے ہیں تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

۱۹۸ - وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ

۱۹۸ - اور اسی اللہ نے چارپایوں کو پیدا کیا جن (کی کھال اور اُن) میں تم لوگوں کو جڑاول ہے اور (اور بھی بہت طرح کے) فائدے ہیں اور انہیں سے بعض کو تم کھاتے

Marfat.com

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ
تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ
الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ ۙ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ
وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ
وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝
وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا
جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ
اَجْمَعِيْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ
مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ
فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝ يُنْۢبِتُ لَكُمْ
بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَ
النَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ
كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ
مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ

دیکھی ہو اور جب شام کو ان کو چرا کر
گھر واپس لاتے ہو اور جب صبح کو جنگل
چرانے لیجاتے ہو تو اُن کی وجہ سے تمہاری
رونق بھی ہے۔ اور جن شہروں تک تم
بے جانکاہی کے نہیں پہنچ سکتے چارپا
وہاں تک تمہارے بوجھ بھی اٹھا کر لے
ہیں کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار
بڑی شفقت رکھتا اور مہربان ہے۔ اور
اُسی نے گھوڑوں اور خچروں اور گدھوں کو پیدا
کیا تاکہ تم اُن سے سواری لو اور سواری کے
علاوہ یہ چیزیں موجب زینت بھی ہیں اور بہت
چیزیں پیدا کرتا ہے جنکو تم نہیں جانتے۔ دین
کے رستے دو قسم کے ہیں ایک سیدھا رستہ جو
اُدھر خدا تک پہونچتا ہے اور بعض ٹیڑھے بیڑھے
اور خدا چاہتا تو تم سبکو سیدھا ہی رستہ دکھا
وہی قادر مطلق ہے جسنے آسمان سے پانی برسایا جس
سے کچھ تمہارے پینے کا ہے اور کچھ ایسا ہی کہ درخت
پرورش پاتے ہیں جنمیں تم اپنے مویشیوں کو چراتے
ہو۔ اُسی پانی سے خدا تمہارے لیے کھیتی اور

Marfat.com

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝
وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي
الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝
وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ
الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ
لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِ
جُوْا مِنْهُ حِلْيَةً
تَلْبَسُوْنَهَا وَتَرَى
الْفُلْكَ مَوَاخِرَ
فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا
مِنْ فَضْلِهٖ وَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ
رَوَاسِيَ اَنْ
تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا
وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ۝ وَعَلٰمٰتٍ ؕ

کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے جو
لوگ سوچ سمجھ کو کام میں لاتے ہیں ان کے لئے اس میں قدرت
خدا کی ایک بڑی نشانی ہے، اور اسی نے رات اور دن
اور سورج اور چاند کو ایک اعتبار سے تمہارا تابع کر رکھا
ہے اور اسی طرح ستارے بھی اسی کے حکم سے تمہارے
تابع فرمان ہیں، جو لوگ عقل رکھتے ہیں ان کیلئے
ان چیزوں میں قدرت خدا کی بہتیری ہی نشانیاں
ہیں اور بہت سی چیزیں جو تمہارے فائدے کیلئے
ہیں زمین میں پیدا کر رکھی ہیں اور ان کی مختلف رنگتیں
ہیں ان میں بھی ان لوگوں کیلئے جو غور و فکر کو
کام میں لاتے ہیں قدرت خدا کی بڑی نشانی
موجود ہے، وہی قادر مطلق ہے جسنے اپنے اقتدار
سے دریا کو تمہارا مطیع کر دیا ہے تاکہ اس میں سے
تم مچھلیاں نکالکر ان کا تازہ تازہ گوشت
کھاؤ اور نیز اس میں زیور کی چیزیں یعنی جواہرات
نکالو جنکو تم لوگ پہنتے ہو، اور اے مخاطب تو
کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ پانی کو پھاڑتی ہوئی
دریا میں چلی جاتی ہیں، اور دریا کو اس لئے
بھی تمہارا مطیع کیا ہے تاکہ تم لوگ خدا کے فضل

Marfat.com

وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ۝ اَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(سورۂ نحل۔ رکوع اوّل و دوم آیت ۵ ۔ ۱۸)

یعنی تجارت کے فائدے تلاش کرو، تاکہ آخرکار ان سب منفعتوں پر نظر کر کے خدا کا شکر کرو۔ اور اُسی نے بھاری بوجھل پہاڑ زمین میں گاڑے تاکہ زمین تمہیں لیکر اور کسی طرف نہ جُھکنے پائے اور اُسی نے ندیاں اور رستے بنائے تاکہ تم اپنی منزلِ مقصود کو پہونچو، اور مسافروں کیلئے اور بھی بہت نشانیاں قرار دیں انکے ذریعہ سے رستہ کی شناخت کریں، اور لوگ ستاروں سے بھی راہ معلوم کرتے ہیں، تو کیا جو خدا اتنی مخلوقات پیدا کرے وہ اُن بتوں کی برابر ہو گیا جو کچھ بھی نہیں پیدا کر سکتے، پھر کیا تم لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے، اور اگر خدا کی نعمتوں کو گننا چاہو تو اتنی بہت ہیں کہ تم لوگ اُن کو پورا پورا گن سکو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے کہ تمہاری ناشکری پر بھی سزا نہیں دیتا، اور اپنی نعمتیں موقوف نہیں کرتا۔

۱۹۹۔ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

۱۹۹۔ پوچھ کہ بھلا آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ اُن کے پیدا کرنے والے کو اُسی خدا زبردست و دانا و بینا کی طرف منسوب کریں گے جس نے زمین کو تم لوگوں کیلئے فرش بنایا اور تمہارے چلنے کیلئے رستے نکالے ہیں تاکہ تم اپنی منزلِ مقصود کو پہونچو۔ اور وہی تو ہے جس نے ایک انداز کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا ہے پھر ہم ہی

بِقَدَرٍ ج فَاَنْشَرْ
نَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ج
كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ہ
وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ
كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ
مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ
مَا تَرْكَبُوْنَ ہ
لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ہ
ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ
رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ
عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ
الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا
وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ہ
وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ہ

(سورۂ زخرف رکوع اوّل آیت ۹ و ۱۳)

اُس پانی کے ذریعے سے مرے ہوئے
یعنی پڑتے پڑے ہوئے شہر کو جلا اٹھاتے
ہیں۔ اسی طرح تم لوگ بھی قیامت کے دن
قبروں سے نکالے جاؤ گے۔ اور وہی
ہے جس نے ہر قسم کی چیزیں پیدا کی ہیں
اور تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے
بنائے ہیں۔ جن پر تم سوار ہوتے ہو کر
تم ان کی پیٹھ پر اچھی طرح اطمینان
سے بیٹھ جاؤ۔ اور پھر اطمینان سے
ان پر بیٹھ جاؤ تو اپنے پروردگار کا احسان
یاد کرو، اور اُس کا شکر ادا کرو کہ پاک
ہے وہ ذات جس نے اِن چیزوں کو
ہمارے بس میں کر دیا ہے، اور ہم تو
ایسے طاقتور نہ تھے کہ ان کو اپنے قابو میں
کر لیتے اور بیشک ہمکو اپنے پروردگار کی
طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۲۰۰۔ قال رسول اللہ صلعم
من طلب الدنیا حلالاً
استعفافا عن المسئلۃ و

۲۰۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جو شخص گداگری سے بچنے اور اپنے
اہل و عیال کی پرورش کرنے اور ہمسایوں

Marfat.com

وسعيا على اهله وتعطفا على جاره لقى الله تعالىٰ يوم القيمة ووجهه مثل القمر ليلة البدر ومن طلب الدنيا حلالا مكاثرا مفاخرا مرائيا لقى الله تعالى وهو عليه غضبان۔

(مشکوٰۃ۔عن ابی ہریرۃ رضؓ)

پر رحم کرنے کے لئے حلال طریقے پر دنیا کو طلب کرے گا۔ قیامت کے دن ایسی حالت میں اللہ تعالیٰ سے ملیگا کہ اُس کا چہرہ مثل چودھویں رات کے چاند کے روشن ہوگا اور جو شخص حلال طریقے پر محض زیادتی مال اور فخر اور ریا کاری کے لئے دنیا کی طلب رکھیگا۔ وہ خدا تعالیٰ سے ایسی طرح ملے گا۔ کہ خدا تعالیٰ اس پر غصہ ہوگا۔

۲۰۱۔ قال النبى صلى الله عليه وسلم ان قامت الساعة وفى يد احدكم فسيلة فان استطاع ان لا تقوم حتى يغرسها فليغرسها۔

(ادب المفرد۔عن ہشام)

۲۰۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر قیامت برپا ہو جائے اور تم میں سے کسی کے ہاتھ میں ایک پودا ہو اور اُس کے نصب کرنے کی قدرت رکھتا ہو تو چاہئے کہ اس کو نصب کردے۔

۲۰۲۔ قال النبى صلعم ما من مسلم غرس غرسا فاكل منه انسان او دابة الا كان له به صدقة۔ (بخاری۔عن انس رضؓ)

۲۰۲۔ جو مسلمان ایسا پودہ لگاتا ہے جس سے کسی انسان یا چوپائے کی غذا ہو تو یہ اُس کے حق میں صدقہ کا حکم رکھتا ہے یعنی صدقہ دینے کے برابر اس کا بھی ثواب ہے

۲۰۳- عن الاسودؓ قال سالت عائشة رضـ ما كان يصنع النبي صلى الله عليه وسلم في اهله قال كان في مهنة اهله فاذا حضرت الصلوة خرج۔

۲۰۳- اسود رضـ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضـ سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلعم اپنے گھر میں کیا کام کرتے رہتے تھے۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ اپنے خانگی کاروبار میں رہتے تھے اور جب نماز کا وقت ہوتا تھا تو باہر تشریف لیجاتے تھے۔

۲۰۴- قیل للعائشة رضـ ماذا كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصنع في بيته قالت كان لبشرا من البشر يفلي ثوبه ويحلب شاته۔

(عن عمرؓ)

۲۰۴- حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ عائشہ صدیقہ رضـ سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلعم اپنے گھر میں کیا کیا کرتے تھے انہوں نے فرمایا کہ وہ انسانوں میں سے ایک انسان تھے اپنے کپڑے دھو لیتے تھے اور بکری کا دودھ نکال لیتے تھے۔

۲۰۵- قال رسول الله صلعم خصلتان من كانتا فيه كتبه الله شاكرا صابرا من نظر في دينه الى من هو فوقه فاقتدى به ونظر في دنياه الى من هو دونه فحمد الله على فضله الله عليه كتبه الله شاكرا صابرا ومن نظر في دينه

۲۰۵- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس آدمی میں دو خصلتیں ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کو صابر و شاکر لکھ لیتا ہے۔ اوّل وہ شخص جو دینی امور میں اپنے سے اعلیٰ کی طرف نظر کرے اور اس کی پیروی کرے اور دنیاوی امور میں اپنے سے کمتر کی طرف نظر کرے اور اللہ تعالیٰ نے اس پر جو کچھ فضل کیا ہے اس کا شکر ادا کرتا ہے اسکو اللہ تعالیٰ صابر اور شاکر لکھ لیتا ہے

Marfat.com

الی من ھو دونہ ونظر
فی دنیاہ الی من ھو
فوقہ فاسف علی
مافاتہ منہ لم
یکتبہ اللہ شاکراً ولا صابراً
(مشکوۃ عن عمرو بن شعیبؓ)

اور جو شخص دینی امور میں اپنے سے کم
پر نظر کرے اور دنیوی امور میں اپنے سے
اعلیٰ پر نظر کرے اور ان چیزوں پر افسو
کرے جو اُس کو میسر نہیں ہیں تو اللہ
اس کو صابر و شاکر نہیں لکھتا۔

بَابُ الدِّیَانَۃ

۲۰۶۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ
بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَکُوْنَ
تِجَارَۃً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْکُمْ
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَکُمْ ط اِنَّ اللّٰہَ
کَانَ بِکُمْ رَحِیْمًا ہ وَمَنْ
یَّفْعَلْ ذٰلِکَ عُدْوَانًا وَّ
ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِیْہِ
نَارًا ط وَکَانَ ذٰلِکَ
عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرًا ہ

۲۰۶۔ مسلمانو! ناحق (ناروا) ایک دوسر
کے مال خورد برد کیا کرو ہاں آپس کی
رضامندی سے خرید و فروخت ہو (اور
اس میں کچھ ہاتھ لگ جاوے تو وہ نار
نہیں) اور اپنے ہاتھوں اپنے پاؤں پر
کلہاڑی نہ مارو (تم سے یہ بات اس
کہی جاتی ہے کہ) اللہ تم تمہارے حال
مہربان ہے۔ اور جو زور و ظلم سے ایسا
کرے گا (یعنی پرایا مال کھا جائیگا) تو ہم
کو (قیامت کے دن دوزخ کی) آگ میں (ڈ

Marfat.com

(سورۂ نسا - رکوع پنجم ۵)

جھونک دینگے اور یہ اللہ تم کے نزدیک (ایک) آسان (سی بات) ہے۔

۲۰۷- قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ط وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ ط نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ج وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ج وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ط ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ط وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ج لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ج وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ

۲۰۷- اے (پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ (ادھر) آؤ میں تمکو وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کی ہیں۔ (وہ) یہ کہ کسی چیز کو خدا کا شریک مت ٹھہراؤ۔ اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہو۔ اور مفلسی کے ڈر سے اپنے بچوں کو قتل نکرو۔ کیونکہ ہم ہی تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی۔ اور بیحیائی کی باتیں جو ظاہر ہوں اور پوشیدہ ہوں اُن میں سے کسی کے پاس نہ پھٹکنا اور جان جس (کے مارنے) کو اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے۔ اس کو مار نہ ڈالنا مگر حق پر۔ یہ ہیں وہ باتیں جن کا حکم خدا نے تم کو دیا ہے' تاکہ دنیا میں رہنے کا طریقہ سمجھو۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طور پر کہ اس کے حق میں بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کی عمر کو پہنچے۔ اور انصاف کے ساتھ پوری پوری ناپ کرو اور (پوری پوری

وَكَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۚ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

(سورۃ انعام - رکوع ۱۹)

تول ہم کسی شخص پر اُس کی سمائی سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈا اور (گواہی دینی ہو یا فیصلہ کرنا پڑے بات کہو تو گو (فریق مقدمہ) اپنا قرابت ہی (کیوں نہ) ہو انصاف کا پاس کر

اور اللہ کے ساتھ جو عہد کر چکے ہو، اس کو پورا کرو - یہ ہیں وہ باتیں جن کا تم کو خدا حکم دیا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

۲۰۸ - وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۗ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

(سورۃ اعراف رکوع ۱۱ آیت ۸۵)

۲۰۸ - اور ہم ہی نے مدین والوں کی اُن کے بھائی شعیبؑ کو پیغمبر بنا کر بھیجا انہوں نے لوگوں کو جا کر سمجھایا، بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو کیونکہ کے سوا تمہارا کوئی اور معبود نہیں تمہا پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل واضح تو آ ہی چکی ہے، تو ناپ تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو اُن کی جو خریدتے ہیں کم نہ دیا کرو، اور زمین میں اُس کے انتظامات درست پیچھے فساد نہ کرو - اگر تم ایمان رکھتے ہو یہ طریق حسن معاملت جو ہیں تم کو تعلیم کرتا تمہارے حق میں بہتر ہے۔

Marfat.com

۲۰۹۔ وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ط قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ط وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْیَالَ وَالْمِیْزَانَ اِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ بِخَیْرٍ وَّاِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ مُّحِیْطٍ ہ وَ یٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْیَالَ وَ الْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ہ

(سورۂ ہود رکوع ۸۔ آیت ۸۴ و ۸۵)

۲۰۹۔ اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے ہم قوم بھائی شعیب کو پیغمبر بنا کر بھیجا انھوں نے ان سے کہا بھائیو خدا ہی کی عبادت کرو اُس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں، ناپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو، میں تم کو خوش حال دیکھتا ہوں تو تم کو ناپ اور تول میں کمی کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ اور اس پر بھی اس حرکت سے باز نہ آؤ گے۔ مجھکو تمہاری نسبت عذاب عام کے دن کا اندیشہ ہے جو تم سب کو آگھیرے گا۔ اور بھائیو ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو، اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور ملک میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔

۲۱۰۔ وَاَوْفُوا الْكَیْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ط ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ہ

(سورۂ بنی اسرائیل رکوع ۴ آیت ۳۵)

۲۱۰۔ اور ناپ کرو تو پیمانے کو پورا بھر دیا کرو اور تول کر دیا ہو تو ڈنڈی سیدھی رکھکر تولا کرو، معاملے کا یہ بہتر طریقہ اور اُس کا انجام بھی اچھا ہے۔

Marfat.com

۲۱۱- اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ۝ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۤءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ۝

(سورۂ شعرا رکوع دہم آیت ۱۸۲ و ۱۸۳)

۲۱۱- کوئی چیز لوگوں کو پیمانے سے ناپ کر دینا ہو تو پیمانہ کو بھر کر دیا کرو، اور لوگوں کو نقصان پہونچانے والے نہ بنو- اور تولا کرو تو ترازو کی ڈنڈی سیدھی رکھ کر تولا کرو- اور لوگوں کو اُن کی چیزیں خرید کر کمی سے نہ دیا کرو- - - - - - - - - - - - - - - - - اور ملک میں فساد نہ پھیلاتے پھرو- اور اُس خدا سے ڈرتے رہو جس نے تم کو اور اگلی خلقت کو پیدا کیا-

۲۱۲- وَالسَّمَاۤءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝

(سورۃ الرحمٰن- رکوع اول- آیۃ نمبر ۶-۸)

۲۱۲- اور اُسی نے آسمان کو اونچا کیا ہے، ترازو بنا دی ہے تاکہ تم لوگ تولنے میں حد اعتدال سے تجاوز نہ کرو- اور انصاف کے ساتھ سیدھی تول تولو اور کم نہ تولو-

۲۱۳- وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝ اَلَا يَظُنُّ

۲۱۳- کم دینے والوں کی بڑی ہی تباہی ہے کہ لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا پورا لیں اور جب اُن کو ناپ کر یا اُن کو تول کر دیں تو کم دیں، کیا اُن کو اس بات کا خیال نہیں کہ بڑے سخت دن یعنی قیامت کو یہ اٹھا

أُولَٰٓئِكَ أَنَّهُم مَّبۡعُوثُونَ ۝ لِيَوۡمٍ عَظِيمٍ ۝ يَوۡمَ يَقُومُ ٱلنَّاسُ لِرَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ۝
(سورۂ مطففین۔ آیۃ نمبر ۱-۳)

کھڑے کئے جائیں گے اور اُس دن لوگ پروردگار عالم کے روبرو اعمال کی جوابدہی کے لئے کھڑے ہوں گے۔

۲۱۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاصحاب الکیل والمیزان انکم قد ولیتم امرین ھلکت فیھما الامم السابقۃ قبلکم (مشکوٰۃ۔ عن ابن عباسؓ)

۲۱۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تولنے اور ناپنے والوں سے فرمایا کہ "تم ایسے دو امروں میں مبتلا ہو کہ جن کے سبب تم سے پہلی قومیں (بے ایمانی سے) ہلاک ہو چکی ہیں۔

۲۱۵۔ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من باع عیباً لم ینبہ لم یزل فی مقت اللہ اولم تزل الملئکۃ تلعنہ۔
(عن واثلۃ بن اسقع مشکوٰۃ)

۲۱۵۔ واثلہ بن اسقع کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ فرماتے تھے کہ جو عیب دار چیز فروخت کرے اور اُس کے عیب کو ظاہر نہ کرے وہ اللہ تعالیٰ کے غصے میں مبتلا رہتا ہے یا یہ کہ فرشتے اُس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

۲۱۶۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرّ علی صبرۃ

۲۱۶۔ جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اناج کے ڈھیر

Marfat.com

طعام فادخل یدہ فیھا فنالت اصابعہ بللاً فقال ما ھذا یا صاحب الطعام قال اصابتہ السماء یا رسول اللہ قال صلعم افلا جعلتہ فوق الطعام حتی یراہ الناس من غش فلیس منی (عن جابر)

پر گذرے، اُس میں ہاتھ دیا تو انگلیوں کو تری معلوم ہوئی گیہوں والے سے فرمایا کہ یہ کیا بات ہے اُس نے عرض کیا یا رسول اللہ اس پر کچھ بارش ہو گئی ہے رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اس کو اوپر کیوں نہیں رکھا تاکہ لوگ اُسے دیکھتے جو شخص دغابازی کرے۔ وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۱۷۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول ادّوا الخیاط والمخیط وایاکم والغلول فانہ عار علی اھلہ یوم القیمۃ (عن عبادہ بن صامت)

۲۱۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ کپڑے کی قیمت اور سینے والے کی اجرت ادا کردو، اور خیانت اور بے ایمانی سے پرہیز کرو کہ یہ قیامت کے دن خیانت کرنے والوں کے لئے عار کا باعث ہوگی۔

۲۱۸۔ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من یکتم غالاً فانہ مثلہ[1] (عن سمرۃ بن جندب رض)

۲۱۸۔ سمرہ بن جندب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جو شخص خائن کی پردہ پوشی کرے وہ بھی اُسی کی مثل ہے۔

---

[1] اس تمام باب پر نظر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو خرید و فروخت اور لین دین کے تمام معاملات میں سب کے ساتھ انصاف اور ایمانداری سے برتنا و کرنا اور ہر قسم کی دغا فریب اور چھل اور بے ایمانی سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ ۱۲

بَابُ الدَّيْن (قرض)

۲۱۹ - وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ
فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ
تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاتَّقُوْا
يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى
اللّٰهِ ؕ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ
نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ
اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ
وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ
وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ
كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ
وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ
وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ
مِنْهُ شَيْئًا ؕ فَاِنْ كَانَ

۲۱۹ - اگر کوئی تنگ دست تمہارا مقروض
ہو تو فراخ دستی تک کی مہلت دو
اور اگر سمجھو تو تمہارے حق میں یہ زیادہ
بہتر ہے کہ اس کو اصل قرضہ بھی بخش دو
اور اس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کی طرف
لوٹا کر لائے جاؤ گے، پھر ہر شخص کو اس
کے کئے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور
لوگوں پر ذرہ ظلم نہ ہوگا۔ مسلمانو جب تم
ایک میعاد مقررہ تک ادھار کا لین دین
کرو تو اس کو لکھ لیا کرو، اور اگر تم کو لکھنا
نہ آتا ہو تو تمہارے درمیان میں تمہاری
باہمی قرارداد کو کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ لکھ دے
اور جس سے لکھواؤ تو اس لکھنے والے کو چاہیئے کہ لکھنے سے
انکار نہ کرے جیسطرح خدا نے اسکو لکھنا پڑھنا سکھایا ہے
اس کو بھی چاہیئے کہ بے عذر لکھ دے اور
جس کے ذمے قرض عاید ہوگا وہی
دستاویز کا مطلب بولتا جائے اور اللہ سے کہ وہی

الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ
ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُّمِلَّ
هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ
وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ
مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَإِنْ لَّمْ يَكُونَا
رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَ
أَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ
الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدٰ
ىهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدٰىهُمَا
الْأُخْرٰى ۚ وَلَا يَأْبَ
الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ
وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا
أَوْ كَبِيرًا إِلٰى أَجَلِهِ ۚ
ذٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ
أَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنٰى
أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ
تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً
تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ
فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

اُس کا حقیقی کارساز ہے ڈرے، اور بتانے
وقت قرض دہندے کے حق میں سے کسی
طرح کی کاٹ چھانٹ نہ کرے اور جس کے
ذمّے قرض عائد ہوگا اگر وہ کم عقل ہو یا معذ(ور)
یا خود ادائے مطلب نہ کر سکتا ہو تو جو اس کا
مختار کار ہو وہ انصاف کیساتھ دستاویز کا
مطلب بولتا جائے، اور اپنے لوگوں میں
سے جن پر تمہارا اطمینان ہو دو مردوں کو
گواہ کر لیا کرو، پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک
مرد اور دو عورتیں کہ اُن میں سے کوئی ایک
بھول جائے گی تو ایک دوسرے کو یاد
دِلا دے گی، اور جب گواہ ادائے شہادت
کے لیے بلائے جائیں تو حاضر ہونے سے
انکار نہ کریں اور معاملہ میعادی چھوٹا ہو یا
بڑا اُس کی دستاویز کے لکھنے میں کاہلی نہ کرو
خدا کے نزدیک یہ بہت ہی منصفانہ کارروائی
ہے، اور گواہی کے لیے بھی یہی طریقہ بہت
ٹھیک ہے۔ اور زیادہ تر قرین قیاس ہے
کہ تم آئندہ کسی طرح کا شک و شبہ نہ کرو مگر سودا

Marfat.com

أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ وَأَشْهِدُوا
إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ وَلَا يُضَارَّ
كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَ
إِن تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ
فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا
اللَّهَ ۖ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ ۗ
وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝
وَإِن كُنتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ
وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِ
هَانٌ مَّقْبُوضَةٌ ۖ فَإِنْ
أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا
فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ
أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۗ
وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَ
مَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ
آثِمٌ قَلْبُهُ ۗ وَاللَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝

(سورۃ البقرۃ رکوع ۳۹ - آیۃ نمبر ۲۸۰-۲۸۳)

۲۲۰ - قال النبی صلی اللہ علیہ

دم نقد ہو جس کو تم ہاتھوں ہاتھ آپس میں لیا
کرتے ہو تو اُس کی دستاویز کے نہ لکھنے میں تم پر
کچھ گناہ نہیں اور ہاں جب اس طرح کی خرید
و فروخت کرو تو احتیاطاً گواہ کر لیا کرو۔ اور
کاتب دستاویز کو کسی طرح کا نقصان نہ
پہنچایا جائے اور نہ گواہ کو۔ اور ایسا کرو گے
تو یہ تمہاری شرارت ہے اور اللہ سے ڈرو اور اللہ
تم کو معاملے کی صفائی سکھاتا ہے اور اللہ سب
کچھ جانتا ہے۔ اور اگر سفر میں ہو اور تم کو کوئی
لکھنے والا نہ ملے اور قرض لینا ہو تو رہن با
قبضہ رکھ کر لو۔ پس اگر تم میں سے ایک کا ایک
اعتبار کرے تو جس پر اعتبار کیا گیا ہے
یعنی قرض لینے والا اس کو چاہیے کہ قرض
دینے والے کی امانت یعنی قرض کو پورا پورا ادا
کر دے۔ اور خدا سے جو اُس کا کارساز حقیقی
ہے ڈرے۔ اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اُس کو
چھپائے تو وہ دل کا کھوٹا ہے اور جو کچھ بھی تم لوگ
کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔

۲۲۰ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

Marfat.com

وسلم من اخذ اموال الناس یرید اداءها ادی اللہ عنہ ومن اخذ یرید اتلافها اتلفہ اللہ علیہ۔

(خیر المواعظ۔ عن ابی ہریرہ رض)

کہ جو شخص لوگوں سے مال قرض لے اور ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو خدا تعالیٰ اُس سے ادا کرا دیتا ہے اور جو شخص تلف کرنے کے ارادے سے لیتا ہے اللہ تع اس کے پاس سے تلف کرا دیتا ہے۔

۲۲۱۔ قال رسول اللہ صلعم نفس المومن معلقۃ بدینہ

۲۲۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کی ذات اس کے قرضے میں مکفول ہے۔

۲۲۲۔ قال النبی صلعم ان اعظم الذنوب عند اللہ ان یلقاہ بها بعد الکبائر التی نهی اللہ عنها ان یموت رجل وعلیہ دین لا یدع لہ قضاء (عن ابی موسیٰ۔ ادب المفرد)

۲۲۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جن کبیرہ گناہوں سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے اُن کے بعد سب سے بڑا گناہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ ہے کہ آدمی قرض چھوڑ کر مرے جس کے ادا کرنے کی کوئی سبیل نہ ہو۔

۲۲۳۔ قال رسول اللہ صلعم یُغفرُ للشهید کل ذنب الا الدین

(خیر المواعظ)

۲۲۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرض کے سوا تمام گناہ شہید کے معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

۲۲۴۔ قال رجل یا رسول اللہ

۲۲۴۔ قتادہ سے روایت ہے کہ ایک

Marfat.com

صلعم ارأیت ان قتلت فی سبیل	شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں راہِ خدا
اللّٰہ صابراً محتسبًا مقبلا	میں جہاد کرتے ہوئے نہ بھاگتے ہوئے صبر
غیر مدبر یکفر اللّٰہ عنی	کے ساتھ مارا جاؤں تو کیا اللہ تعالیٰ میری
خطایای فقال رسول اللّٰہ	تمام خطاؤں کا کفارہ سمجھیگا آپؐ نے فرمایا کہ
صلعم نعم فلما ادبر	ہاں جب وہ شخص چلا گیا رسول اللہ صلعم
ناداہ فقال نعم الا الدین	نے پھر آواز دی اور فرمایا کہ سوائے قرض کے
کذالک قال جبریلؑ	اور فرمایا کہ ایسا ہی جبرئیلؑ نے مجھ سے
	کہا ہے۔
(عن ابی قتادہ)	
۲۲۵۔ عن عبد اللّٰہ بن ابی ربیعۃ	۲۲۵۔ عبد اللہ بن ابی ربیعہ کہتے ہیں
قال استقرض منی النبی صلعم	کہ رسول اکرم صلعم نے مجھ سے چالیس ہزار
اربعین الفًا فجائہ مال فدفعہ	قرض لئے اور جب اُن کے پاس مال آیا
الیّ وقال بارک اللّٰہ فی اھلک	تب ادا کر دیئے اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ تیرے
ومالک انما جزاء السلف الحمد	مال اور اولاد میں برکت دے اور فرمایا
والاداء	قرض کا عوض صرف ادا کرنا اور حمد
	کرنا ہے۔
(عن عبد اللہ بن ابی ربیعہ رضؓ)	
۲۲۶۔ ان رجلا تقاضی رسول	۲۲۶۔ ابوہریرہ رضؓ کہتے ہیں کہ رسول
اللّٰہ صلعم فاغلظ لہ فھم	اللہ صلعم پر ایک شخص کا قرضہ تھا اُس نے
اصحابہ فقال دعوہ فان	سخت تقاضا کیا اور صحابہ کو ناگوار ہوا
لصاحب الحق مقالا و	اُنھوں نے اُس کی تنبیہ کا قصد کیا رسول اللہ صلعم

Marfat.com

اشتروا له بعيرا فاعطوه اياه
قالوا لا نجد الا افضل من
سنه قال فاشتروه فاعطوه
فان خيركم احسنكم قضاءً
(عن ابی ہریرہ رض)

۲۲۷- ان یهودیا یقال له
فلان حبر کان له علی
رسول الله صلعم دنانیر
فتقاضى النبی صلعم فقال
له یا یهودی ما عندی ما
اعطیتك قال فانی لم افارقك
یا محمد حتی تعطینی فقال رسول
الله صلعم اذاً اجلس معك
فجلس معه فصلی رسول
الله صلعم الظهر والعصر
والمغرب والعشاء الآخرة
والغداة وكان اصحاب رسول
الله يتهددونه ويتوعدونه
ففطن رسول الله صلعم

نے فرمایا اُس کو چھوڑ دو کہ حقدار کہا ہی کر
ہیں اور اونٹ خرید کر اُس کو دیدو صحابہ
نے فرمایا کہ اُس کے اونٹ سے بہتر ملتا ہے
رسول اللہ نے فرمایا کہ وہی خرید کر دیدو تم
میں بہتر وہ ہے جو قرض کو اچھی طرح ادا کرے

۲۲۷- حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ سے
روایت ہے کہ ایک یہودی کے جس کو
فلاں جبر کہتے تھے رسول اللہ صلعم پر کچھ
دینار قرض تھے اُس نے تقاضا کیا۔
کیا رسول اللہ نے فرمایا کہ اے یہودی میرے
پاس کچھ نہیں ہے جو میں تجھے دیدوں اُس
نے کہا اے محمدؐ اب میں تم سے جدا نہ ہونگا
جبتک تم میرا قرض ادا نہ کرو رسول اللہ
صلعم نے فرمایا کہ اب میں تیرے پاس
بیٹھتا ہوں یہ کہکر اُس کے پاس بیٹھ گئے
اور ظہر اور عصر اور مغرب اور عشائے آخر
اور صبح کی نماز وہاں پڑھی صحابہ رسول
اُس کو ڈراتے اور دھمکاتے تھے رسول اللہ

Marfat.com

ما الذی یصنعون بہ فقالوا
یارسول اللہ یهودی یحبسک
فقال رسول اللہ صلعم منعنی
ربی ان اظلم معاھدا وغیرہ
فلما ترجل النهار قال الیهودی
اشهد ان لا الہ الا اللہ
واشهد انک لرسول اللہ
وشطر مالی فی سبیل اللہ
اما واللہ فعلت بک الذی
فعلت بک الا
لا نظرلی نعتک فی التوراۃ
محمد بن عبد اللہ مولدہ بمکۃ
ومهاجرتہ بطیبۃ وملکہ
بالشام لیس بفظ ولا غلیظ
ولا سخاب فی الاسواق
ولا متزی بفحش ولا قول
الخنا اشهد ان لا الہ
الا اللہ وھذا امالی فاحکم
فیہ بما اراک اللہ وکان

صلعم نے فراست سے اس کو معلوم کرلیا
اور فرمایا کہ تم اُس کے ساتھ کیا کرتے ہو۔
انھوں نے فرمایا کہ یارسول اللہ ایک یہودی
آپ کو قید کرے رسول اللہ صلعم نے فرمایا
کہ میرے رب نے کسی پر ظلم کرنے سے خواہ
اس کے ساتھ معاہدہ ہو یا نہ ہو منع فرمایا ہے
جب دوپہر ہو گیا یہودی نے کہا کہ اشہدان
لاالہ الااللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک
تم اللہ کے رسول ہو اور میرا نصف مال
اللہ کی راہ میں ہے اور میں نے جو کچھ کیا ہے
وہ صرف اس لئے کیا ہے تاکہ آپ کے اُن
اوصاف پر نظر کروں جو توراۃ میں مذکور ہیں کہ
محمد بن عبداللہ ہیں جو مکہ شریف میں پیدا
ہوں گے اور مدینہ طیبہ کو ہجرت کریں گے۔
ملک شام کے مالک ہوں گے نہ ترش رو ہوں
گے اور نہ سخت مزاج، نہ بازاروں میں پھرنے
والے نہ فحش اختیار کرنیوالے اور نہ شرمناک
بات کہنے والے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ
سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں اور بیشک

Marfat.com

الیھود بے کثیر المال۔
(عن مشکوٰۃ)

تم اللہ کے رسول ہو اور میرا مال حاضر ہے جس طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کو ارشاد کیا ہے اس کو خرچ کرو اور یہ یہودی ایک مالدار آدمی تھا۔

۲۲۸۔ قال رسول اللہ صلعم من کان لہ علی رجل حق فمن اخرہ کان لہ بکل یوم صدقۃ۔
(خیر المواعظ عن عمران بن حصین)

۲۲۸۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ جس کا کسی دوسرے شخص پر مطالبہ ہو اور وہ اس کو اس کے ادا کرنے میں مہلت دے تو ہر دن جس میں کہ مہلت دیتا ہے اس کے لئے صدقہ ہے یعنی صدقہ دینے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

۲۲۹۔ قال رسول اللہ صلعم من سرہ ان ینجیہ اللہ من کرب یوم القیٰمۃ فلینفس عن معسر او یضع عنہ
(عن ابی قتادہ)

۲۲۹۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ جس کو یہ آرزو ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت کی تکالیف سے اس کو نجات دے اسے لازم ہے کہ تنگدست آدمی کو مہلت دے یا اسے معاف کر دے۔

۲۳۰۔ قال سمعت رسول اللہ صلعم من انظر معسرا او وضع عنہ اظلہ اللہ فی ظلہ۔
(مشکوٰۃ)

۲۳۰۔ ابن یسیر کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلعم نے فرمایا جو شخص تنگدست کو مہلت دیتے یا معاف کر دے خدا تعالیٰ اس کو اپنے سایہ میں جگہ دیگا۔

Marfat.com

بَابُ الرَّحم

۲۳۱۔ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

(سورۂ انعام۔ رکوع ششم آیت ۵۴)

۲۳۱۔ اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں جب تمہارے پاس آیا کریں تو تم اُن کی دلداری کرو، اور کہو کہ خدا کی طرف سے تم کو سلامتی کی خوشخبری ہے، اور تمہارے پروردگار نے بندوں پر مہربانی کرنا از خود اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانستہ کوئی گناہ کر بیٹھے پھر کئے پیچھے توبہ اور اپنی حالت کی اصلاح کرلے تو خدا اُس کو بخش دیگا کیونکہ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۲۳۲۔ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ۔

(سورۂ توبہ رکوع ۱۶)

۲۳۲۔ لوگو تمہارے پاس تم میں سے ہی ایک رسول آیا ہے جس پر تمہاری تکالیف گراں ہیں (اور) اُن کو تمہاری بہبود کا ہوکا ہے اور مسلمانوں پر نہایت درجہ شفیق اور مہربان ہیں۔

۲۳۳۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً

۲۳۳۔ اے محمد ہم نے تجھ کو نہیں بھیجا

Marfat.com

لِّلْعٰلَمِیْنَ ٥ (سورۃ انبیاء رکوع ۷، آیۃ ۱۰۷)

مگر عالم پر رحمت کرکے۔

۲۳۴۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من لا یرحم لا یُرحم

۲۳۴۔ رسول اکرم صلعم سے روایت ہے کہ جو شخص کسی پر رحم نہ کرے اُس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

۲۳۵۔ قال رسول اللہ صلعم لا یرحم اللہ من لا یرحم الناس (مشکوٰۃ)

۲۳۵۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

۲۳۶۔ قال سمعت عمرؓ انہ یقول من لا یرحم لا یرحم ولا یُغفر من لا یغفر ولا یعف من لم یعف ولا یُوقّ من لا یتوق۔

(ادب مفرد عن قبیصۃ)

۲۳۶۔ قبیصہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ جو شخص دوسروں پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا اور جو دوسروں کی پردہ پوشی نہیں کرتا اُس کی پردہ پوشی نہیں کی جاتی، اور جو لوگوں کے اُن کے قصور معاف نہیں کرتا اس کو بھی معاف نہیں کیا جاتا اور اسکو نہیں بچایا جاتا جو دوسروں کو نہ بچائے

۲۳۷۔ سمعت النبی الصادق المصدوق ابا القاسم صلعم لا تنزع الرحمۃ الا من شقی

(عن ابی ہریرۃ مشکوٰۃ وادب المفرد)

۲۳۷۔ ابو ہریرہ رضؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صادق ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ رحمت کا مادہ شقی سے نکال لیا جاتا ہے۔

۲۳۸۔ قال رسول اللہ صلعم

۲۳۸۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ

الراحمون یرحمہم الرحمٰن ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء (عن عبداللہ بن عمرؓ)

لوگ خلقِ خدا پر رحم کرتے ہیں خدا تعالیٰ ان پر رحم کرتا ہے، جو چیز دنیا میں ہے اُس پر رحم کرو، خدا تعالیٰ جو آسمان پر ہے تم پر رحم کرے گا۔

۲۳۹۔ قال النبی صلعم ارحموا ترحموا واغفروا یغفر اللہ لکم ویل لاقماع القول ویل للمصرین الذین یصرّون علیٰ ما فعلوا وھم یعلمون۔

۲۳۹۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ لوگوں پر رحم کرو تم پر بھی رحم کیا جائیگا۔ لوگوں کے قصور معاف کرو اللہ تعالیٰ تم کو معاف کریگا افسوس ہے کاسہائے اقوال پر یعنی ان لوگوں پر جو کسی قول سے فائدہ نہیں اُٹھاتے جیسے کاسے میں بھر کر دوسرے میں اُلٹ دیا جاتا ہے اور کاسے کو اُس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اور افسوس ہے اُن لوگوں پر جو دانستہ اپنے افعالِ بد پر اصرار کرتے ہیں۔

۲۴۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من یرحم ولو ذبیحۃ رحمہ اللہ یوم القیمۃ (عن ابی امامہ)

۲۴۰۔ رسولِ اکرم صلعم نے فرمایا جو شخص کسی پر رحم کرے خواہ ذبیحہ ہی پر کیوں نہ ہو خدا تعالیٰ قیامت کے دن اُس پر رحم کریگا۔

۲۴۱۔ ان ھشام بن حکیم مرّ بالشام علی اناس من الانباط قد اقیموا فی الشمس وصب علی رؤسہم

۲۴۱۔ ہشام بن حکیم کا گذر شام میں ہوا دیکھا کہ عام لوگوں کو دھوپ میں کھڑا کر رکھا تھا اور ان کے سروں پر تیل ڈالا جاتا تھا انھوں نے دریافت کیا کہ کیا بات ہے لوگوں

Marfat.com

التربیت فقال ماھذا اقیل
یعذبون فی الخراج فقال
ھشام اشھد سمعت رسول
اللہ صلعم یقول ان اللہ یعذب
الذین یعذبون الناس
فی الدنیا۔ (خیر المواعظ ہشام بن عروہ)

نے بیان کیا کہ خراج یعنی مالگذاری وصول
کرنے کے لئے اُن کو تکلیف دیجاتی ہے
ہشام نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ رسو
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ
تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو د
میں لوگوں کو تکلیف دیتے ہیں۔

۲۴۲۔ والذی نفسی بیدہ
لایدخل الجنة الا رحیم
قالوا کلنا رحیم قال لاحتی
یرحم العامة۔
(کنز العمال عن ابی ہریرة رضی)

۲۴۲۔ قسم ہے اُس ذات کی جس
ہاتھ میں میری جان ہے، کہ جنت میں
رحم کرنے والے کے کوئی داخل نہ ہوگا لوگوں نے
کہا ہم سب رحم کرنے والے ہیں آپ نے فرمایا ک
نہیں جب تک عوام الناس پر رحم نہ کرے

۲۴۳۔ یقول اللہ عز وجل
ان کنتم ترجون رحمتی فارحموا
خلقی۔ (عن ابی بکر)

۲۴۳۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم
رحم کی آرزو رکھتے ہو میری مخلوق پر رحم

۲۴۴۔ ابغونی فی ضعفائکم
فانما ترزقون وتنصرون
بضعفائکم۔

۲۴۴۔ مجھ کو اپنے ضعیف لوگوں
تلاش کرو بعض ضعیفوں ہی کی وجہ سے تم
رزق دیا جاتا ہے اور تمہاری مدد کی جاتی

۲۴۵۔ لیس منا من لم یوقر
کبیرنا ولم یرحم صغیرنا

۲۴۵۔ جو شخص ہمارے بزرگوں کی
نہ کرے اور ہمارے خوردوں پر رحم

لم یجل عالمنا۔
(کنز العمال عن عبادة بن الصامت رض)

اور ہمارے علما کی توقیر نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

فصل الرحم علی الاطفال والعیال

۲۴۶۔ کان رسول اللّٰہ صلعم اذا اوتی بالزھو قال اللّٰھم بارک لنا فی مدینتنا ومدنا وصاعنا برکة مع برکة ثم ناولہ اصغر من یلیہ من الولدان۔
(عن ابی ہریرة رض)

۲۴۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی نیا پھل حاضر کیا جاتا تو فرماتے تھے اللھم بارک لنا فی مدینتنا و مدنا وصاعنا برکة مع برکة اور اُس کو لیکر سب سے چھوٹا لڑکا جو پاس ہوتا اُس کو عطا فرما دیتے تھے۔

۲۴۷۔ کان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ارحم الناس بالعیال وکان لہ ابن مسترضع فی ناحیة المدینة وکان ظئرہ قینا وکنا ناتیہ وقد دخن البیت باذخر فیقبلہ ویشمہ

۲۴۷۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل وعیال پر سب لوگوں سے زیادہ مہربان تھے ان کا ایک شیر خوار لڑکا تھا جس کی مرضعہ کا شوہر لوہار تھا ہم سب (رسول اللہ صلعم کی ہمراہ) اُس کے ہاں آتے اُس کا گھر دھوئیں میں اٹا ہوا ہوتا تھا اور رسول اللہ صلعم اُس کو

سونگھتے تھے اور بچے کو پیار کرتے تھے

(ادب المفرد)

۲۲۸۔ قال خرجنا مع النبی صلعم ودعینا الی طعام فاذا حسینؑ یلعب فی الطریق فاسرع النبی صلعم امام القوم ثم بسط یدیه فجعل یمر مرۃ ههنا ومرۃ ههنا یضاحکه حتی اخذه فجعل احدی یدیه فی ذقنه والاخری فی رأسه ثم اعتنقه فقبله ثم قال النبی صلعم حسینؑ منی وانا منه احبّ الله من احب الحسن والحسین۔

۲۲۸۔ یعلی بن مرہ سے روایت ہے کہ ہم ایک دعوت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جاتے تھے کہ امام حسین راستہ میں کھیلتے تھے رسول اللہ صلعم جھپٹ کر آگے گئے اور اپنے ہاتھ پھیلا دیئے اور کبھی اس طرف سے اور کبھی اس طرف سے جاتے تھے اور امام حسین کو ہنساتے تھے۔ یہاں تک کہ ایک ہاتھ ان کی ٹھوڑی کے نیچے اور دوسرا سر پر رکھ کر انھیں اٹھا لیا اور بغل میں لے لیا اور پیار کرنے لگے پھر فرمایا کہ حسین میرا ہے اور میں اس کا ہوں خدا اس سے محبت رکھتا ہے جو حسن حسین علیہما السلام سے محبت رکھے۔

۲۲۹۔ عن عائشة رضـ قالت جاء اعرابی الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال اتقبلون الصبیان فما

۲۲۹۔ حضرت عائشہ رضہ فرماتی ہیں کہ ایک بدو رسول اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ کیا آپ اپنے بچوں کو پیار کرتے ہیں ہم تو ان کو

Marfat.com

ذقبلهم فقال النبي صلعم او املك لك ان نزع الله من قلبك الرحمة - (مشکوٰۃ عن عائشہ)

پیار نہیں کرتے، رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ کیا میں اس کا ذمہ دار ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے دل میں سے رحم اٹھا لیا۔

۲۵۰- قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم رجل ومعه صبي فجعل يضمه اليه فقال النبي صلعم اترحمه قال نعم قال ارحم الله بك منك به وهو ارحم الراحمين۔

(عن ابی ہریرۃ رض)

۲۵۰- ایک شخص رسول اللہ صلعم کی خدمت میں آیا اُس کے ساتھ بچہ تھا کہ اُس کو اپنے سے چمٹائے ہوئے تھا رسول اللہ صلعم نے دریافت کیا کہ تم کو اِس پر رحم آتا ہے اُس نے عرض کیا ہاں۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ جس قدر تم اس پر مہربانی کرتے ہو خدا تعالیٰ اُس سے زیادہ تم پر مہربان ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے۔

۲۵۱- قال النبي صلى الله عليه وسلم الساعي على الارملة والمسكين كالمجاهد في سبيل الله والقائم الليل والصائم النهار۔

(بخاری عن ابی ہریرۃ رض)

۲۵۱- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بیوہ عورت اور مسکین کے حق میں کوشش کرے وہ اُس کی مانند ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے۔ اور رات کو کھڑے ہو کر نماز پڑھے اور دن کو روزہ رکھے۔

Marfat.com

فصل الرحم على الحیوان

۲۵۲- قال رجل یا رسول اللہ صلعم انی لاذبح الشاۃ فارحمها او قال لارحم الشاۃ ان اذبحها قال والشاۃ ان رحمتها فقد رحمک اللہ مرتین (عن معاویہ بن قرۃ ادب مفرد)

۲۵۲- ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلعم میں بکری ذبح کرتا ہوں تو اس پر رحم آتا ہے یا یہ کہا کہ اگر میں بکری ذبح کرتا ہوں تو رحم آجاتا ہے رسول اللہ صلعم نے دو مرتبہ فرمایا کہ اگر تم بکری پر رحم کرو گے اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے گا۔

۲۵۳- ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال بینما رجل یمشی بطریق اشتد بہ العطش فوجد بیرا فنزل فیها فشرب ثم خرج فاذا کلب یلهث یاکل الثری من العطش فقال الرجل لقد بلغ هذا الکلب من العطش مثل الذی کان بلغنی فنزل البیر فملاء خفیہ ثم امسکها

۲۵۳- ابوہریرہ رض سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص رستے میں جاتا تھا اس کو نہایت شدت سے پیاس لگی ایک کنواں آگیا اس میں اتر کر پانی پیا پانی پی کر باہر آیا تو ایک کتا شدت پیاس سے زبان نکالتا اور خاک اڑاتا تھا وہ خیال کر کے کہ اس کو بھی اسی قدر پیاس کی تکلیف ہوگی جس قدر مجھ کو تھی کنوئیں میں اترا اور اپنے دونوں موزوں میں پانی بھر کر

Marfat.com

بقیہ فسقی الکلب فشکر اللّٰہ لہ فغفر لہ قالوا یارسول اللّٰہ ان لنا فی البھائم اجراً قال فی کل ذات کبد رطب اجر۔

اور منہ سے پکڑ کر اوپر لایا اور کتے کو پلادیا اور اللہ کا شکر ادا کیا خدا تعالیٰ نے اُس کی مغفرت فرمادی۔ لوگوں نے دریافت کیا کہ یارسول اللہ صلعم بہائم پر رحم کرنیکا بھی اجر ہے آپ نے فرمایا کہ جو چیز جگر تر رکھتی ہے (یعنی جس میں جان ہے) اس پر رحم کرنے میں ثواب ملتا ہے۔

۲۵۴- قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا تتخذوا شیئاً فیہ الروح غرضاً (مشکوٰۃ)

۲۵۴- نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ جس چیز میں رُوح ہو اُس کو نشانہ نہ بناؤ۔

۲۵۵- ان النبی صلعم لعن من اتخذ شیئاً فیہ الروح غرضاً۔ (مشکوٰۃ عن ابن عمر)

۲۵۵- ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم اُس پر لعنت کرتے تھے جو ذی رُوح کو نشانہ بناوے۔

بَابُ الرَّحْمِ عَلَى الْيَتِيْم

۲۵۶- وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ط قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ط وَاِنْ

۲۵۶- اے پیغمبر۔ لوگ تم سے یتیموں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تو ان کو سمجھا دو کہ (جیسی) ان کی بہتری (ہو وہی)

Marfat.com

تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿﴾

(سورۂ بقرہ رکوع ۲۷-)

بہتر ہے اور اگر اُن سے مل جل کر رہو تو وہ
تمہارے بھائی ہیں اور اللہ تعالیٰ بگاڑنے
والے کو سنوارنے والے سے (الگ) پہچانتا
ہے اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو تم کو مشکل میں
ڈال دیتا، بیشک اللہ زبردست اور حکمت والا
ہے -۔

۲۵۷- وَاٰتُوا الْيَتٰمٰى أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ﴿﴾ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ ذٰلِكَ أَدْنٰى أَلَّا تَعُولُوا ﴿﴾ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ

۲۵۷- اور یتیموں کے مال اُن
کے حوالے کرو اور مال طیب کے بدلے مال
خبیث نہ لو اور اُن کے مال اپنے مالوں میں ملا کر
بُرد نہ کرو- (کیونکہ) یہ (بہت ہی) بڑا گناہ ہے
اور اگر تم کو اس بات کا اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں
کے بارے میں انصاف قائم نہ رکھ سکو گے
تو اپنی مرضی کے مطابق دو دو اور تین تین
اور چار چار عورتوں سے نکاح کر لو۔ لیکن
اگر تم کو اس بات کا اندیشہ ہو کہ (کئی بیبیوں
میں برابری کے ساتھ برتاؤ) نہ کر سکو گے
(اس صورت میں) ایک ہی بی بی کرنا یا جو
(لونڈی) تمہارے قبضہ میں ہے، اُسی پر
قناعت کرنا، نامنصفانہ برتاؤ سے بچنے

Marfat.com

نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓــًٔا مَّرِيْٓــًٔا ۝
وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ
الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا
وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْ
هُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝
وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا
النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ
مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ
اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ
اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَ
مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ
كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ
فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ
اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا
عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
حَسِيْبًا ۝ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ
مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠
وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ
نَصِيْبًا

کے لئے یہ تدبیر زیادہ قرین مصلحت ہے۔
اور عورتوں کو ان کے مہر خوشدلی کے ساتھ
(دیدیا کرو۔ ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس)
میں سے کچھ تمکو چھوڑ دیں تو اس کو رچتا
پچتا سمجھکر مزے سے) کھا لو (پی لو) اور مال جس
کو خدا نے تمہارے لئے (ایک طرح کا) سہارا بنایا
ہے اُن (یتیموں) کے حوالے نکرو جو کم عقل ہوں
ہاں اسمیں سے ان کے کھانے پینے میں صرف کرو اور
اُن کو نرمی سے سمجھا دو۔ اور یتیموں کو (دنیا کے)
کاروبار میں لگائے رہو یہانتک کہ نکاح کی (عمر)
کو پہنچیں۔ اس وقت اگر ان میں صلاحیت
دیکھو تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو اور
ایسا نہ کرنا کہ ان کے بڑے ہونے کے اندیشہ
سے فضول خرچی کر کے جلدی جلدی ان کا
مال کھا (پی) ڈالو اور جو (ولی سرپرست)
با مقدور ہو اسے (مال یتیم اپنے اوپر خرچ کرنے
سے) بچا رہنا چاہئے۔ اور جو حاجتمند ہو
وہ دستور کے مطابق (بقدر ضرورت) کھا لے
(تو مضائقہ نہیں) اور جب اُن کے مال
اُن کے حوالے کرنے لگو تو (لوگوں کو) ان

Marfat.com

مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَ
قْرَبُونَ ۠ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ
مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَ
قْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ
أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَفْرُوضًا ۝
وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُوا
الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ
فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ
وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝
وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا
مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا
خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا
اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝
إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ
الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ
فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَ
سَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ۝

(سورۃ النساء ۔ رکوع اول)

رکے مال کے لینے) کا گناہ کرو ورنہ حساب
لینے کو رنا حقیقت میں) اللہ لیتا ہے ۔ ماں
باپ اور رشتہ داروں کے ترکے میں تھوڑا
ہو یا بہت مردوں کا حصہ ہے اور اسی
ہی) ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکے
میں ... عورتوں کا بھی حصہ ہے (اور یہ)
حصہ (ہمارا) ٹھہرایا ہوا (ہے) اور جب تقسیم
(ترکہ) کے وقت (دور کے رشتہ دار اور یتیم بچے)
اور مساکین آموجود ہوں تو اس میں سے ان کو
بھی کچھ دیدیا کرو اور (ان کی خواہش کے بہ
قدر دینے ... بن پڑے تو) ان کو نرمی سے سمجھا دو
اور وارثان حقدار کو ڈرنا چاہیے کہ اگر (خود)
اپنے (مرنے) پیچھے اولاد ضعیف چھوڑ جاتے تو
ان (کے حال) پر ان کو کیسا کچھ ترس (کا)
دن) آتا تو چاہیے کہ (غربا کے ساتھ سختی
کرنے میں اللہ سے ڈریں اور (ان سے)
سیدھی طرح بات کریں ۔ جو لوگ ناحق زیادتی (سے)
یتیموں کے مال خورد برد کر دیتے ہیں وہ اپنے

Marfat.com

پیٹ میں بس انگارے بھرتے ہیں اور عنقریب دوزخ میں پڑیں گے۔

۲۵۸- وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۖ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۖ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ۝

۲۵۸- اور جبتک یتیم اپنی جوانی کو نہ پہنچ جائے اُس کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسی طرح کہ (یتیم کے حق میں) بہتر ہو اور عہد کو پورا کیا کرو۔ کیونکہ (قیامت میں) عہد کی بازپرس ہوگی۔

سورہ بنی اسرائیل رکوع ۴)

۲۵۹- فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝

۲۵۹- پھر بھی وہ ان نعمتوں کے شکر میں) گھاٹی میں سے ہو کر نہ نکلا اور (اے پیغمبر) تم کیا سمجھے کہ گھاٹی (سے ہماری) کیا (مراد) ہے (گھاٹی سے مراد ہے کسی کی گردن کا (غلامی یا قرض کے پھندے سے) چھڑا دینا یا بھوک کے دن یتیم (کو خاص کر جبکہ وہ اپنا) رشتہ دار (بھی) ہو یا محتاج خاک نشین کو کھانا کھلانا (تو جو ناحق کی شیخی مارتا ہے چاہیئے تھا کہ اس گھاٹی میں ہو کر گذرتا) اس کے علاوہ اُن لوگوں (کے زمرے) میں ہوتا جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر کی ہدایت کرتے رہے اور دنیز ایک دوسرے کو (خلق خدا پر) رحم کرنے کی ہدایت کرتے رہے یہی لوگ [illegible]

Marfat.com

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝ (خوش نصیب) ہونگے۔ اور جن لوگوں نے ہماری

(پارہ ۳۰۔ سورۂ بلد) آیتوں سے انکار کیا وہی منحوس (بدنصیب)

ہونگے۔ کہ اُن کو دوزخ کی آگ میں ڈال کر (سب طرف سے) گھیر دیئے جائیں

۲۶۰۔ قال داؤد ع کن للیتیم کالاب الرحیم واعلم انک کما تزرع کذالک تحصد ما اقبح الفقر بعد الغنا واکثر من ذالک الضلالۃ بعد الہدیٰ واذا وعدت صاحبک فانجز لہ ما وعدتہ فان لا تفعل یورث بینک وبینہ عداوۃ۔

۲۶۰۔ داؤد ع کہتے ہیں کہ یتیم سے مہربان باپ کیطرح پیش آنا چاہیئے اور سمجھ لو کہ جو کچھ کھیت میں کاشت کروگے وہی حاصل کروگے ۔۔۔۔۔۔۔ تونگری کے بعد مفلسی بہت بُری ہے۔ ہدایت کے بعد گمراہی اس سے بھی زیادہ بُری ہے۔ جب کسی سے وعدہ کرو اُسے پورا کرو۔ اگر ایفا نکروگے تو تم میں اور اُس میں عداوت پیدا ہوجائیگی

۲۶۱۔ قلت لابن سیرین عندی یتیم قال اصنع بہ ما تصنع بولدک اضربہ ما تضرب ولدک۔

(عن اسماء بن عبید)

۲۶۱۔ میں نے ابن سیرین سے کہا کہ میرے پاس ایک یتیم ہے انھوں نے کہا کہ اُس کیلئے وہی کرو جو اپنے فرزندوں کے لئے کرتے ہو اس کو تنبیہ و تادیب کرو جس طرح اپنے بیٹے کو کرتے ہو۔

۲۶۲۔ قال رسول اللہ صلعم من مسح راس یتیم لہ لم یمسحہ

۲۶۲۔ رسول کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص محض اللہ کی واسطے

الا لله كان له بكل شعرة يمر عليها يده حسنات ومن احسن الى يتيمة او يتيم عنده كنت انا وهو فى الجنة كهاتين و قرن بين اصبعيه۔

(مشکوٰۃ عن ابی امامہ)

یتیم کے سر پہ مہربانی سے ہاتھ پھیرے گا تو ہر بال کی عوض میں (جس پر اُس کا ہاتھ پہنچے) اس کے لئے بھلائی ہوگی اور دو انگلیاں کھڑی کر کے اُس کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ جو یتیم کیساتھ حسنِ سلوک سے پیش آئیگا۔ میں اور وہ اِسی طرح ساتھ بہشت میں ہوں گے جیسے یہ انگلیاں۔

۲۶۳- ان النبی صلعم خطب الناس فقال الامن ولی یتیما له مال فلیتجر فیه ولا یترکه حتی تاکله الصدقة۔

(ترمذی عن عمرو بن شعیبؓ)

۲۶۳- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا آگاہ ہو کہ جو شخص کسی مالدار یتیم کا متولی ہو۔ اُس کو چاہئیے کہ اس کے مال سے تجارت کرے بیکار نہ رہنے دے تاکہ وہ صدقہ ہی میں ختم نہ ہو جائے۔

۲۶۴- ان احب البیوت الی الله بیت فیه یتیم مکرم (ک- ابن عمر)

۲۶۴- اللہ کے نزدیک سب گھروں میں محبوب تر وہ گھر ہے جس میں یتیم کی عزت کی جاتی ہو۔

۲۶۵- ما من مسلم یمسح یده علی رأس الیتیم الا کانت له بکل شعرة مرت

۲۶۵- ہر مسلمان کے لئے جو یتیم کے سر پہ ہاتھ پھیرے ہر بال کے عوض جس پہ اُس کا ہاتھ پہنچے نیکیاں لکھی جائیں گی اور

Marfat.com

بدلہ علیہا حسنۃ ورفعت له بها درجۃ وحطت عنہ بها خطیئۃ (عبداللہ بن ابی اوفیٰ)

اس کا درجہ زیادہ کیا جائیگا اور اس کی برائیں کم کر دی جاتی ہیں

۲۶۶- عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم الساعی علی الارملۃ والمسکین کالمجاھد فی سبیل اللہ اوکالذی یصوم النہار و یقوم اللیل۔ (عن ابی ہریرۃ رضؓ)

۲۶۶- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بیواؤں اور مسکینوں کے حق میں کوشش کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنیوالا یا دن میں روزہ رکھنے والا اور شب بیداری کرنیوالا۔

بَابُ الرِّشْوَۃِ وَالْغَصَبْ

۲۶۷- وَلَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِھَآ اِلَی الْحُکَّامِ لِتَاْکُلُوْا فَرِیْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (سورۃ البقرہ رکوع ۲۳)

۲۶۷- ناحق (ناروا) ایک دوسرے کے مال خورد برد نہ کرو اور نہ مال کو حاکموں کے پاس (رسائی پیدا کرنے کا) ذریعہ گردان کر لوگوں کے مال میں (تھوڑا بہت جو کچھ) ہاتھ لگے اُس کی جان بوجھ کر ناحق ہضم کر جاؤ۔

۲۶۸- لعن رسول اللہ صلی

۲۶۸- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

اللہ علیہ وسلم الراشی والمرتشی وزاد ثوبان والرائش یعنی الذی یمشی بینھما۔ (عن عبداللہ بن عمر ترمذی)

رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت کی ہے اور ثوبان کی روایت میں اُس پر بھی جو ان دونوں کے درمیان میں پڑے۔

۲۶۹۔ عن ابی امامۃ ان رسول اللہ صلعم قال من شفع لاحد شفاعۃ فاھدی لہ ھدیۃ علیھا فقبلھا فقد اتی بابا عظیما من ابواب الربوا۔ (خیر المواعظ)

۲۶۹۔ ابو امامہ سے روایت ہے کہ محمدؐ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ جس نے کسی کی سفارش کی اور اس سفارش کی عوض اس کو کچھ ہدیہ یا تحفہ دیا گیا اور اس نے قبول کر لیا تو اس نے ربوا (سود) کا بڑا دروازہ کھول دیا۔

۲۷۰۔ عن معاذ قال بعثنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی الیمن فلما سرت ارسل فی اثری فرددت فقال اتدری لم بعثت الیک لا تصیبن شیئا بغیر اذنی فانہ غلول ومن یغلل یات بما غل یوم القیمۃ لھذا دعوتک فامض لعملک

۲۷۰۔ معاذؓ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلعم نے مجھ کو یمن کو بھیجا اور جب میں ان کے پاس سے چلا گیا فوراً میرے پاس آدمی بھیجا میں واپس آیا تو فرمایا کہ تجھ کو معلوم ہے کہ میں نے کس لئے تیرے پاس آدمی بھیجا تیرے پاس کوئی چیز نہ پہنچے بغیر میری اجازت کے کہ یہ یعنی بلا اجازت

(عن معاذ۔ مشکوٰۃ)

لینا بد دیانتی ہے اور جو بد دیانتی کریگا قیامت کے روز اُس کو وہی چیز لانی پڑیگی جو اس نے خیانت کی اس لئے میں نے تجھ کو بلایا تھا۔ بس اب اپنے کام پر جاؤ۔

۲۷۱۔ قال رسول اللہ صلعم الا لا تظلموا الا لا یحل مالُ امرءٍ اِلّا بطیب نفس منہ (خیر المواعظ)

۲۷۱۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ مسلمانو! خبردار ہو کسی پر ظلم نہ کرو خبردار رہو کہ کسی شخص کا مال بدون اُس کی رضامندی کے حلال نہیں ہے۔

۲۷۲۔ استعمل النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلا من الاسد یقال لہ ابن اللتبیۃ قال ابن عمر علی الصدقۃ فلما قدم قال ھذا لکم وھذا اھدی قال فقام رسول اللہ صلعم علی المنبر فحمد اللہ واثنیٰ علیہ وقال ما بال عامل ابعثہ فیقول ھذا لکم وھذا اھدی لی افلا قعد فی بیت ابیہ او فی بیت امہ

۲۷۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسد کے قبیلے میں سے ایک شخص کو جس کا نام ابن اللتبیہ تھا عامل مقرر کیا ابن عمر کہتے ہیں کہ اُس کو صدقات وصول کرنے پر مقرر کیا تھا جب وہ واپس آیا تو بیان کیا کہ یہ تمہارا ہے اور یہ مجھ کو تحفۃً دیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلعم ممبر پر کھڑے ہوئے اور خدا تعالیٰ کی حمد وثنا کے بعد فرمایا کہ اُس شخص کا کیا حال ہوگا جس کو میں روانہ کروں اور وہ یہ کہے کہ یہ مال آپ کا ہے اور یہ مجھ کو تحفہ میں دیا گیا ہے وہ اپنے باپ کے گھر میں یا والدہ کے گھر میں کیوں

Marfat.com

حتّٰی ینظر ایھدی الیہ
ام لا والذی نفس محمد بیدہٖ
لاینال احد منکم منھا
شیئًا الاجاء بہ یوم
القیامۃ یحملہ علی عنقہ
بعیر لہ رغاء او بقرۃ
لہ خوار او شاۃ تیعر ثم
رفع یدیہ حتی راینا
عفرتی ابطیہ قال اللّٰھم
قد بلغت (مرتین)
(عن ابی حمید الساعدی مسلم)

نہیں بیٹھا رہا کہ معلوم ہوتا اس کو تحفہ
دیا جاتا ہے یا نہیں قسم ہے اُس ذاتِ
پاک کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے
تم میں سے جس کسی کو کوئی چیز ملے گی قیامت
میں اُس کو اپنی گردن پر اٹھا کر لائیگا کہ
اونٹ بلبلاتا ہوا ہوگا یا گائے ڈکراتی ہوئی
یا بکری ممیاتی ہوئی ہوگی پھر آپ نے دونوں
ہاتھ بلند کئے یہاں تک کہ اُن کی بغلوں کا
اندرونی حصہ ہم کو نظر آنے لگا اور دو مرتبہ
فرمایا کہ اللھم قد بلغت اے اللہ میں
نے پہنچا دیا۔

٢٧٣۔ سمعت رسول اللّٰہ صلی
اللہ علیہ وسلم یقول
العاریۃ مؤداۃ والمنحۃ
مردودۃ والدین مقضی
والزعیم غارم
(مشکوٰۃ عن ابی امامۃ)

٢٧٣۔ میں نے رسول اکرم صلعم سے
سنا ہے کہ فرماتے تھے مستعار چیز کا ادا کرنا
لازم ہے اور جو چیز محض نفع اُٹھانے کیلئے
دیجاوے اُس کا واپس کرنا نہایت ضرور
ہے اور قرض ادا کیا جائے اور ضامن
تاوان دینے والا ہے۔

٢٧٤۔ قال رسول اللّٰہ صلعم
من اخذ شبرا من الارض

٢٧٤۔ جو شخص کسی کی بالشت بھر
زمین ظلم سے دبالے گا قیامت کے روز سات

Marfat.com

ظلماً فانه یطوقه یوم القیامة من سبع ارضین (ذخیرالمواعظ عن سعد بن زید)	زمین میں سے اُسی قدر قطعہ زمین کا ٹ کر اُس کا طوق اس کی گردن میں ڈالا جائے گا۔
۲۷۵۔ النبی صلعم نهی عن النهبة والمثلة۔ مشکوٰۃ عن عبداللہ بن یزید)	۲۷۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غارتگری اور مُثلہ کرنے سے منع کیا ہے۔
۲۷۶۔ قال سمعت رسول اللہ صلعم یقول من اخذ ارضاً بغیر حقها کلف أن یحمل ترابها۔ (مشکوٰۃ)	۲۷۶۔ میں نے رسول اکرم صلعم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص بغیر حق کے زمین کو لے گا اُس کی مٹی اٹھانے پر مجبور کیا جائیگا۔
۲۷۷۔ انه سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ یقول من ادعی ما لیس له فلیس منا ولیتبوأ مقعده من النار (عن ابی ذر ذخیرالمواعظ)	۲۷۷۔ ابوذرؓ سے روایت ہے کہ اُنھوں نے رسول اللہ صلعم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے جو شخص اس چیز کا دعوی کرے جو اس کی نہیں ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے اس کو لازم ہے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں تلاش کرے۔

بَابُ الرِّفْقِ

۲۷۸۔ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ	۲۷۸۔ اللہ کی رحمت ہی کے سبب تم

Marfat.com

لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ

(آل عمران رکوع ١٧)

ان کے لئے نرم دل (شفیق) ہو گئے ہو اگر تم تند خو سخت دل ہوتے تو وہ تمہارے پاس سے پراگندہ اور پریشان ہو جاتے پس ان سے درگذر کرو اور اُن کے لئے مغفرت چاہو اور کام میں اُن سے مشورہ لو۔ اور جس وقت تم ارادہ مصمّم کر لو تو اللہ پر بھروسہ کرو بے شک اللہ بھروسہ کرنے والوں سے محبّت رکھتا ہے۔

٢٧٩۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ رفیق یحب الرفق ویعطی علیہ مالا یعطی علی العنف۔

(عن عبداللہ مشکوٰۃ)

٢٧٩۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ مہربان ہے اور نرمی اور مہربانی کو پسند کرتا ہے اور نرمی پر وہ کچھ عطا کرتا ہے کہ جو سختی پر عطا نہیں کرتا۔

٢٨٠۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اعطی حظہ من الرفق فقد اعطی حظہ من الخیر ومن حرم حظہ من الرفق فقد حرم حظہ من الخیر اثقل شیء فی میزان المؤمن یوم القیمۃ

٢٨٠۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جس کو نرمی سے حصہ ملا اس کو بھلائی کا حصہ ملا اور جو نرمی سے محروم ہوا وہ بھلائی سے محروم ہوا۔ قیامت کے دن مومن کی میزانِ اعمال میں سب سے وزن دار عمل حسنِ خُلق ہے اور اللہ تعالیٰ فحش گو بد زبان سے بُغض رکھتا ہے۔

Marfat.com

حسن الخلق وان اللہ لیبغض الفاحش البذی۔

(جریر بن عبداللہ)

۲۸۱ - عن عائشۃ قالت کنت علی بعیر فیہ صعوبۃ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم علیک بالرفق فانہ لا یکون فی شیء الا زانہ ولا ینزع من شیء الا شانہ (ادب المفرد)

۲۸۱۔ حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ میں ایسے اونٹ پر سوار تھی جس میں تکلیف تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نرمی اختیار کرو کہ جس کام میں نرمی ہوتی ہے اُس کی زینت ہوتی ہے اور جس کام سے نرمی علیحدہ کردی جاتی ہے وہ عیب دار ہو جاتا ہے۔

۲۸۲ - قال النبی صلعم یسروا ولا تعسروا وسکنوا ولا تنفروا

(عن انس رضؓ) ادب المفرد)

۲۸۲ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آسانی پیدا کرو اور سختی نہ کرو لوگوں میں تسکین پیدا کرو وحشت پیدا نہ کرو۔

۲۸۳ - قال النبی صلعم ثلث من کن فیہ یسر اللہ حتفہ وادخل جنتہ رفق بالضعیف وشفقۃ علی الوالدین واحسان الی المملوک -

(خیر عن جابر)

۲۸۳ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین خصائل ہیں جس میں وہ ہونگے خدا تعالیٰ اُس کی موت آسان کردیگا اور اُسے جنت میں داخل کریگا۔ کمزوروں سے نرمی کے ساتھ پیش آنا۔ والدین پر شفقت کرنا۔ اور غلام پر احسان کرنا۔

۲۸۴ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یرید اللہ

۲۸۴ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی گھرانے پر

Marfat.com

باھل بیت رفقا الا نفعھم ولا یحرمھم ایاہ الا ضرھم (مشکوٰۃ عن عائشہ)	نرمی کرتا ہے اس کو فائدہ پہنچاتا ہے اور جب نرمی نہیں کرتا تو ضرر پہنچتا ہے۔
۲۸۵۔ قال رسول اللہ صلعم ان ابغض الرجال الی اللہ الالد الخصام۔ (مشکوٰۃ)	۲۸۵۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ خدا کے نزدیک سب سے مبغوض ترین بندہ وہ ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔
۲۸۶۔ قال رسول اللہ صلعم الا اخبرکم بمن تحرم علیہ النار علی کل ھین لین قریب سھل۔ (عن عبداللہ بن مسعود مشکوٰۃ)	۲۸۶۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ کیا میں تم کو نہ بتا دوں کہ کس پر آتش دوزخ حرام ہے۔ ہر آسانی پیدا کرنے والے نرم دل جلد ملنے والے سہولت برتنے والے پر۔

بَابُ الرَّهْبَانِيَةِ

۲۸۷۔ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ۔ (سورۃ بقرہ رکوع ۱۶)	۲۸۷۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی کرنا چاہتا ہے ۔اور تمہارے ساتھ سختی نہیں کرنی چاہتا۔
۲۸۸۔ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا۔ (سورۃ نساء رکوع پنجم)	۲۸۸۔ خدا تعالیٰ تم پر سے تخفیف کرنا چاہتا ہے اور انسان ناتوان پیدا کیا گیا ہے۔

Marfat.com

۲۸۹ - يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ
اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ه وَكُلُوْا مِمَّا
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّ
اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ
مُؤْمِنُوْنَ ه (سورۂ مائدہ رکوع دوازدہم)

۲۹۰ - قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ
اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ
مِنَ الرِّزْقِ ط قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً
يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ط كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ه
قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ
وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ
وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ
يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ
اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا

۲۸۹ - اے مومنو! اُن پاک چیزوں کو
اللہ نے تمہارے لیے حلال فرمائی ہیں اُن کو اپنے
اوپر حرام نہ کرو اور حد سے بھی تجاوز نہ کرو اللہ
تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں
رکھتا اور جو حلال و طیب رزق اللہ تعالیٰ نے
تم کو عطا کیا ہے اس میں سے بے تامل کھاؤ اور
اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم یقین رکھتے

۲۹۰ - (اے پیغمبر ان لوگوں سے) پوچھو
اللہ نے جو زینت (کے ساز و سامان) اور کھانے
پینے کی ستھری چیزیں اپنے بندوں کے لیے پیدا
کی ہیں (انکو) کس نے حرام کیا ہے (یہ تو
کیا جواب دیں گے تم ہی انکو سمجھا دو کہ جو لوگ
دنیا کی زندگی میں ایمان لائے ہیں قیامت
دن یہ (نعمتیں) خاص کر انھیں کو دی جائیں
گی۔ اسی طرح ہم (اپنے) احکام ان لوگوں
لیے جو سمجھ رکھتے ہیں تفصیل کے ساتھ بیان کرتے
ہیں (اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ میرے پروردگار
نے تو صرف بے حیائی کے کاموں کو منع فرمایا ہے
وہ (بے حیائی کے کام) ظاہر ہوں تو اور پوشیدہ

Marfat.com

تَعۡلَمُوۡنَ ۝

(سورۂ اعراف رکوع رابع)

ہیں تو اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کسی پہ زیادتی کرنیکو اور اس بات کو کہ تم کسی کو خدا کا شریک قرار دو جس کی اس نے کوئی سند نہیں آتاری اور یہ کہ بے سوچ سمجھے خدا پر لگو بہتان باندھنے۔

۲۹۱- وَرَهۡبَانِيَّةَ ۨ ابۡتَدَعُوۡهَا مَا كَتَبۡنٰهَا عَلَيۡهِمۡ اِلَّا ابۡتِغَآءَ رِضۡوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوۡهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيۡنَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡهُمۡ اَجۡرَهُمۡ ۚ وَكَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ۝

(سورۂ حدید۔ رکوع چہارم)

۲۹۱- اور ان لوگوں یعنی اہل کتاب میں ایک طریقہ ترک دنیا کا بھی ہے، جس کو انھوں نے از خود ایجاد کیا تھا ہم نے (یہ طریق) ان پر فرض نہیں کیا تھا مگر (انھوں نے اس کو خدا ہی) کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے ایجاد کیا تھا، لیکن جیسا اس کو نباہنا چاہیئے تھا نہ نباہ سکے، تو جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کے اجر عنایت فرمائے اور ان میں سے بہتیرے تو نافرمان ہیں۔

۲۹۲- ان رسول اللّٰہ صلعم کان یقول لا تشددوا علی انفسکم فیشدد اللہ علیکم فان قوماً شددوا علی انفسھم فشدد اللہ علیھم فتلک بقایاھم فی الصوامع والدیار

۲۹۲- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اپنے نفسوں پر تشدد نکرو کہ اللہ تعالیٰ تم پر تشدد کریگا جس قوم نے اپنے اوپر خود تشدد کیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے بھی ان پر سختی کی ہے یہ کنیسوں اور گرجاؤں میں ان ہی کا بقیہ ہے کہ رہبانیت کو انھوں نے خود اپنے

Marfat.com

رَهْبَانِيَّةً اِبْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ۔
(مشکوٰۃ عن انس رض)

لئے ایجاد کر لیا ہے۔ ہم نے ان پر فرض نہیں کیا۔

۲۹۳۔ لم یکن اصحاب رسول اللّٰہ صلعم منحرفین ولا متماوتین وکانوا یتناشدون الشعر فی مجالسہم ویذکرون امر جاھلیتہم فاذا ارید احد منہم علی شئ من امر اللّٰہ دارت حمالیق عینیہ کانہ مجنون (ادب المفرد)

۲۹۳۔ عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ اصحاب رسول اللّٰہ نہ انحراف کرنیوالے تھے نہ مُردہ ظاہر کرنیوالے۔ نہ مُردہ دِل۔ اپنی مجلسوں میں اشعار پڑھتے رہتے تھے اور جاہلیت کے زمانے کا ذکر کرتے رہتے تھے مگر جب کسی امر الٰہی کا بیان کرتا تھا تو مجنون کی طرح ان کی آنکھوں کے ڈیلے پھرنے لگتے تھے۔

۲۹۴۔ عن ابن عمر رض انہ رای رجلا مطاطیا رأسہ فقال ارفع رأسک فان الاسلام لیس بمریض ورای رجلا متماوتا فقال لا تمت علینا دیننا اماتک اللّٰہ۔ (عن ابن عمر رض)

۲۹۴۔ ابن عمر رضی اللّٰہ عنہ نے شخص کو سر جھکائے ہوئے دیکھا کہا اپنا اُٹھا کہ اسلام مریض نہیں ہے اور ایک شخص کو مُردہ شکل بنائے ہوئے دیکھا تو کہا ہم لئے ہمارے دین کو مُردہ نہ بنا۔ خدا تجھے نہ زندہ رکھے۔

۲۹۵۔ عن عائشۃ رض انہا

۲۹۵۔ حضرت عائشہ رض نے ایک

نضرت الی رجل کادیموت تخافتا فقالت مالھذا فقیل لہ انہ من القراء فقالت کان عمر سید القراء وکان اذا مشی اسرع واذا قال اسمع واذا ضرب اوجع۔
(ادب المفرد عن عائشہ رض)

شخص کو دیکھا کہ خوف خدا سے قریب المرگ تھا دریافت کیا کہ اس کو کیا ہوا لوگوں نے کہا کہ یہ قاری ہے حضرت عائشہ رض نے کہا عمر فاروق تمام قاریوں کے سردار تھے جب چلتے تھے تیز چلتے تھے اور جب کہتے تھے سنا کر کہتے تھے اور ایسی طرح مارتے تھے کہ تکلیف پہنچے۔

۲۹۶۔ قال یارسول اللہ ائذن لنا فی الاختصاء فقال رسول اللہ صلعم لیس منا من خصی ولا اختصی ان خصاء امتی الصیام فقال ائذن لنا فی السیاحۃ قال سیاحۃ امتی الجہاد فی سبیل اللہ فقال ائذن لنا فی الترھب فقال ان ترھب امتی الجلوس فی المساجد لانتظار الصلوۃ۔
(مشکوٰۃ عن عثمان بن مظعون)

۲۹۶۔ عثمان بن مظعون نے رسول اکرم صلعم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ ہم کو خصی یعنی ہیجڑا بننے کی اجازت دیجئے رسول اللہ صلعم نے فرمایا جو ہیجڑا بنے یا ہیجڑا بنائے وہ ہم میں سے نہیں ہے میری امت کا روزہ رکھنا خصی ہونے کے قائمقام ہے اس نے پھر عرض کیا کہ ہم کو سفر کی اجازت دیجئے آپ نے فرمایا کہ میری امت کا سفر ہے خدا کی راہ میں جہاد کرنا پھر اس نے کہا کہ رہبان بننے کی اجازت دیجئے آپ نے فرمایا نماز کے انتظار میں مسجد میں بیٹھنا ہی میری امت کے لئے رہبانیت ہے۔

Marfat.com

۲۹۷ - عن ابن عمر قال لی رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا
عبد اللہ الم اخبر انک تصوم
النہار وتقوم اللیل فقلت
بلی یا رسول اللہ قال فلا
تفعل صم وافطر وقم و
نم فان لجسدک علیک
حقا وان لعینیک علیک
حقا وان لزوجک علیک
حقا لا صام من صام الدھر
صوم ثلثۃ ایام من کل
شہر صوم الدھر کلہ
صم کل شہر ثلثۃ ایام
واقرا القرآن فی کل شہر
قلت انی اطیق اکثر من
ذلک قال صم افضل الصوم
صوم داؤد صیام یوم و
افطار یوم واقراء
فی کل سبع لیال

۲۹۷ - عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ مجھ
سے رسول اکرم صلعم نے فرمایا اے عبد اللہ
مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم دن میں روزہ رکھتے
ہو اور شب کو نماز پڑھتے رہتے ہو۔ میں نے
عرض کیا یا رسول اللہ بیشک آپ نے فرمایا
کہ ایسا نہ کرو روزہ بھی رکھو اور افطار بھی
کرو اور سوؤ بھی اور نماز بھی پڑھو اس
لئے کہ تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے اور
تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری
بیوی کا بھی تم پر حق ہے اور تمہارے ملنے
والوں کا بھی تم پر حق ہے جو ہمیشہ روزہ
رکھے اس کا روزہ نہیں ہر مہینے میں
تین روز روزہ رکھنا ہمیشہ روزہ رکھنے
کے برابر ہے ہر ماہ میں تین روزہ رکھو
اور ہر مہینے میں ایک قرآن شریف پڑھو
میں (عبد اللہ بن عمرؓ) نے عرض کیا یا رسول
اللہ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا
ہوں آپ نے فرمایا کہ حضرت داؤدؑ کے روزے
رکھنے کا طریقہ سب سے بہتر ہے کہ ایک

Marfat.com

مرۃ ولا تزد علیٰ ذٰلک۔

(مشکوٰۃ عن عبداللہ بن عمرؓ)

روز روزہ رکھنا ایک روز افطار کرنا، اسی طرح تم بھی عمل کرو اور ہر سات شب میں ایک مرتبہ کلام اللہ ختم کرو اس سے زیادہ مت کرو۔

۲۹۸- عن ابی نوفل ان اباہ سال النبی صلعم عن الصوم فقال صم یومًا من کل شھر قلت بابی انت وامی زدنی قال زدنی زدنی صم یومین من کل شھر قلت بابی انت وامی زدنی فانی اجد لی قویا فقال انی اجد لی قویا انی اجد لی قویا فا فحم حتیٰ ظننت انہ لم یزدنی ثم قال صم ثلاثا فی شھر۔

(ادب المفرد عن ابی نوفل)

۲۹۸- ابو نوفل سے روایت ہے کہ اُن کے والد نے رسول اکرم صلعم سے روزے رکھنے کے لئے دریافت کیا آپ نے فرمایا کہ ہر مہینے میں ایک روزہ رکھو، میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں میرے لئے کچھ زیادہ کی اجازت فرمایئے رسول اللہ نے دو مرتبہ یہ کہا کہ (زیادہ کیجئے) فرمایا کہ ہر ماہ میں دو روزے رکھو میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں میرے لئے کچھ زیادہ کیجئے میں اپنے کو زیادہ قوی پاتا ہوں رسول اللہ نے چند بار انی اجد لی قویًا فرمایا اور خاموش ہوگئے جس سے مجھے خیال ہوگیا کہ کہ اب زیادہ روزے رکھنے کی اجازت نہ دیں گے پھر فرمایا کہ ہر مہینے میں تین روزے رکھو۔

۲۹۹- جاء ثلثة رهط الی
ازواج النبی صلعم یسئلون
عن عبادة النبی صلعم فلما
اخبروا بها تقالّوها فقالوا
این نحن من النبی صلی الله
علیه وسلم وقد غفر الله
ما تقدم من ذنبه وما
تاخر فقال احدهم اما انا
فاصلی اللیل ابداً
قال الثانی انا اصوم النهار
ولا افطر ابدا وقال الثالث
انا اعتزل النسّاء فلا اتزوج
ابدا فجاء النبی صلعم
الیهم فقال انتم الذین قلتم
کذا وکذا اما والله انی لا
خشاکم لله واتقاکم
له لکنی اصوم وافطر
واصلی وارقد واتزوج
النساء فمن رغب عن سُنّتی

۲۹۹- قبائل عرب میں سے تین آدمی ازوا
مطہرات کی خدمت میں حاضر ہوئے اور رسو
اللہ صلعم کی عبادت کا حال دریافت کیا
جب ان سے بیان کیا گیا تو انہوں نے
عبادت کو کم خیال کیا۔ اور کہا رسول الل
صلعم کے سامنے ہماری کیا اصل ہے
تعالیٰ نے ان کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما د
ہیں۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں رات
رات بھر نماز پڑھوں گا، دوسرے نے کہ
میں ہمیشہ دن کو روزہ رکھوں گا کبھی افط
نہ کرونگا تیسرے نے کہا کہ میں عورتوں کے
جانا چھوڑ دیا کبھی نکاح نہ کروں گا
اکرم صلعم بھی اسی وقت تشریف لے
اور فرمایا کہ تم نے ہی ایسا ایسا کہا ہے
میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہو
میں تم سب سے زیادہ متقی ہوں لیکن
بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا
نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی
اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں

Marfat.com

فلیس منی۔ (مشکوٰۃ)

شخص میرے طریقے سے پھرے وہ میرے گروہ سے نہیں ہے۔

۳۰۰۔ قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی سریۃ فمر رجل بغار فیہ شئ من ماء وبقل فحدث نفسہ بان یقیم فیہ ویتخلی من الدنیا فاستاذن رسول اللہ صلعم فی ذلک فقال رسول اللہ صلعم انی لم ابعث بالیہودیۃ ولا بالنصرانیۃ ولکنی بعثت بالحنفیۃ السمحۃ والذی نفس محمد بیدہ لغدوۃ او روحۃ فی سبیل اللہ خیر من الدنیا وما فیہا ولمقام احدکم فی الصف خیر من صلوتہ ستین سنۃ (مشکوٰۃ)[1]

۳۰۰۔ ابی امامہ کہتے ہیں کہ ہم ایک جہاد میں رسول اکرم صلعم کے ہمراہ جاتے تھے کہ ایک شخص کا گذر ایک غار پر ہوا کہ وہاں پانی بھرا ہوا اور سبزی بہت تھی اس نے اپنے دل میں خیال کر دنیا چھوڑ کر وہاں رہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی اجازت چاہی آپ نے فرمایا کہ میں یہودی اور نصرانی بنانے کے لئے نہیں آیا ہوں بلکہ میں آسان دین اسلام لے کر مبعوث ہوا ہوں قسم ہے اُس ذاتِ پاک کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے کہ تمہارا اللہ کی راہ میں ایک دفعہ صبح کو یا شام کو چلنا دنیا وما فیہا سے بہتر ہے اور تمہارا صف میں کھڑا ہونا ساٹھ برس کی نماز سے بہتر ہے۔

---

[1] اس باب میں جو آیات و احادیث وارد ہوئی ہیں ان سے اور دیگر ابواب کی

Marfat.com

بَابُ الرِّیَا

۳۰۱- وَالَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ط وَمَنْ یَّكُنِ الشَّیْطٰنُ لَهٗ قَرِیْنًا فَسَآءَ قَرِیْنًا ۝

(سورۃ النساء رکوع ششم آیۃ ۴۲)

۳۰۱ - اور جو لوگ اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور روز قیامت پر یقین نہیں رکھتے اور جن کا ہم نشین شیطان ہو تو وہ بُرا ہم نشین ہے۔

۳۰۲ - اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى یُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا ۝ مُّذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِكَ ط لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ط وَمَنْ یُّضْلِلِ

۳۰۲ - منافق (مسلمانوں کو دھوکا دیکر گویا) خدا تعالیٰ کو دھوکا دیتے ہیں حالانکہ (حقیقت میں) خدا اُن کو دھوکا دے رہا ہے اور (یہ لوگ) جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو الکسائے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں (ظاہرداری کرکے) لوگوں کو دکھاتے ہیں۔ اور دل سے اللہ کو یاد نہیں کرتے۔ مگر کچھ

احادیث کو ملانے سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ نماز مفروضہ اور سُنن مؤکدہ خلوص نیت اور تعدیل ارکان کے ساتھ ادا کرنا اور اُس کے بعد حقوق اللہ وحقوق العباد کا ادا کرنا اور مخلوقِ خدا کی خدمت کرنا بہترین اعمال ہے اور اُن لوگوں کے حقوق کا ادا کرنا بھی عبادت میں شامل ہے۔ ۱۲ مترجم

اللّٰہُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِیْلًا ٥

(سورۃ النساء رکوع ۲۱-آیۃ ۱۴۱ و ۱۴۲)

یوں ہی سا، کفر و ایمان کے بیچ میں پڑے جھول رہے ہیں، نہ ان (مسلمانوں) کی طرف نہ اُن (کافروں) کی طرف۔ اور جس کو اللہ بھٹکائے تو ممکن نہیں کہ تم میں سے کوئی اُس کے لئے رستہ ڈھونڈ نکالے۔

۳۰۳۔ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ۔

(سورۃ انفال۔ رکوع ششم آیۃ ۴۹)

۳۰۳۔ اور تم اُن (منافقوں) جیسے نہ بنو جو مارے شیخی کے اور لوگوں کو دکھانے کیلئے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے اور (دکھاوا) یہ کہ لوگوں کو خدا کی راہ سے روکتے ہیں اور جو کچھ بھی یہ لوگ کرتے ہیں اللہ کے احاطۂ علم میں ہے۔

۳۰۴۔ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ٥ الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ؏

(سورۃ ماعون)

۳۰۴۔ تو (اُن منافق) نمازیوں کی بڑی تباہی ہے جو اپنی نماز کی طرف سے غفلت کرتے ہیں (اور) وہ جو کوئی نیک عمل کرتے بھی ہیں تو ریا کرتے ہیں اور (دل کے) ایسے تنگ ہیں کہ برتنے کی (چھوٹی چھوٹی) چیزوں کا بھی دریغ کرتے ہیں۔

۳۰۵۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اخوف ما اخاف علیکم الشرک

۳۰۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہیب ترین چیز جس کا مجھے تمہارے لئے خوف ہے وہ شرک اصغر ہے لوگوں نے دریافت

الاصغر قالوا یا رسول اللہ وما الشرک الاصغر قال الریاء وزاد البیھقی فی شعب الایمان یقول اللہ یوم یجازی العباد باعمالھم اذھبوا الی الذین کنتم تراؤن فی الدنیا فانظروا ھل تجدون عندھم جزاءً وخیرا۔ (عن محمود)

کیا یا رسول اللہ شرکِ اصغر کیا چیز ہے آپ نے فرمایا کہ ریا ہے اور بیہقی کی روایت میں اس قدر زیادہ ہے کہ جس روز اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اُن کے اعمال کی جزا دیگا تو فرمائیگا کہ (ان) لوگوں کو اُن کے پاس لیجاؤ جن کے دکھانے کیلئے یہ عمل کرتے تھے کہ معلوم ہو کہ اُن سے کوئی نفع یا بھلائی بھی پہونچ سکتی ہے۔

۳۰۶۔ عن عمرؓ انہ خرج یوماً الی مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوجد معاذ بن جبل قاعداً عند قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم یبکی فقال ما یبکیک قال یبکینی شیٔ سمعتہ من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان

۳۰۶۔ حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ وہ ایک روز مسجد نبوی میں گئے اور معاذ بن جبل کو قبر نبی پر بیٹھے روتے ہوئے دیکھ دریافت کیا کہ کس چیز نے تم کو رُلایا ہے معاذ نے کہا کہ میں نے رسول اکرم صلعم سے ایک چیز سُنی تھی اُس سے رونا آگیا میں نے رسول اللہ صلعم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے تھوڑا سا دکھلاوا بھی شرک میں داخل ہے اور جو شخص کسی ولی اللہ سے عداوت رکھتا ہے گویا اللہ

يسير الرياء شرك ومن عادى لله وليا فقد بارز الله بالمحاربة ان الله يحب الابرار الاتقياء الاخفياء الذين اذا غابوا لم يفتقدوا وان حضروا لم يدعوا ولم يقربوا قلوبهم مصابيح الهدى يخرجون من كل غبراء مظلمة (عن عمر بن الخطاب)

سے جنگ کا اعلان کرتا ہے اللہ تعالیٰ ایسے نیک متقی چھپے ہوئے لوگوں سے محبت رکھتا ہے کہ جو غائب ہو جائیں تو ان کو تلاش نہ کیا جائے اور موجود ہوں تو ان کو بلایا نہ جائے - اور نہ ان سے تقرب ڈھونڈھنے کی کوشش کی جائے ان کے قلوب چراغ ہدایت ہیں جو دنیا کی تاریکیوں سے پاک صاف نکل جاویں گے -

۳۰۷ - قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انما اخاف هذه الامة كل منافق يتكلم بالحكمة ويعمل بالجور - (عن عمر بن الخطاب)

۳۰۷ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس امت میں ایسے شخص سے اندیشہ کرتا ہوتا ہوں کہ بات دانائی کی کرے اور ظلم کے کام کرے -

۳۰۸ - اشد الناس عذابا يوم القيمة من يري الناس خيراً ولا خير فيه (ابن عمر)

۳۰۸ - قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب اس شخص پر ہوگا جو بھلائی ظاہر کرے اور حقیقت میں اس میں بھلائی نہ ہو -

۳۰۹ - قال رسول الله صلی الله عليه وسلم من سمع الناس

۳۰۹ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں میں مشہور کرنے

Marfat.com

یحمله سمع الله به اسامع خلقه وحقره وصغره۔
(عن عبدالله بن عمر۔ مشکوٰۃ)

کے لئے کوئی عمل کرے گا اللہ تعالیٰ اُس کے عیوب لوگوں میں شائع کریگا اور اُس کو حقیر و ذلیل کرے گا۔

۳۱۰۔ قال النبی صلی الله علیه وسلم یکون فی اخر الزمان اقوام اخوان العلانیه اعداء السریرة فقیل یا رسول الله وکیف یکون ذلک قال ذلک برغبة بعضهم الی بعض ورهبة بعضهم من بعضهم (مشکوٰۃ)

۳۱۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر زمانے میں ایک قوم ہوگی جو ظاہر میں بھائی ہوں گے اور باطن میں دشمن ہونگے لوگوں نے دریافت کیا یا رسول اللہ صلعم یہ کیوں کر ہوگا۔ آپ نے فرمایا کہ ایک کو دوسرے کی طرف سے طمع اور خوف رکھنے کی وجہ سے ایسا ہوگا۔

۳۱۱۔ قال شهدت صفوان واصحابه وجندب یوصیهم فقالوا هل سمعت من رسول الله صلعم شیئاً قال سمعت رسول الله صلعم من سمع سمع الله به یوم القیمة ومن شاق شق الله علیه یوم القیمه فقالوا اوصینا فقال ان اول ما ینتن من الانسان

۳۱۱۔ ابو تمیمہ کہتے ہیں کہ میں صفوان اور اُن کے احباب کے پاس گیا تو جندب اُن کو نصیحت کر رہے تھے لوگوں نے دریافت کیا کہ آپ نے رسول اللہ صلعم سے کچھ سنا ہے انھوں نے کہا ہاں سنا ہے میں نے رسول صلعم فرماتے تھے جو سنا کر کچھ کہے قیامت میں خدا تعالیٰ اُس کو رسوا کریگا اور جو کسی کو مشقت میں ڈالیگا قیامت کو خدا تعالیٰ اُسے مشقت میں پھنسائیگا لوگوں نے خواہش

Marfat.com

بطنہ فمن استطاع ان لا یاکل الا طیبًا فلیفعل ومن استطاع ان لا یحول بینہ وبین الجنۃ ملأ کف من دم اھراقہ فلیفعل (مشکوٰۃ)

کی کہ ہم کو کچھ نصیحت کیجئے۔ بیان کیا کہ مرنے کے بعد سب سے پہلی چیز جو جسم انسان سے سڑتی ہے وہ اُس کا پیٹ ہے پس جو شخص قادر ہو سکے سوائے اکلِ حلال کے کچھ نہ کھائے اس کو ایسا ہی کرنا چاہیئے اور جس سے ممکن ہو کہ اُس کے اور جنت کے درمیان میں چلّو بھر خون بھی (جو اُس کی خونریزی سے ہوا ہو) حائل نہ ہو تو اُس کو ایسی ہی کوشش کرنی چاہیئے۔

۳۱۲۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج فی اٰخر الزمان رجال یختلون الدنیا بالدین یلبسون للناس جلود الضان من اللین السنتھم احلی من السکر وقلوبھم قلوب الذئاب یقول اللہ ابی یغترون ام علیّ یجترؤن فبی حلفت لابعثن علی اولئک منھم فتنۃ تدع الحلیم فیھم حیران (مشکوٰۃ عن ابی ھریرہ)

۳۱۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر زمانے میں ایسے لوگ ہوں گے جو دین کی عوض میں دنیا کی خواہش کرینگے اور ظاہر میں نرم بکری کی کھال پہنے ہوئے ہوں گے، ان کی زبانیں شکر سے زیادہ شیریں ہوں گی۔ اور دل بھیڑیے کے سے ہوں گے خدا تعالیٰ فرمائیگا کیا وہ میری مہلت دینے سے مغرور ہو گئے یا مجھ پر جرأت کرنے لگے۔ پس میں اپنی قسم کھاتا ہوں کہ اُن پر ایسے فتنے نازل کروں گا کہ ان کے عقلمند بھی حیران رہ جائیں گے۔

Marfat.com

۳۱۳ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کانت لہ سریرۃ صالحۃ او سیئۃ اظہرہ اللہ منہا رداء یعرف بہ (مشکوٰۃ عن عثمان بن عفان)

۳۱۳ - رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ جس شخص کی طینت اچھی یا بُری ہوگی خدا تعالیٰ (قیامت کے روز) اُس پر سے پردہ اٹھا دیگا جس سے وہ شناخت کیے جائیں گے

۳۱۴ - ریح الجنۃ توجد من مسیرۃ خمسمأتہ عام ولا یجدھا من طلب الدنیا بعمل الاخرۃ (ک) (ابن عباس)

۳۱۴ - جنت کی خوشبو پانسو برس کے رستے سے معلوم ہوگی مگر جو شخص دنیا عملِ آخرت سے طلب کرتا ہے وہ اس سے محروم رہے گا۔

بَابُ الزِّنَا

۳۱۵ - وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝ (سورہ بنی اسرائیل رکوع ۴)

۳۱۵ - اور زنا کے پاس (ہوکر بھی) نہ پھٹکنا کیونکہ وہ بےحیائی ہے - اور بہت بُرا چلن ہے -

۳۱۶ - اَلزَّانِيَةُ* وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ

۳۱۶ - عورت اور مرد زنا کریں تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو سو دُرّے مارو اور اگر اللہ اور روز آخرت کا یقین

*- زنا کے بارے میں لوگوں کے مختلف خیالات ہیں - بعض مقاربتِ محض کو گناہ سمجھتے ہیں

(بقیہ اگلے صفحہ)

Marfat.com

بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَّ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (سورۂ نور رکوع اول)

رکھتے ہو تو اللہ کے حکم کی تعمیل میں تم کو اُن (کے حال) پر کسی طرح کا ترس دامنگیر نہ ہو اور (نیز) اُن کے سزا دیتے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت (اُن کی نصیحت کے لئے) موجود رہے بدکار مرد (تو اپنی رغبت سے جب نکاح کریگا (غالباً) بدکار عورت یا مشرک عورت ہی سے نکاح کریگا اور بدکار عورت (بھی غالباً) اپنا ہی جیسا ڈھونڈیگی اور اُس) کو بدکار یا مشرک کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لائے گا اور (دیندار) مسلمانوں پر تو ایسے تعلقات حرام ہیں۔

(ص ۲۹۲ سے آگے) بعض اس کو جزو عبادت سمجھتے ہیں۔ آج کل مہذب ممالک میں سوائے زنائے محصنہ کے مطلق زنا کو جرم میں بھی داخل نہیں سمجھا گیا مگر شریعتِ مطہرہ محمدیہ میں زنا و جملہ فواحش کو قطعی حرام اور قابلِ تعزیر شدید رکھا گیا ہے۔ اِس کی علتِ اصلی تو سوائے علام الغیوب کے کسی کو معلوم نہیں۔ لیکن اُصولِ اسلام پر نظر غائر ڈالنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کے جملہ اوامر و نواہی صرف انسان کی بُرائی بھلائی پر مبنی ہیں۔ جو چیز انسان کو روحانی یا جسمانی فائدہ پہنچائے۔ نوعِ انسان کے قائم رہنے اور اُس کی نسل جاری رہنے کی ممد و معاون ہو وہ نیک اور عمدہ ہے۔ اور جو چیز قاطعِ حیات یا مضرِ بقائے نوعِ انسان و ممدِ فنا ہو وہ بُری اور بد ہے۔ اور اسی نیک و بد کے مدارج کے اعتبار سے ہر چیز کے حرام و مکروہ و مباح و حلال و ناجائز ہونے کا دارومدار شرع شریف میں رکھا گیا ہے۔ ۱۲

Marfat.com

۳۱۷ - قال النبی صلعم اذا زنی العبد خرج منہ الایمان فکان فوق راسہ کالظلۃ فاذا خرج من ذٰلك العمل رجع الیہ الایمان - (مشکوٰۃ)

۳۱۷ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بندہ زنا کرتا ہے اس کا ایمان نکل کر سایہ کی طرح اس کے سر پر ہو جاتا ہے - اور جب اس عمل سے فارغ ہوتا ہے تو واپس آجاتا ہے۔

بنظر سے جب ہم قانونِ فطرت پر غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ آفریدگار عالم کو تمام حیوانات کی نسل چلانا اور اس کا رکھنا منظور تھا اس لئے ان میں ایک دوسرے سے ملنے کی قوت ایسی زبردست اور قوی رکھی گئی ہے جس کا دبانا اگر محال نہیں تو مشکل ضرور ہے اور یہی ان کی بقائے نوع کا ذریعہ ہے - اگر یہ قوت ایسی قوی نہ ہوتی تو بظاہر انسان یا حیوان کی نسل چلنا مشکل ہو جاتا - ازروئے طب اور ڈاکٹری کے جب نر و مادہ میں مقاربت واقع ہو اور دونوں صحیح المزاج ہوں تو اس کا لازمی نتیجہ حمل اور توالد و تناسل ہوتا ہے حشرات الارض و پرندوں کو چھوڑ کر حیوانات شیر خوارہ میں خیال کیا جاتا ہے تو حظِ نفس میں نر و مادہ برابر کے شریک ہوتے ہیں مگر اس کے بعد تمام تکلیفیں اور محنتیں اور مشقتیں مادہ کے ذمہ ہوتی ہیں - تخم حیات مادہ میں متمکن ہوتا ہے، جنین مادہ کے شکم میں رہتا ہے جنین کی پرورش اس غذا سے ہوتی ہے جو مادہ اپنے لئے بہم پہنچاتی ہے، وضعِ حمل اور دودھ پلانے کی تکلیف اور مشقت بھی مادہ ہی پر ہوتی ہے - مولود کی صحت اور اس کی بقائے حیات کیلئے پرہیز کرنا اور اپنے دودھ کو صحت بخش حالت میں رکھنا بھی مادہ ہی کے ذمہ ہے۔

حیوانات میں مولود کی حیات اور بقا مادہ کی سعی اور کوشش پر منحصر ہے - خدا تعالیٰ نے فطرۃً ان کو ایسی قوتیں عنایت فرمائی ہیں کہ وہ بلا امداد ذکور کے اس قدر غذا بہم

۳۱۸- قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما من قوم یظہر فیہم الزنا الا اخذوا بالسنۃ وما من قوم یظہر فیہم الرشا الا اخذوا بالرعب - (خیر ۲۸۵)	۳۱۸- عمرو بن عاص کہتے ہیں کہ میں نے سنا ہے رسول اکرم فرماتے تھے کہ کوئی قوم ایسی نہیں جس میں زنا کاری کو رواج ہو اور وہ غفلت میں نہ پڑ جائے اور کوئی قوم ایسی نہیں ہے جس میں رشوت پھیلے اور مرعوب نہ ہو جائے۔

پہنچا سکتے ہیں جو نہ صرف اُن کے بلکہ اُن کے مولود کے بھی بقائے حیات کے لئے ضروری اور لابدی ہو۔ اس لئے حیوانات میں محض خواہشات بدنی اور رلذائذِ نفسانی پر اس کا خاتمہ ہو جانے سے اُن کی بقائے نسل میں فتور واقع نہیں ہوتا اور اس لئے نکاح وغیرہ کی کوئی قید ان کے لئے لازم اور ضروری نہیں ہے۔ لیکن انسان کی حالت اس سے مختلف ہے۔ مادہ انسان یعنی عورت کو قدرت نے اس قدر قوت عطا نہیں فرمائی کہ وہ مندرجۂ بالا دقتوں کے ساتھ اپنے اور اپنے مولود کے لئے غذا بھی حاصل کر سکے۔ انسان جس قدر ترقی یافتہ اور تعلیم یافتہ ہو اُسی قدر اُس کی مادہ میں اپنے اور جنین اور مولود کے لئے غذا حاصل کرنے کی قوتیں کم ہوتی ہیں۔ پس اگر غذا حاصل کرنے اور جنین اور مولود کی نگہداشت و پرورش کی تمام ذمہ داریاں بھی مادہ پر ڈال دی جائیں تو شاذ بلکہ اشذ ایسی صورتیں ہوں گی جن میں بقائے حیات عورت حاملہ و حیات مولود اور بقائے نسل انسانی کی طرف سے اطمینان ہو سکے اس لئے اس کی تلافی کرنا ضروری امر تھا۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے عقل اور ادراک اور دور اندیشی و عاقبت بینی کا مادہ عطا فرمایا ہے۔ اُس کا محض خواہشات جسمانی کی بناء پر اس حرکت کا مرتکب ہونا اور اُس کے نتائج اور ضروریات کو نظر انداز کرنا اس کے

۴۴

۳۱۹۔ قال النبی صلعم ثلاثۃ قد حرم اللہ علیہم الجنۃ مدمن الخمر والعاق والدیوث الذی یقری فی اھلہ الخبث (دخیر)

۳۱۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمیوں پر جنت حرام ہے دائم الخمر پر والدین کی نافرمانی کرنے والے پر اور اس دیوث پر جو اپنے اہل و عیال میں فواحش کو روا رکھے۔

مرتبے کے شایاں نہیں تھا بلکہ ایسا کرنا اس کو طبقۂ اسفل یعنی حیوانات میں داخل کرتا ہے اور خلافِ فطرتِ عالم کہا جا سکتا ہے۔ پس بوجوہات متذکرہ بالا قواعدِ بہائم کو جس میں نکاح کی ضرورت نہیں ہے انسان سے متعلق کرنا خلافِ اخلاق اور غیر موزوں امر ہے اسلام میں ان تمام اصول کو نکاح کے بارے میں مرعی رکھا گیا ہے۔ نگہداشتِ حاملہ و جنین و مولود لازم قرار دیئے گئے ہیں اور زوجہ اور اولاد کا نان نفقہ مرد کے ذمہ رکھا گیا اور اس کے لئے خاص قواعد بنائے گئے کہ اگر بدون ان کی رعایت ملحوظ رکھے کوئی اس امر کا ارادہ کرے تو وہ ممدِ حیات و بقائے نوعِ انسانی کا مددگار نہ ہوگا۔ بلکہ ممدِ فنا و ہلاکت ہوگا اور اس لئے نکاح کے علاوہ تمام اقسام فواحش حرام اور ممنوع قرار پائے جماع بے نکاح سے صرف یہ مقصود ہوتا ہے کہ مرد و عورت لذائذِ نفسانی سے تو متمتع ہوں لیکن اُن فرائض اور ذمہ داریوں سے جو قدرتاً اُن پر عائد کی گئی ہیں مثل نان نفقہ و پرورش و تربیت اطفال وغیرہ اُن سے بچے جس سے اسقاط بچہ کشی، تدابیر منع حمل، قتل وغیرہ طرح طرح کے جرائم اور بداخلاقیاں ظہور میں آتی ہیں اور نہایت مکروہ قسم کے جانکاہ امراض پیدا ہوتے ہیں جو نوعِ بشر کی ترقی کے منافی ہیں اور جن سے اصلی منشائے قدرت یعنی بقائے نوعِ بشر فوت ہو جاتا ہے۔

اس قسم کے جماع کو شرعِ محمدی میں زنا کہتے ہیں اور یہ اسی لئے حرام اور گناہ قرار دیا گیا

Marfat.com

۳۲۰- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتدرون ما اکثر من یدخل النار قالوا اللہ ورسولہ اعلم قال الاجوفان الفرج والفم وما اکثر من یدخل الجنۃ تقوی اللہ وحسن الخلق۔

(ادب المفرد- عن ابی ہریرۃ رض)

۳۲۰- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ سب سے زیادہ دوزخ میں داخل کرنے والی کیا چیز ہے لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتا ہے فرمایا کہ دو اجوف چیزیں شرمگاہ اور منہ اور جو چیز سب سے زیادہ جنت میں لے جاوے وہ پرہیزگاری اور خوش خلقی ہے۔

۳۲۱- قال رسول اللہ صلعم

۳۲۱- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

کہ حیات، اور بقائے نوع انسانی کا دشمن اور ہلاکت اور فنا کا ممد اور معاون ہے اور اس کے فریقین میں سے مرد کو زانی اور عورت کو زانیہ قرار دیا گیا اور ان کے لئے سزائیں مقرر کی گئیں ہیں جن کی تفصیل کتب فقہ میں درج ہے۔ نکاح سے یہ تمام خدشات رفع ہو جاتے ہیں اس کا حکم دینے اور تاکید کرنے سے یہ مقصود ہے کہ جس طرح نوع انسانی تمام ذی روح میں افضل ہے اس کا یہ فعل بھی ایسا ہی ہونا چاہیئے اور تمام فرائض جو اس سے متعلق ہیں مثل نان نفقہ و خبرگیری و پرورش اولاد وغیرہ اُن کو خوب سمجھ کر اور غور کر کے پیش نظر رکھا جاوے تا کہ یہ اُن کے حق میں مفید اور نوع انسانی کے باقی رہنے اور ترقی کرنے کا باعث ہو محض خواہشات جسمانی پر مبنی نہ ہو ورنہ وہ حرام محض ہے۔ کیونکہ اس سے نوع البشر کی فنا اور ہلاکت میں امداد دینے والے افعال اور نتائج پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ اور یہ مضمون اس آیۂ ربانی سے بھی مستنبط ہوتا ہے۔ کہ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۝ یعنی محصنین ہونی چاہیئے نہ مسافحت و شہوت رانی۔ مؤلف۔

Marfat.com

وحوله عصابة من اصحابه: بايعوني على ان لا تشركوا بالله شيئاً ولا تسرقوا ولا تزنوا ولا تقتلوا اولادكم ولا تاتوا ببهتان تفترونه بين ايديكم وارجلكم ولا تعصوا في معروف فمن وفى منكم فاجره على الله و من اصاب من ذلك شيئاً فعوقب في الدنيا فهو كفارة له ومن اصاب من ذلك شيئاً ثم ستره الله فهو الى الله ان شاء عفا عنه وان شاء عاقبه فبايعنا

نے اُس وقت فرمایا جبکہ ایک گروہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا اُن کے گرد جمع تھا کہ مجھ سے اس امر پر بیعت کرو کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک کسی کو نہ کرو گے، اور نہ چوری کرو گے اور نہ زنا کرو گے، اور نہ اپنی اولاد کو قتل کرو گے۔ اور نہ کوئی بہتان گھڑ کر اور نہ نیک کاموں میں سرکشی کرو گے پس جو شخص تم میں سے اُس کو پورا کرے تو ...... تو اس کا اجر اللہ پر ہے اور جو ان میں سے کسی کا مرتکب ہوا اور دنیا ہی میں اس کو سزا مل گئی تو وہ اس کے لیے کفارہ ہے اور جو شخص اس میں مبتلا ہوا اور اللہ تعالیٰ نے اُس کی پردہ پوشی کی تو اللہ تعالیٰ کے اختیار ہے خواہ معاف کرے یا عذاب دے، پس ہم سب نے اس پر رسول اللہ صلعم سے بیعت کی۔

۳۲۲ - اياك والخلوة بالنساء والذي نفسي بيده ما خلا رجل بامرأة الا دخل الشيطان بينهما ولان يزحم رجلا

۳۲۲ - عورتوں سے تخلیہ میں ملنے سے اپنے آپ کو بچاتے رہو۔ جب کوئی شخص کسی عورت کے پاس خلوت میں جاتا ہے شیطان ان میں پہنچ جاتا ہے گا۔۔۔

خنزیر متلطخ بطین او حماۃ خیر لہ من ان یزحم منکبہ منکب امرأۃ لاتحل لہ۔ (ترغیب)

بھرے ہوئے سور کا کسی شخص سے رگڑ کر چلے جانا اس سے بہتر ہے کہ کسی غیر محرم عورت کے مونڈھے سے مونڈھا چھو جائے۔

بَابُ الزُّھْدِ

۳۲۳۔ قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یارسول اللہ دلنی علی عمل اذا عملتہ احبنی اللہ واحبنی الناس فقال ازھد فی الدنیا یحبک اللہ وازھد فیما فی ایدی الناس یحبک الناس۔

(عن سہل بن الساعدی، ترغیب ترہیب)

۳۲۳۔ سہل بن ساعدی کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ ایسا عمل بتلائیے کہ اس کے کرنے سے اللہ تعالیٰ مجھ سے محبت رکھے اور دنیا کے لوگ بھی محبت کریں۔ آپ نے فرمایا کہ دنیا میں زہد اختیار کر اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت رکھے گا اور جو چیز لوگوں کے ہاتھوں میں ہے (یعنی دنیا) اس کو ترک کر دے لوگ تجھ سے محبت کرنے لگیں گے۔

۳۲۴۔ جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ دلنی علی عمل

۳۲۴۔ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض کیا یا رسول اللہ ایسا کام ارشاد

Marfat.com

يحبّني الله عليه ويحبني الناس
عليه فقال اما العمل
الذي يحبك الله عليه
فالزهد في الدنيا
واما العمل الذي يحبك
الناس عليه فانبذ
اليهم ما في يديك من
الحطام۔
(ترغيب ترهيب - ابى هريرة رض)

۳۲۵۔ قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم الزهد
في الدنيا يريح القلب
والجسد۔ (ترغيب)

۳۲۶۔ اتى النبي صلى الله
عليه وسلم رجل فقال
يا رسول الله من ازهد الناس
قال من لم ينس القبر و
البلاء وترك افضل زينة
الدنيا واثر ما يبقى

فرمایئے کہ اُس کی وجہ سے اللہ تعالےٰ
مجھے دوست رکھے اور لوگ بھی مجھ سے
محبت کرنے لگیں۔ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کام جس سے خدائے تع
تجھ سے محبت کرے زہد اختیار کرنا ہے
اور ایسا کام جس سے لوگ تجھ سے محبت
کرنے لگیں یہ ہے کہ جو کچھ تھوڑا بہت
مال تیرے پاس ہو وہ ان کی طرف
پھینکدے۔

۳۲۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں زہد اختیار
کرنے سے دل اور جسم آرام پاتے ہیں

۳۲۶۔ ضحاک کہتے ہیں کہ ایک
شخص حضرت رسول اللہ کی خدمت
میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ یا رسول
اللہ سب سے بڑا زاہد کون ہے آپ
نے فرمایا جو قبر اور مصیبت کو فراموش نہ
کرے۔ اور دنیاوی اعلیٰ درجہ کی زینت

عملے ما یفنے ولم یعد غذا فی ایامه وعد نفسه من الموتیٰ۔ (ترغیب)

ترک کرے، اور جو باقی رہنے والی ہے (یعنی اعمال نیک) اس کو فانی پر اختیار کرے اور کل کا وعدہ نہ کرے اور اپنے کو مرنے والوں میں شمار کرے۔

باب زیارۃ القبور

۳۲۷۔ قال رسول اللہ صلعم فی مرضہ التی لم یقم منہ لعن اللہ الیھود والنصاریٰ اتخذوا قبور انبیائھم مساجد۔ (متفق)

۳۲۷۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ نے مرض موت میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرتا ہے کہ انھوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مساجد بنا لیا ہے۔

۳۲۸۔ قال سمعت النبی صلعم یقول الا وان من کان قبلکم کانوا یتخذون قبور انبیائھم وصالحیھم مساجد الا فلا تتخذوا القبور مساجد انی انھاکم عن ذٰلک۔ (عن جندب مشکوۃ)

۳۲۸۔ جُندب کہتے ہیں کہ میں نے سنا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے خبردار رہو کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے انبیاء اور صُلحا کی قبروں کو مسجدیں بنا لیا ہے آگاہ ہو کہ تم قبروں کو مساجد نہ بناؤ میں اس سے تم کو منع کرتا ہوں۔

Marfat.com

۳۲۹۔ لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زائرات القبور والمتخذین علیہا مساجد والسرج۔
(عن ابن عباس۔ مشکوٰۃ)

۳۲۹۔ ابن عباس سے مروی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے اُن عورتوں پر جو قبروں کی مسجدیں بنالیں اور اُن پر چراغ جلا

۳۳۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللهم لا تجعل قبری وثنا یعبد اشتد غضب اللہ علی قوم اتخذوا قبور انبیائهم مساجد
(عن جابر)

۳۳۰۔ جابر سے مروی ہے کہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا میری قبر کو بُت نہ بنانا کہ اُس کی پر کی جاوے، اللہ کا غضب اس قوم پر ہوتا ہے جو اپنے انبیاء کی قبروں مسجدیں بنا لیتی ہے۔

۳۳۱۔ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعلمهم اذا خرجوا الی المقابر السلام علیکم اهل الدیار من المؤمنین والمسلمین وانا انشاء اللہ بکم للاحقون نسأل اللہ لنا ولکم العافیہ
(مشکوٰۃ)

۳۳۱۔ بریدہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو دیتے تھے کہ جب تم مقبروں کی طرف تو کہو السلام علیکم اہل الدیار من المؤمنین والمسلمین وانا انشاء اللہ لکم للاحقون نسأل اللہ لنا ولکم العافیۃ۔

٣٣٢- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من زار قبر ابویہ او احدھما فی کل جمعۃ غفر لہ وکتب برًّا۔
(مشکوٰۃ عن محمد)

٣٣٢- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر جمعہ کو اپنے والدین کی یا ان میں سے کسی کی قبر کی زیارت کرے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ اور ابرار میں لکھ لیا جاتا ہے۔

٣٣٣- ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال نہیتکم عن زیارۃ القبور فزوروھا فانہا تزھد فی الدنیا وتذکر الاخرۃ

٣٣٣- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم کو زیارت قبور سے منع کیا تھا اب تم قبروں کی زیارت کرو کہ اس سے دنیا میں زہد کی ترغیب ہوتی ہے۔ اور آخرت کو یاد دلاتی ہے۔

بَابُ السِّبَابِ وَالطَّعْنِ

٣٣٤- وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ط (سورۂ انعام پ ۷ رکوع ۱۳)

٣٣٤- (مسلمانو!) مشرک خدا کے سوا جن (معبودوں) کی پرستش کرتے ہیں اُن کو بُرا نہ کہو کہ یہ لوگ (بھی) براہ نادانی ناحق (ناروا) خدا کو بُرا کہہ بیٹھیں گے۔

٣٣٥- يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ

٣٣٥- مسلمان مرد مردوں پر ہنسیں تعجب نہیں کہ (جن پر ہنستے ہیں) وہ (خدا

قَوۡمٍ عَسٰۤى اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا خَيۡرًا مِّنۡهُمۡ وَلَا نِسَآءٌ مِّنۡ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُنَّ خَيۡرًا مِّنۡهُنَّ‌ۚ وَلَا تَلۡمِزُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ وَلَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ‌ؕ بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ بَعۡدَ الۡاِيۡمَانِ‌ۚ وَمَنۡ لَّمۡ يَتُبۡ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ

(حجرات - آیۃ ۱۱)

کے نزدیک) اُن سے بہتر ہوں اور آپس میں ایک دوسرے کو طعنہ نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام (دھرو) ایمان لائے پیچھے بد تہذیبی کا نام بھی بُرا ہے اور جو ان حرکات سے باز نہ آئیں گے تو وہی (خدا کے نزدیک) ظالم ہیں۔

۳۳۶ - قال رسول اللہ صلعم لا ینبغی للمومن ان یکون لعّانا (ادب المفرد)

۳۳۶ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو شایاں نہیں ہے کہ وہ لعن کرتا رہے۔

۳۳۷ - قال رسول اللہ صلعم ان اللہ لا یحب الفحش المتفحش ولا الصیاح فی الاسواق۔

(عن جابر بن عبد اللہ)

۳۳۷ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فحش کام کرنے والے اور فحش گو سے محبت نہیں رکھتا اور نہ اس سے محبت رکھتا ہے جو بازاروں میں چلاتا پھرتا ہے۔

۳۳۸ - قال النبی صلعم لیس المومن بالطعان

۳۳۸ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان طعنہ کرنیوالے اور

Marfat.com

ولا اللعان ولا الفاحش ولا البذی۔ (مشکوٰۃ)

اور لعن کرنے والے اور فحش گو بیہودہ بکنے والے نہیں ہوتے۔

۳۳۹۔ قال النبی صلعم لا ینبغی للصدیق ان یکون لعّاناً۔

۳۳۹۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صدیق کی شان یہ نہیں ہے کہ وہ لعّان ہو۔

۳۴۰۔ ما تلاعن قوم قط الا حق علیہم اللعنۃ (عن حذیفہ)

۳۴۰۔ جو قوم آپس میں ایک دوسرے پر لعنت کرتی ہے وہ مستحق لعنت ہو جاتی ہے۔

۳۴۱۔ ان ابا بکر لعن بعض رقیقہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا ابابکر اللعانین والصدیقین کلا ورب الکعبۃ مرتین او ثلاثا فاعتق ابوبکر یومئذ بعض رقیقہ ثم جاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لا اعود (عن عائشہ)

۳۴۱۔ حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق نے اپنے کسی غلام پر لعنت کی رسول اللہ نے دو یا تین دفعہ فرمایا کہ اے ابوبکر صدیق اور لعنت کرنے والا بخدا یہ نہیں ہو سکتا۔ حضرت ابوبکر اسی روز اپنے بعض غلاموں کو آزاد کر کے رسول اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ پھر ایسا نہ ہوگا۔

۳۴۲۔ قال النبی صلعم لا تتلاعنوا بلعنۃ اللہ ولا بغضب اللہ ولا بالنار (عن سمرہ)

۳۴۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم ایک دوسرے سے یہ نہ کہو کہ تجھ پر خدا کی لعنت ہو یا اللہ کا غضب یا دوزخ میں جائے۔

Marfat.com

۳۴۳- قیل یارسول اللہ صلعم ادع اللہ علی المشرکین قال انی لم ابعث لعانا و لکن بعثت رحمۃ۔

(مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ رض)

۳۴۳- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ آپ مشرکین کے لئے بددعا کیجئے آپ نے فرمایا کہ میں لعن کرنے کے لئے نہیں بھیجا گیا ہوں بلکہ رحم کرنے کے لئے بھیجا گیا ہوں۔

۳۴۴- فی قولہ عزوجل وَلَا تَلْمِزُوٓا اَنْفُسَکُمْ قال لا یطعن بعضکم علی بعض

۳۴۴- ابن عباس آیۃ شریفہ لاتلمزوا انفسکم کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ تم ایک دوسرے پر طعن نہ کرو۔

۳۴۵- استب رجلان علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسب احدہما و الاخر ساکت والنبی صلی اللہ علیہ وسلم جالس ثم رد الآخر فنہض النبی صلعم فقیل نہضت قال نہضت الملئکہ فنہضت معہم ان ہذا کان ساکتا ردت الملئکۃ علی الذی سبہ فلما رد نہضت

(مشکوٰۃ عن ابن عباس - الادب المفرد (رض))

۳۴۵- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو آدمیوں میں گالم گلوج ہوئی جب تک ایک گالی دیتا رہا دوسرا خاموش رہا۔ رسول اللہ بیٹھے رہے اور جب دوسرے نے بھی جواب دیا تو رسول اللہ کھڑے ہوگئے، عرض کیا گیا آپ کھڑے ہوگئے رسول نے فرمایا کہ فرشتے کھڑے ہوگئے تو میں بھی ان کے ساتھ کھڑا ہوگیا۔ جبتک یہ خاموش تھا فرشتے گالی دینے والے کا جواب دیتے تھے جب اس نے خود جواب دیا تو فرشتے اٹھ گئے

۳۴۶- عن النبی صلی اللہ

۳۴۶- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

علیہ وسلم سباب المسلم فسوق وقتالہ کفر۔
(ادب المفرد)

سے مروی ہے کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اُس سے قتال (جنگ) کرنا کفر ہے۔

۳۴۷۔ ان رجلا نازعتہ الریح ردائہ فلعنها فقال رسول اللہ صلعم لا تلعنها فانها مامورۃ وانہ من لعن شیئًا لیس لہ باھل رجعت اللعنۃ علیہ
(ابن عباسؓ)

۳۴۷۔ ایک شخص کی چادر ہوا سے اُڑنے لگی تو اُس نے ہوا پر لعنت کی رسول اللہ نے فرمایا کہ اس کو لعنت نہ کرو یہ اللہ کی طرف سے مامور ہے جو شخص کسی چیز پر لعنت کرتا ہے اگر وہ اس لعنت کی مستحق نہیں ہوتی تو یہ لعنت، لعنت کرنے والے پر لوٹ آتی ہے۔

۳۴۸۔ قال لم یکن رسول اللہ صلعم فاحشا ولا لعّانا ولا سبّابًا کان یقول عند المعتبۃ مالہ ترب جبینہ۔ (مشکوٰۃ)

۳۴۸۔ انس کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نہ کبھی فحش کہتے تھے نہ کسی پر لعنت کرتے تھے نہ گالی دیتے تھے غصہ کے وقت فرماتے تھے کہ اُس کو کیا ہو گیا۔ اُس کا چہرہ خاک آلودہ ہو۔

۳۴۹۔ قال النبی صلعم لا تسبوا اصحابی فلو ان احدکم انفق مثل اُحُدٍ ذهبا ما بلغ مُدّ احدهم ولا نصیفہ

۳۴۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اصحاب میں سے کسی کو سب وشتم سے یاد نہ کرو اگر تم کوہ احد کی برابر سونا خرچ کرو تو بھی ان کے ایک پیمانہ

Marfat.com

(ابو سعید خدری۔ مشکوٰۃ) | یا الصف پیمانہ خرچ کرنے کی برابر نہیں

۳۵۰۔ لعن المؤمن کقتلہ ومن قذف مومنا بکفر فھو کقتلہ۔ (کنز العمال)

۳۵۰۔ مسلمان کو لعنت کرنا اس کو قتل کرنے کی برابر ہے۔ اور جو شخص کسی مومن کو کفر سے تہتم کرے تو وہ اس کے قتل کرنے کے برابر ہے۔

بَابُ السَّتر والنّقاھة

۳۵۱۔ یٰبَنِیٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوْاٰتِکُمْ وَرِیْشًا ط وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ذٰلِکَ خَیْرٌ ط ذٰلِکَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ لَعَلَّھُمْ یَذَّکَّرُوْنَ ٥ (سورۂ اعراف رکوع سوم)

۳۵۱۔ اے بنی آدم ہم نے تمہارے لئے ایسا لباس اُتارا ہے جو تمہارے پردے کی چیزوں کو چھپائے اور موجب زینت بھی ہو اور پرہیزگاری کا لباس (سب لباسوں سے) بہتر ہے، یہ (یعنی لباس کا ہونا) خدا کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ (اس بات میں) غور کریں

۳۵۲۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ینظر الرجل الی عورۃ الرجل ولا المرأۃ الی عورۃ المرأۃ ولا

۳۵۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ نے فرمایا کوئی مرد کسی مرد کے ستر پر نظر ڈالے اور کوئی عورت دوسری عورت کے ستر پر نظر نہ کرے۔ نہ مرد مرد ایک

Marfat.com

يفضي الرجل الى الرجل في ثوب واحدٍ ولا تفضي المرأة الى المرأة في ثوب واحد۔ (مشكوة)

میں برہنہ ہوں۔ نہ عورت عورت ایک پارچہ میں برہنہ جمع ہوں۔

۳۵۳۔ قال النبي صلعم اما علمت ان الفخذ عورة (عن جرید۔ مشكوة)

۳۵۳۔ جرید سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کو معلوم نہیں ران ستر (عورت) میں داخل ہے۔

۳۵۴۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال له یا علی لا تبرز فخذك ولا تنظر الى فخذ حيّ ولا ميّت۔ (مشكوة)

۳۵۴۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا کہ اے علی اپنی ران کسی کے سامنے ظاہر نہ کرو اور نہ کسی زندہ یا مردہ کی ران کی طرف نظر کرو۔

۳۵۵۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاکم والتعری فان معکم من لا یفارقکم الا عند الغائط وحين يفضي الرجل الى اهله فاستحيوهم واكرموهم۔ (مشكوة)

۳۵۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ برہنہ ہونے سے پرہیز کرو کہ تمہارے ساتھ ایسی مخلوق رہتی ہے جو ہر وقت تمہارے ساتھ رہتی ہے اور سوائے اس کے کہ جب تم پاخانہ میں جاؤ یا اپنی بی بی کے پاس خلوت میں ہو کسی وقت تم سے جدا نہیں ہوتی پس تم اُن سے حیا کرو اور ان کی عزت کرتے رہو۔

۳۵۶۔ قال رسول اللہ

۳۵۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

صلعم احفظ عورتک الامن زوجتک او ما ملکت یمینک قلت یا رسول اللہ صلعم افرأیت اذا کان الرجل خالیاً قال فاللہ احق ان یستحیی منہ۔
(مشکوٰۃ)

نے فرمایا کہ اپنی بیوی یا مملوکہ کے سوا سب سے اپنے ستر کو پوشیدہ رکھو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر ہم تنہا ہوں رسول اللہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ (ہر جگہ موجود ہے اور وہ اس بات کا) زیادہ مستحق ہے کہ اُس سے حیا کی جائے (یعنی تنہائی میں بھی ننگا نہ ہونا چاہیے)

۳۵۷۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعن اللہ الناظر والمنظور الیہ۔
عن انس (مشکوٰۃ)

۳۵۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعنت کرے اللہ تعالیٰ دیکھنے والے (یعنی ستر دیکھنے والے) پر اور اس پر جس کی طرف دیکھا گیا۔

۳۵۸۔ لبس عمر بن الخطاب ثوباً جدیداً فقال الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی واتجمل بہ فی حیوتی ثم قال سمعت رسول اللہ صلعم یقول من لبس ثوباً جدیداً فقال الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی واتجمل بہ فی حیوتی ثم عمد الی الثوب الذی

۳۵۸۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نیا نیا کپڑا پہنا تو کہا الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی واتجمل بہ فی حیوتی پھر فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لباس جدید پہنے اور کہے الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی واتجمل بہ فی حیوتی اور اپنے لباس کہنہ کو تصدق کردے وہ حالت حیات وفات میں اللہ کی حمایت اور اللہ کی حفاظت

Marfat.com

اخلق فتصدق بہ کان فی کنف اللہ وفی حفظ اللہ وفی ستر اللہ حیاً ومیتاً۔ (مشکوٰۃ)

اور پردے میں رہے گا۔

۳۵۹۔ من بات علی ظھر بیت لیس علیہ حجاب فقد برئت منہ الذمۃ (مشکوٰۃ)

۳۵۹۔ جو شخص ایسے مکان کی چھت پر سوئے جس پر پردہ نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے ذمہ سے بری ہو جاتا ہے۔

۳۶۰۔ ان رسول اللہ صلعم رای رجلا یغتسل بالبراز فصعد المنبر فحمد اللہ واثنی علیہ ثم قال ان اللہ حیی ستیر یحب الحیاء والستر فاذا اغتسل احدکم فلیستتر (ابوداؤد)

۳۶۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو علانیہ ننگا نہاتے ہوئے دیکھا تو ممبر پر تشریف لے گئے اور خدا کی حمد و ثنا کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ زندہ ہے اور باعفت ہے اور حیا اور عفت کو پسند کرتا ہے پس جب تم میں کسی کو غسل کرنا ہو تو چھپکر کرے۔

۳۶۱۔ لَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ (سورۂ حجرات رکوع ۲)

۳۶۱۔ اور آپس میں ایک دوسرے کو طعن نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام دھرو۔

۳۶۲۔ اذا اردت ان تذکر عیوب صاحبک فاذکر عیوب نفسک (عن ابن عباسؓ۔ ادب المفرد)

۳۶۲۔ جب تم اپنے ساتھی کی عیب جوئی کرو تو اول اپنے عیوب پر نظر کر لو۔

Marfat.com

۳۶۳۔ یقول یبصر احدکم القذاۃ فی عین اخیہ وینسی الجذل او الجذع فی عین نفسہ
(ابی ہریرہ رض)

۳۶۳۔ ابوہریرہ کہتے ہیں کہ آدمی اپنے بھائی کی آنکھ میں کنک ہو تو اس کو دیکھتا ہے۔ اور اپنی آنکھ کے شہتیر کو بھول جاتا ہے۔

۳۶۴۔ سمعت رسول اللہ صلعم یقول من رای من مسلم عورۃ فسترھا کان کمن احیا موؤدۃ من قبرھا۔
(ابی الھیثم)

۳۶۴۔ ابی الھیثم سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کسی مسلمان کا عیب دیکھ کر پردہ پوشی کرتا ہے گویا زندہ درگور کو قبر سے نکال کر زندہ کرتا ہے۔

۳۶۵۔ قال صعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المنبر فنادی بصوت رفیع فقال یا معشر من اسلم بلسانہ ولم یفض الایمان الی قلبہ لا تؤذوا المسلمین ولا تعیروھم ولا تتبعوا عوراتھم فانہ من یتبع عورۃ اخیہ المسلم یتبع اللہ عورتہ ومن یتبع اللہ عورتہ یفضحہ
(مشکوٰۃ)

۳۶۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لائے اور بلند آواز سے فرمایا کہ اے لوگو جو زبان سے ایمان لائے اور ایمان ان کے دل میں نہیں بیٹھا تم مسلمانوں کو ایذا نہ دو اور نہ ان کو عیب لگاؤ اور نہ ان کی پوشیدہ باتوں کو دریافت کیا کرو جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی برائیاں تلاش کریگا اللہ تعالیٰ اس کی برائیوں کا کھوج لگائے گا اور خدا تعالیٰ جس کی عیب جوئی کرتا ہے اس کو رسوا کر دیتا ہے۔

Marfat.com

بَابُ السُّخْرِیَةِ

۳۶۶۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْھُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓی اَنْ یَّکُنَّ خَیْرًا مِّنْھُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ۔

(حجرات رکوع ۲)

۳۶۶۔ مسلمان مرد مردوں پر نہ ہنسیں عجب نہیں کہ (جن پر وہ ہنستے ہیں) وہ (خدا کے نزدیک) اُن سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں پر (ہنسیں) عجب نہیں کہ (جن پر وہ ہنستی ہیں) وہ اُن سے بہتر ہوں۔ اور آپس میں ایک دوسرے کو طعنہ نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام دھرو ایمان لائے پیچھے بدتہذیبی کا نام بھی برا ہے اور جو (ان حرکات سے) باز نہ آئیں گے تو وہی (خدا کے نزدیک ظالم ہیں۔

۳۶۷۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ویل لمن یحدث فیکذب لیضحک بہ القوم ویل لہ ویل لہ

(عن بھز بن حکیم)

۳۶۷۔ نبی اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُس شخص پر افسوس ہے جو بات کرتے وقت اس لئے جھوٹ بولتا ہے کہ لوگوں کو ہنسائے اس پر افسوس ہے افسوس ہے۔

۳۶۸۔ قالت مررجل مصاب

۳۶۸۔ عائشہ رضی اللّٰہ عنہا سے

Marfat.com

علی نسوۃ فتضاحکن بہ یسخرن فاصیب بعضہن
(عن عائشۃ ادب المفرد)

روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص عورتوں کے پاس سے گذرا وہ اس کو دیکھ کر ہنسنے اور تمسخر کرنے لگیں تو ان میں سے بعض

۳۶۹ - عن ابی ہریرۃ ان النبی صلعم کان یتعوذ من سوء القضاء وشماتۃ الاعداء - (ابی ہریرہ رض)

۳۶۹ - ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تقدیر کی برائی اور شماتت اعدا سے ہمیشہ خدا کی پناہ مانگتے تھے -

بَابُ السَّرَفِ فِی الْمَالِ

۳۷۰ - وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ ۫ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ
(سورۃ انعام - رکوع ۱۷)

۳۷۰ - اور وہی (قادر مطلق) ہے جس نے باغ پیدا کئے (بعض تو ٹٹیوں پر) چڑھائے (جیسے انگور کی بیلیں، اور (بعض) نہیں چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت اور کھیتی جس کے پھل مختلف (قسموں کے) ہوتے ہیں اور زیتون اور انار (کہ بعض بعض شکل مزہ میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں (اور بعض نہیں بھی ملتے جلتے - لوگو یہ سب چیزیں جب پھلیں ان کے پھل بے تامل کھاؤ اور ان نعمتوں کے شکریہ میں ان کے کاٹنے (اور توڑنے) کے دن حق اللہ (یعنی زکوٰۃ کو

۳۷۱- یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَّکُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ٥

(سورۂ اعراف - رکوع ۳)

۳۷۱- اے بنی آدم ہر ایک نماز کے وقت (لباس وغیرہ سے) اپنے تئیں آراستہ کر لیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی مت کرو کیونکہ خدا فضول خرچ کرنیوالوں کو دوست نہیں رکھتا ہے۔

۳۷۲- وَلَا تَجْعَلْ یَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا٥

(سورۂ بنی اسرائیل رکوع ۳)

۳۷۲- اور اپنا ہاتھ نہ تو اتنا سکیڑو کہ کہ گویا گردن میں بندھا ہے اور نہ بالکل اسکو پھیلا ہی دو (ایسا کروگے) تو تم ایسے بیٹھے رہ جاؤگے کہ لوگ تم کو ملامت بھی کرینگے اور تم تہی دست بھی ہوگے۔

۳۷۳- وَلَا تُطِیْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ٥

(شعراء رکوع ۸)

۳۷۳- اور حد سے بڑھ جانے والوں کے کہے میں مت آجانا جو ملک میں فساد ڈالنے والے ہیں (اور خرابیوں کی) اصلاح نہیں کرتے۔

۳۷۴- کتب معاویة الی المغیرة بن شعبة ان اکتب الیّ بشیءٍ سمعته من رسول اللّٰہ صلعم فکتب الیہ المغیرة ان رسول اللّٰہ صلعم کان

۳۷۴- امیر معاویہ نے مغیرہ بن شعبہ کو لکھا کہ ایسی کوئی بات تحریر کرو جو تم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو مغیرہ بن شعبہ نے لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع فرماتے تھے زیادہ بکنے سے اور ضائع

Marfat.com

ینھی عن قیل وقال واضاعۃ المال وکثرۃ السوال وعن منع وھات وعقوق الامھات وعن وأد البنات۔

کرنے مال سے اور کثرت سوال سے اور والدہ کی نافرمانی اور زندہ لڑکیوں کے دفن کرنے سے۔

۳۷۵۔ قال رسول اللہ صلعم ان اللہ یرضی لکم ثلثا یرضی لکم ان تعبدوہ ولا تشرکوا بہ شیئًا وان تعتصموا بحبل اللہ جمیعًا وان تناصحوا من ولاہ اللہ امرکم ویکرہ لکم قیل وقال وکثرۃ السؤال واضاعۃ المال (ادب المفرد عن ابی ہریرہؓ)

۳۷۵۔ نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تم تم سے تین باتوں پر خوش ہوتا ہے اور تین سے ناراض ہوتا ہے۔ اس سے خوش ہوتا ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو۔ اور کسی کو اس کا شریک نہ کرو۔ اور سب مل کر اللہ کی رسّی کو مضبوط پکڑے رہو۔ اور جس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا حاکم کیا ہو اُس کو نصیحت کرتے رہو۔ اور نفرت رکھتا ہے زیادہ قیل وقال سے اور کثرت سے سوال کرنے اور مال کے ضائع کرنے

بَابُ السَّرِقَۃِ

۳۷۶۔ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَۃُ فَاقْطَعُوْٓا اَیْدِیَھُمَا جَزَآءً ۢبِمَا کَسَبَا نَکَالًا مِّنَ اللّٰہِ ؕ

۳۷۶۔ اور مرد چوری کرے تو اور عورت چوری کرے تو اُن کے اس کرتوت کے بدلے میں (بلا امتیاز) دونوں کے (داہنے) ہاتھ

Marfat.com

وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ٥

(سورۂ مائدہ، رکوع ٦)

کاٹ ڈالو (یہ) تعزیر ان کے حق میں خدا کی طرف سے قرار پائی ہے اور اللہ زبردست اور انتظامی مصلحتوں سے واقف ہے۔

۳۷۷۔ قال النبی صلعم لعن اللہ السارق یسرق البیضۃ فتقطع یدہ ویسرق الحبل فتقطع یدہ۔ (عن ابی ہریرہ)

۳۷۷۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی لعنت ہو چور پر کہ ایک انڈا چراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔ اور رسی چراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔

۳۷۸۔ قال رسول اللہ صلعم لیس علی المنتہب قطع ومن انتہب نہبۃ مشہورۃ فلیس منا۔ (خیر المواعظ عن جابر رض)

۳۷۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غارتگر کا ہاتھ قطع نہیں کیا جاتا جو علانیہ غارتگری کرے وہ ہمارے گروہ میں نہیں ہے۔

۳۷۹۔ اُتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بسارق فقطع فقالوا ما کنا نراک تبلغ بہ ھذا قال لو کانت فاطمۃ رض لقطعتہا۔

(خیر المواعظ ۵۳۵)

۳۷۹۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں ایک چور پیش ہوا تو اس کا ہاتھ قطع کیا گیا لوگوں نے عرض کیا کہ ہم کو امید نہیں تھی کہ آپ اس حد کو جاری فرمائیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر فاطمہ بھی ہوتیں تو ان کا ہاتھ بھی قطع کر دیا جاتا۔

۳۸۰۔ ان قریشیا اھمھم

۳۸۰۔ حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے۔

Marfat.com

شان المرأة المخزومية التی سرقت فقالوا من یکلم فیها رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا ومن یجترئ علیہ الا اسامة بن زید حب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکلمہ اسامہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتشفع فی حد من حدود اللہ ثم قام فاختطب ثم قال انما اھلک الذین من قبلکم انھم کانوا اذا سرق فیھم الشریف ترکوہ و اذا سرق فیھم الضعیف اقاموا علیہ الحد وایم اللہ لو ان فاطمۃ بنت محمد سرقت لقطعت یدھا۔

(خبر ۵۴۳)

ہے کہ قریش میں ایک مخزومی عورت کے قصہ نے جس نے چوری کی تھی نہایت اہمیت پیدا کر لی۔ لوگوں نے آپس میں کہا کہ کون شخص اس بارہ میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرے لوگوں نے کہا کہ سوائے اسامہ بن زید کے جن سے رسول اللہ بہت محبت رکھتے ہیں اور کون ایسی جرأت کر سکتا ہے اسامہ نے رسول اللہ صلعم سے عرض کیا آپ نے فرمایا کہ تم حدود اللہ کے بارے میں سفارش کرتے ہو اور کھڑے ہو کر خطبہ میں فرمایا کہ تم سے پہلی امتیں صرف اسی لئے ہلاک ہوئی ہیں کہ جب کوئی شریف چوری کرتا تھا ان کو معاف کر دیتے تھے اور جب ضعیف اور کمزور چور آتا تھا تو حد جاری کرتے تھے واللہ اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتیں تو ان کا ہاتھ بھی قطع کر دیا جاتا۔

بَابُ السَّفَرِ

۳۸۱۔ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ (انعام آیۃ ۱۲ رکوع ۲)

۳۸۱۔ اے محمد لوگوں سے کہدو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جھوٹوں کا انجام کیسا ہوا۔

۳۸۲۔ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ (سورۃ نمل رکوع ۶)

۳۸۲۔ اے محمد لوگوں سے کہہ کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کیسا ہوتا ہے۔

۳۸۳۔ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (عنکبوت رکوع ۲ آیۃ نمبر ۲۰)

۳۸۳۔ اور ہم نے ابراہیم سے یہ بھی کہا کہ ان لوگوں سے کہدو کہ زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کس طرح پر خدا تعالیٰ نے اول دفعہ مخلوق کو پیدا کیا پھر اللہ تعالیٰ آخر مرتبہ اٹھائیگا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۳۸۴۔ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ط كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝ (روم رکوع ۵)

۳۸۴۔ اے پیغمبر لوگوں سے کہو کہ ملک کی سیر کرو۔ دیکھو جو لوگ پہلے گذرے ہیں ان کا کیا برا انجام ہوا ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

۳۸۵۔ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

۳۸۵۔ ابی بریرہ کہتے ہیں کہ میں نے

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم دُلّنی علی عمل یدخلنی الجنۃ قال اعزل الاذیٰ عن طریق الناس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلعم ایسا عمل بتلائیے کہ مجھے جنت میں پہنچا دے آپ نے فرمایا کہ لوگوں کے راستہ میں سے تکالیف کو دور کرو۔

۳۸۶۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الایمان بضع وسبعون شعبۃ و افضلھا قول لآ الہ الاّ اللہ وادناھا اماطۃ الاذی عن الطریق والحیاء شعبۃ من الایمان۔ (مشکوٰۃ)

۳۸۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان کے کچھ اوپر ستر شعبے ہیں سب سے اعلیٰ و افضل ہے لا الہ الا اللہ کہنا اور اس پر یقین کرنا اور ادنیٰ درجہ ہے رستہ میں سے ایذا کا دور کرنا۔ اور حیا بھی ایمان کا ایک شعبہ ہے

۳۸۷۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا کان ثلثۃ فی السفر فلیؤمّوا احدھم (مشکوٰۃ ۳۳۹)

۳۸۷۔ سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر سفر میں تم تین آدمی ہو تو ایک کو سردار بنا لیا کرو۔

۳۸۸۔ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتخلف فی المسیر فیزجی الضعیف ویردف ویدعو لھم (مشکوٰۃ)

۳۸۸۔ جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلعم سفر میں پیچھے پیچھے چلا کرتے تھے اور کمزور ناتواں کو اپنے ہمراہ لے لیتے تھے اور اُن کے لئے دعا کرتے تھے۔

Marfat.com

۳۸۹- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سید القوم فی السفر خادمہم فمن سبقہم بخدمۃ لم یسبقوہ بعمل الا الشہادۃ

۳۸۹- روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قوم کا سردار سفر میں ان کا خادم ہوتا ہے جو شخص اُن لوگوں کی خدمت کرے جنہوں نے پہلے اس کی خدمت نہیں کی تو وہ لوگ سوائے شہادت کے اور کسی عمل میں اس سے سبقت نہیں کر سکتے۔

۳۹۰- من منح منیحۃ او ھدی زقاقا اوقال طریقا کان لہ عدل عتاق نسمۃ

۳۹۰- براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو کچھ عطا کرے یا راستہ بتائے تو اُس کو غلام آزاد کرنے کی برابر ثواب ملیگا۔

۳۹۱- قال افراغک من دلوک فی دلو اخیک صدقۃ وامرک بالمعروف ونہیک عن المنکر وتبسمک فی وجہ اخیک صدقۃ واماطتک الحجر والشوک والعظم عن طریق الناس لک صدقۃ وھدایتک الرجل فی

۳۹۱- ابوذر کہتے ہیں کہ اپنے ڈول میں سے اپنے بھائی کے ڈول میں (پانی) ڈالنا تیرے لیے صدقہ ہے یعنی صدقہ کی برابر اس کا ثواب ہے۔ بھلائی کا حکم کرنا اور بُرائی سے منع کرنا اور خندہ پیشانی سے اپنے بھائی کے ساتھ پیش آنا صدقہ ہے (کنکر، پتھر کانٹے وغیرہ راستہ میں سے دور کرنا صدقہ ہے اور بھولے ہوئے کو راستہ بتانا بھی صدقہ ہے۔

ارض الضالة صدقته (مقا)

۳۹۲۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اماط اذی عن طریق المسلمین کتب لہ حسنۃ ومن تقبلت لہ حسنۃ دخل الجنۃ (مقا)

۳۹۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے جو شخص مسلمانوں کے راستہ سے ایذا کو دور کرے گا۔ اُس کے لئے بھلائی لکھی جاوے گی اور جس کی ایک بھلائی بھی قبول کی جاوے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

۳۹۳۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر رجل بغصن شجرۃ علی ظہر طریق فقال لانحین عن طریق المسلمین لا یوذیہم فادخل الجنۃ۔

(تیسیر ۳۲۰)

۳۹۳۔ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے راستہ میں سڑک پر جھاڑ پڑے ہوئے دیکھے اور اپنے دل میں کہا کہ مسلمانوں کے راستہ سے علیحدہ کر دوں تا کہ اُن کو تکلیف نہ ہو۔ وہ شخص جنت میں داخل کیا گیا۔

۳۹۴۔ قال النبی صلعم مر رجل بشوک فی الطریق فقال لامیطن ھذا الشوک لا یضر رجلا مسلما فغفرلہ

(عن ابی ہریرۃ)

۳۹۴۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ ایک شخص جاتا تھا راستہ میں کانٹے پڑے ہوئے دیکھے اور یہ خیال کر کے اُن کو علیحدہ کر دیا کہ کسی مسلمان کو ان سے تکلیف نہ پہونچے پس (اسی سے) اس کی مغفرت ہو گئی۔

۳۹۵۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرضت علی

۳۹۵۔ ابوذر کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے

Marfat.com

اعمال امتی حسنہا وسیئہا فوجدت فی محاسن اعمالہا ان الاذی یماط عن الطریق ووجدت فی مساوی اعمالہا النخاعۃ فی المسجد لا تدفن۔ (مسلم)

میری اُمت کے اچھے بُرے اعمال پیش کیے گئے تو میں نے راستہ میں سے تکلیفات کے دور کرنے کو نیک اعمال میں سے پایا اور مسجد میں کھنکھار کا بلغم ڈالنے کو جو دفن نہ کیا گیا ہو بُرے اعمال میں پایا۔

بَابُ السَّلَام

۳۹۶- وَاِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِاَحْسَنَ مِنْهَا اَوْ رُدُّوْهَا ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ٥ (سورۂ نساء رکوع ۸)

۳۹۶- اور تم کو کسی طرح سلام کیا جائے تو تم اُس کے جواب میں اس سے بہتر (طور پر) سلام کرو یا (کم سے کم) ویسا ہی جواب دو۔ اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

۳۹۷- وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ

۳۹۷- اور (اے پیغمبر) جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں جب تمہارے پاس آیا کریں تو (تم اُن کی دل دہی کرو اور) کہو کہ (خدا کی طرف سے) تمکو سلامتی (کی خوشخبری) ہو اور تمہارے پروردگار نے (بندوں پر) مہربانی کرنا (خود) اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ کوئی تم میں سے نادانستہ کوئی گناہ

Marfat.com

فَاِنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٥
(سورۂ انعام رکوع ۶، آیۃ نمبر ۵۴)

کر بیٹھے پھر کئے پیچھے توبہ اور (اپنی حالت کی) اصلاح کرے تو (خدا اُس کو بخشدیگا کیونکہ) وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۳۹۸۔ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ٥ (سورۂ نور۔ رکوع ۸)

۳۹۸۔ تو جب تم گھروں میں جانے لگو تو اپنے (لوگوں کو) سلام کرلیا کرو (سلام ایک) دعائے (خیر) ہے جو تم مسلمانوں کو خدا کی طرف سے (تعلیم کی گئی ہے) برکت والی عمدہ یوں اللہ (اپنے) احکام تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۳۹۹۔ عن النبی صلعم قال افشوا السلام تسلموا۔

۳۹۹۔ براء سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سلام کو رواج دو سلامت رہو گے۔

۴۰۰۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تدخلوا الجنة حتی تومنوا ولا تومنوا حتی تحابوا الا ادلکم علی ما تحابون بہ قالوا بلٰی یا رسول اللہ قال افشوا السلام بینکم

۴۰۰۔ ابوہریرہ سے روایت ہے نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ تم جنت میں داخل نہ ہو گے جبتک کہ مومن نہ ہو اور مومن نہیں ہو سکتے جبتک آپس میں محبت نہ رکھو۔ کیا میں تم کو (صحابہ کو) ایسی چیز نہ بتا دوں جس کے سبب سے تم میں محبت پیدا ہو، صحابہ نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کہ

Marfat.com

(مشکوٰۃ ۳۹۷)

سلام کو آپس میں رواج دو۔

۴۰۱۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعبدوا الرحمٰن واطعموا الطعام وافشوا السلام تدخلوا الجنان (عن عبداللہ بن عمر)

۴۰۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو اور لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور سلام کو شہرت دو جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

۴۰۲۔ یقول یسلم الراکب علی الماشی والماشی علی القاعد والماشیان ایھما یبدأ بالسلام فھو افضل (عن جابرؓ)

۴۰۲۔ جابرؓ سے روایت ہے کہ سوار پیدل کو سلام کرے اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے اور پیدل چلنے والوں میں جو پہلے سلام کرے وہ افضل ہے۔

۴۰۳۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل لامرئٍ مسلمٍ ان یھجر اخاہ فوق ثلاث فیلتقیان فیعرض ھذا ویعرض ھذا وخیرھما الذی یبدأ بالسلام

(ادب المفرد ۱۴۳)

۴۰۳۔ ابو ایوب کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کو جائز نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو تین روز سے زیادہ کے لئے ترک کرے کہ آپس میں ملیں تو یہ اس سے منہ پھیر لے اور وہ اس سے، ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو پہلے سلام کرے۔

۴۰۴۔ ان رجلا مر علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو فی مجلس فقال

۴۰۴۔ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آپ کے

Marfat.com

السلام علیکم فقال عشر حسنات فمر رجل آخر فقال السلام علیکم ورحمة الله فقال عشرون حسنة فمر رجل آخر فقال السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته فقال ثلاثون حسنة فقام رجل من المجلس ولم یسلم فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما اوشك ما نسی صاحبکم اذا جاء احدکم المجلس فلیسلم فان بدا له ان یجلس فلیجلس و اذا قام فلیسلم۔ (ادب المفرد)

پاس سے گذرا اُس نے کہا السلام علیکم آپ نے فرمایا کہ اس کے لئے دس نیکیاں ہیں پھر دوسرا شخص گذرا اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ آپ نے فرمایا اس کے لئے بیس نیکیاں ہیں اور پھر اور شخص گذرا اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ نے فرمایا کہ اس کے لئے تیس نیکیاں ہیں ایک شخص مجلس سے اٹھ کر گیا اور سلام نہیں کیا رسول اکرم نے فرمایا کہ تمہارا دوست کیسا جلد بھول گیا جب تم میں سے کوئی شخص محفل میں آئے تو اس کو ضرور ہے کہ سلام کرے اگر بیٹھنے کا ارادہ ہو تو بیٹھے اور جب یہاں سے اٹھے تو بھی سلام کرے۔

۵۰۴۔ عن عمرؓ قال کنت ردیف ابی بکر فیمر علی قوم فیقول السلام علیکم فیقولون السلام علیکم ورحمة الله ویقول السلام علیکم ورحمة الله

۵۰۴۔ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابوبکر کی ہمراہ سوار تھا وہ ایک قوم کے پاس سے گذرے وہ السلام علیکم کہتے تو لوگ السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہتے تھے اور وہ السلام علیکم

Marfat.com

فیقولون السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ فقال ابوبکر فضلنا الناس الیوم بزیادہ کثیرۃ۔

ورحمۃ اللہ کہتے تو وہ لوگ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے تھے حضرت ابوبکر نے کہا کہ آج یہ لوگ فضیلت میں ہم سے بہت بڑھ گئے۔

۴۰۶۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان السلام اسم من اسماء اللہ تعالیٰ وضعہ اللہ فی الارض فافشوا السلام بینکم۔ (عن انس ادب المفرد)

۴۰۶۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک اسم ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے زمین پر نازل فرمایا ہے پس سلام کو آپس میں رواج دو۔

۴۰۷۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم حق المسلم علی المسلم خمس قیل وما ھی قال اذا لقیتہ فسلم علیہ واذا دعاک فاجبہ واذا استنصحک فانصح لہ واذا عطس فحمد اللہ فشمتہ واذا مرض فعدہ واذا مات فاتبعہ

۴۰۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں، عرض کیا گیا کہ وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا کہ جب تم اس سے ملو سلام علیک کرو۔ اور جب وہ تم کو دعوت دے، تو اسے قبول کرو اور جب تم سے نصیحت کا خواہشمند ہو تو اسے نصیحت کرو اور جب چھینک لے اور الحمد للہ کہے تو یرحمکم اللہ کہو اور جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرو اور

(عن ابی ہریرہ رضؓ)

جب مرے تو جنازہ کیساتھ جاؤ۔

۴۰۸۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسلم الصغیر علی الکبیر والماشی علی القاعد والقلیل علی الکثیر۔ (عن ابی ہریرہ رضؓ)

۴۰۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چھوٹے بزرگ کو اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور قلیل کثیر کو سلام کریں۔

۴۰۹۔ عن عبد الرحمن قال سمعت النبی صلعم یقول لیسلم الراکب علی الراجل و یسلم الراجل علی القاعد و یسلم الاقل علی الاکثر فمن اجاب السلام فھو لہ ومن لم یجب فلا شئ علیہ (ادب المفرد)

۴۰۹۔ عبد الرحمن سے روایت ہے کہ میں نے سنا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ سوار پیدل کو سلام کرے اور پیدل بیٹھے ہوئے کو اور قلیل کثیر کو پس جو جواب دے اس کے لئے اجر ہے اور جو جواب نہ دے اس کے لئے کچھ سزا نہیں

۴۱۰۔ اذا جاء احدکم المجلس فلیسلم فان رجع فلیسلم فان الاخری لیست باحق من الاولی۔ (عن ابی ہریرہ)

۴۱۰۔ ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص مجلس میں آئے اس کو سلام کرنا چاہئے اور جب مجلس سے اٹھے تب بھی سلام کرے مگر دوسرا پہلے سے زیادہ ضروری نہیں ہے۔

۴۱۱۔ ان رجلا قال یا رسول اللہ صلعم ای الاسلام خیر

۴۱۱۔ عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

قال تطعم الطعام و تقرئ السلام علی من عرفت و علی من لم تعرف۔

(ادب مفرد (۱۴۷))

سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اسلام میں کیا چیز بہتر ہے آپ نے فرمایا کہ کھانا کھلانا اور واقفوں اور ناواقفوں سے سلام علیک کرنا۔

۴۱۲۔ قال النبی صلعم اذا دخلتم بیتاً فسلموا علی اهله و اذا خرجتم فادعوا اهله السلام (مشکوٰۃ)

۴۱۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کسی گھر میں جاؤ تو گھر والوں سے سلام علیک کرو اور جب واپس ہو تب بھی گھر والوں سے سلام کرو۔

۴۱۳۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نهی عن الافنیة والصعدات ان یجلس فیها فقال المسلمون لا نستطیعه ولا نطیقه قال اما لا فاعطوا حقها قالوا فما حقها قال غض البصر و ارشاد ابن السبیل و تشمیت العاطس اذا حمد اللہ ورد التحیة۔

(ادب المفرد)

۴۱۳۔ ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میدانوں اور گذرگاہوں میں بیٹھنے سے منع فرمایا صحابہ نے عرض کیا کہ یہ قریباً ناممکن ہے ہم اس کی طاقت نہیں رکھتے آپ نے فرمایا کہ اگر اس کی قدرت نہیں رکھتے تو اس کا حق ادا کرو انہوں نے عرض کیا اُن کا حق کیا ہے آپ نے فرمایا کہ آنکھوں کا برائی کے دیکھنے سے باز رکھنا مسافر کو راستہ بتانا چھینکنے والا الحمد للہ کہے تو جواب میں یرحمکم اللہ کہنا۔ سلام کا جواب دینا۔

Marfat.com

من لا یُسَلَّمُ عَلَیۡہِ

۲۱۴ - قال لا تسلموا علی شراب الخمر -

۲۱۴ - عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ شراب پینے والوں کو سلام علیک نہ کرو۔

۲۱۵ - لیس بینک و بین الفاسق حرمۃ (ادب المفرد)

۲۱۵ - تجھ پر فاسق کا کوئی حق نہیں۔

اَلتسلیم علی النّائم

۲۱۶ - عن المقداد کان النبی صلعم یجیئ من الیل فیسلم تسلیماً لا یوقظ نائماً و یسمع الیقظان -

ادب المفرد عن المقداد

۲۱۶ - مقداد بن اسود سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شب کو آتے تھے اور سلام علیک کہتے تھے اور سوتے ہوؤں کو بیدار نہیں فرماتے تھے جو جاگتا ہوتا وہ سن لیتا تھا۔

کَیفَ رَدُّ السَّلَام

۲۱۷ - قال رجل السلام علیک یا رسول اللہ صلعم

۲۱۷ - روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا السلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

قال وعليك السلام ورحمة الله

آپ نے فرمایا وعلیک السلام ورحمۃ اللہ۔

۴۱۸ - قال لی ابی یا بنی اذا مرّ بك الرجل فقال السلام عليكم فلا تقل وعليك كانك تخصه بذالك وحده فانه ليس وحده ولكن قل السلام عليكم (ادب المفرد۔ عن معاویۃ بن قرہ)

۴۱۸ - معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ میرے والد ماجد نے مجھ سے فرمایا کہ اے میرے فرزند جب کوئی آدمی تیرے پاس آئے اور السلام علیکم کہے تو تم جواب میں وعلیک بصیغۂ واحد مت کہو گویا کہ تم اس کو مخصوص کرتے ہو بلکہ السلام علیکم بصیغۂ جمع کہو کیونکہ وہ تنہا نہیں ہے۔

۴۱۹ - ردّوا السلام على من كان يهوديا او نصرانيا او مجوسيا ذلك بان الله يقول۔ وَاِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِاَحْسَنَ مِنْهَا اَوْ رُدُّوهَا۔ (ادب المفرد عن ابن عباس رض)

۴۱۹ - ابن عباس سے روایت ہے کہ یہود۔ عیسائی۔ پارسی کوئی ہو سب کے سلام کا جواب دینا چاہئے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَاِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِاَحْسَنَ مِنْهَا اَوْ رُدُّوهَا۔

۴۲۰ - قال التسليم تطوع والردّ فريضة۔ (ادب المفرد عن الحسن رض)

۴۲۰ - حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سلام کرنا نفل ہے اور جواب دینا فرض ہے۔

من بخل بالسلام

۴۲۱ - قال البخل الناس من

۴۲۱ - ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ

بخل بالسلام وان اعجز الناس من عجز بالدعاء۔
ابوہریرہ۔ ادب المفرد

سب سے بخیل تو وہ شخص ہے جو سلام کرنے میں بھی بخل کرے اور سب سے زیادہ عاجز وہ ہے جو دعا کرنے سے بھی عاجز ہو۔

باب السیئات

۴۲۲۔ بَلٰی مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ (سورۃ بقرہ رکوع ۹)

۴۲۲۔ واقعی بات تو یہ ہے کہ جس نے لے باندھی برائی اور اپنے گناہ کے پھیر میں آ گیا تو ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں کہ وہ ہمیشہ دوزخ ہیں رہیں گے۔

۴۲۳۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○
(سورۃ النساء نمبر ۱۱۰ و ۱۱۱)

۴۲۳۔ اور جو شخص کوئی برا کام کرے یا (جھوٹی قسم وغیرہ سے) اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے اپنا گناہ بخشوا لے تو پائیگا کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور جو کوئی شخص کسی بدی کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ اس کے ارتکاب سے (کچھ) اپنی ہی خرابی کرتا ہے اور اللہ (تو سب کا حال) جانتا (اور ہر ایک کے مناسب حال) حکم دینے والا ہے۔

۴۲۴۔ قُلْ لَّا يَسْتَوِي

۴۲۴۔ (اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ

Marfat.com

الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

(سورۂ مائدہ نمبر ۱۰۳)

گندی (یعنی حرام) اور ستھری (یعنی حلال) چیز درجے میں برابر نہیں ہو سکتی اگرچہ گندی چیز کی بہتات تمکو بھلی (ہی کیوں نہ) لگے تو اے عقلمند و خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۴۲۵۔ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

(سورۂ یونس رکوع ۲ آیۃ ۱۱)

۴۲۵۔ اور جس طرح لوگ فائدوں کے لئے کیا کرتے ہیں اگر (اسی طرح) خدا بھی (ان کی بداعمالیوں کی سزائیں) اُن کو جلدی سے نقصان پہنچا دیا کرتا تو ان کی موت (کبھی کی) آچکی ہوتی اور ہم ان لوگوں کو جنہیں (مرنے کے پیچھے) ہمارے پاس آنے کا ذرا سا بھی کھٹکا نہیں چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکا کریں۔

۴۲۶۔ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ

۴۲۶۔ اور جن لوگوں نے بُرے کام کئے تو بُرائی کا بدلہ ویسی ہی (بُرائی) اور (اس کے علاوہ) ان کے موہنوں پر رسوائی چھا رہی ہوگی اللہ (کی مار) سے کوئی اُن کو بچانے والا نہیں (ان کے منہ ایسے کالے کلوٹے ہونگے) کہ گویا شب تاریک کی چادر کو پھاڑ کر اس کے ٹکڑے اُن کے موہنوں پر اُڑھا

Marfat.com

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (سورۂ یونس رکوع ۳)

رہتے ہیں، یہی ہیں دوزخی کہ وہ دوزخ میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے۔

۴۲۷۔ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ (سورۂ سجدہ ۲۰/۲۱)

۴۲۷۔ اور جو لوگ نافرمانی کرتے رہے ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا جب اس سے نکلنا چاہیں گے اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جس عذاب دوزخ کو تم جھٹلاتے رہے اسی کے مزے چکھو اور (قیامت کے) بڑے عذاب سے پہلے ہم ان (کفار مکہ) کو (ایک ایسے) عذاب کا مزہ بھی ضرور چکھائیں گے جو (اسی دنیا میں) ان پر عنقریب نازل ہوگا، تاکہ یہ لوگ ہماری طرف رجوع کریں۔

۴۲۸۔ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِىَ دَارُ الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

۴۲۸۔ بھائیو یہ دنیا کی زندگی (تو بس (چند روزہ) فائدے ہیں اور آخرت جو ہے تو وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔ جو بُرے کام کرتا ہے تو اس کا ویسا ہی بدلہ ملے گا اور جو نیک کام کرتا ہے مرد ہو یا عورت مگر ہو ایماندار تو یہ لوگ بہشت میں داخل ہوں گے (اور) وہاں ان کو بے حساب

يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
(سورۂ مومن ۳۹ و ۴۰)

روزی ملے گی۔

۴۲۹ - وَمَآ اَصَابَكُمْ
مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ
اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ
(سورۂ شوریٰ ۳۰)

۴۲۹ - اور لوگو! تم پر جو مصیبت
پڑتی ہے تو تمہاری اپنی ہی کرتوت سے
اور خدا (تمہارے) بہت (سے قصوروں)
سے درگذر کرتا ہے۔

۴۳۰ - قال رسول اللّٰه
صلعم اذا احسن احدکم
اسلامه فکل حسنة يعملها
تکتب له بعشرة امثالها
الی سبعمائة ضعف وکل
سيئة يعملها تکتب بمثلها
حتی لقی اللّٰه - (مشکوٰة عن ابی ہریرہ)

۴۳۰ - رسول اللہ صلعم نے فرمایا
کہ تم میں سے جب کسی کا اسلام ٹھیک
ہو جاتا ہے تو جو نیکی کرتا ہے اس کا اجر
دس گنے سے ۷۰۰ گنے تک لکھا جاتا ہے
اور جو برائی کرتا ہے وہ اسی قدر لکھی
جاتی ہے جتنی اس نے کی۔

۴۳۱ - قال رسول اللّٰه
صلعم ان الرجل ليتکلم
بالکلمة من الخير ما يعلم
مبلغها يکتب اللّٰه بها رضوانه
الی يوم يلقاه وان الرجل
ليتکلم بالکلمة من الشر

۴۳۱ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ آدمی اچھے کلام کرتا ہے اور
اس کی خوبی سے واقف بھی نہیں ہوتا اللہ
تعالیٰ اس سے اپنی رضامندی قیامت
تک کے لیے لکھ لیتا ہے اور آدمی بری
بات کہتا ہے جس کی برائی سے پوری طرح

Marfat.com

مالم یعلم میلغها یکتب الله بها علیه سخطه الی یوم یلقاه (مشکوۃ)

واقف نہیں ہوتا اس سے اللہ تعالیٰ کا غصہ قیامت تک لکھا جاتا ہے۔

۴۳۲-کل امتی معافی الا المجاهرون۔

۴۳۲-میری امت کے تمام لوگ معاف کئے جائیں گے بجز اُن کے جنہوں نے علانیہ بُرے کام کئے ہوں۔

الحمد للہ

تمت

Marfat.com

وَإِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ

(اے پیغمبر اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ اخلاق کے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں)

78

اخلاقِ محمدی ﷺ

حضرت مولانا سعید احمد فاروقی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

پبلیشر:

شاد پبلشنگ ہاؤس ۹۶ مولانا آزاد روڈ

بمبئی ۸

مکتبہ دار الاشاعت اسلامیہ

نزد بنک حنا بلڈنگ چوک لکھنؤ-۳

Marfat.com